حاصلِ مطالعہ

2/4

فکرِ سلطان

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

ڈاکٹر سلطان محمود

کتاب کا سٹیٹس

نمبر شمار	عنوان	کمنٹس
1	کور پیجیز	شامل ہے
2	فہرست مضامین	شامل ہے
3	مضامین کی درجہ بندی	ابھی کرنی ہے
4	مواد کی درستگی	فائنل ریویو باقی ہے
5	گرامر اور زبان	غلطیاں ہائی لائٹ کی گئی ہیں
6	گمشدہ مواد	00 فی صد تک مضامین گمشدہ ہیں
7	غلطیوں کی اصلاح	فائنل ریویو باقی ہے
8	سرخیاں (مستقل سطح اور ترتیب)	بہتر کی جاسکتی ہیں
9	خطوط (فونٹس - مستقل مزاجی اور درست استعمال)	تقریباً ٹھیک ہیں
10	حروف کا سائز (عنوانات، سرخیاں، متن)	بہتر کی جاسکتی ہیں
15	رنگ (متن اور ڈیزائن عناصر)	ضرورت نہیں
16	صفحہ نمبر نگ	شامل ہے
17	حاشیے (مستقل اور ترتیب کے مطابق)	ضرورت نہیں
18	سرخی اور پانوشت (ہیڈر اور فوٹر)	شامل ہیں
19	ساخت اور ترتیب	تقریباً ٹھیک ہے
20	حوالہ جات	فائنل ریویو کی ضرورت ہے

حاصلِ مطالعہ 2

(مصنف: ڈاکٹر سلطان محمود)

HASIL-E-MUTALA 2

BY: DR. SULTAN MAHMOOD

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر
ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Managing Director

ECOCARE CONSULTANCY SERVICES (ECCS) PVT. LTD.

www.ecocare.pk

فکرِ سلطان

(مصنف: ڈاکٹر سلطان محمود)

FIKAR-E-SULTAN

BY: DR. SULTAN MAHMOOD

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر
ایکو کیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Managing Director

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

ECOCARE CONSULTANCY SERVICES (ECCS) PVT. LTD.

www.ecocare.pk

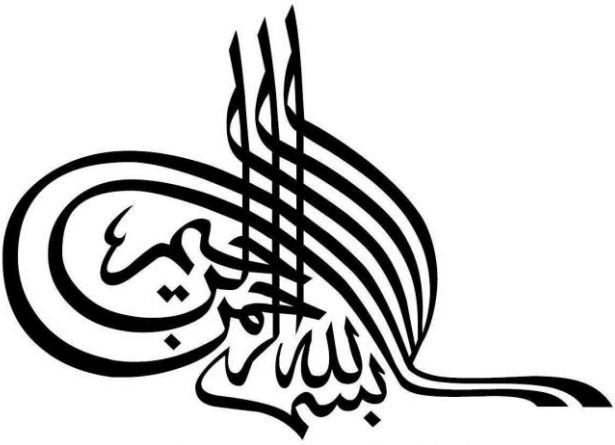

In the name of Allah,
the Most Beneficent,
the Most Merciful

انتساب

Dedicated to the one I love in the Quest of truth.

میری فکر اس کے نام جس سے میں سچ کی تلاش میں آج بھی پیار کرتا ہوں۔

فکرِ سلطان: جملہ حقوق

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سیریز	فکرِ سلطان (10 سیریز)
مصنف	ڈاکٹر سلطان محمود
ناشر	ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ
پبلیشر	ماروِل سسٹم
نظرِ ثانی	انعم عروج
اشاعت	2024

فکرِ سلطان : فہرست سیریز

نمبر شمار	عنوان	کل کُتب
1	سیریز اول: ہڈ بیتی	12
2	سیریز دوم: غذا اور صحت	30
3	سیریز سوم: حیوانات برائے انسانی غذا	13
4	سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی	31
5	سیریز پنجم: غذائی تحفظ	06
6	سیریز ششم: دیہی ترقی	01
7	سیریز ہفتم: سماجی رویئے	04
8	سیریز ہشتم: طنز و مزاح	10
9	سیریز نہم: شعر و شاعری	02
10	سیریز دہم: تصویری مسافت	01
--	کل کُتب	110

تعارف: فکرِ سلطان سیریز

ڈاکٹر سلطان محمود نے اپنی نصف صدی کی کاوش کو سائنسی انداز میں تحریکی کارکن بن کر چلایا نیز غذائی تحفظ ایک کی عالمی خود مختار تحریک کو مقامی رہنما کے طور پر پاکستان میں ایک غیر معمولی موڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں ان کے افکار اور عملی جدوجہد نے 'فکر سلطان' جیسی ایک طاقتور دستاویزی سیریز جنم دی ہے۔ اس میں وہ اپنی آدھی صدی کی شبانہ روز کی ہمہ جہت کوشش کو شاندار کہانی کے طور پر بیان کرتے ہوئے اہم معلومات سے بھری وہ تاریخ بھی بیان کر رہے ہیں جو ملک عزیز کے غیر مستحکم حالات کے باوجود مقامی اور نچلی سطح کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر کچھ اس انداز سے اٹھالے جاتے ہیں کہ جہاں وہ حیاتیاتی تنوع یا بائیو ڈائیورسٹی کی ہیئت تبدیل کئے بغیر کارپوریٹ تسلط کے ساتھ جنگ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ڈویلپمنٹ مافیا کے خلاف کس طرح نچلی سطح کی لڑائی کو اٹھا کر قومی اور عالمی سطح پر لے جایا جاتا ہے۔ ان کی یہ سوچ بھی قابل داد ہے کہ دنیا بھر میں مقامی سطح کی کمیونٹی ہمیشہ مقدس اور خود مختار ہونی چاہئے تاکہ وہ اپنے علم اور حقوق کو حاصل کر کے مستقبل کی دنیا کی حقیقی کہانی کا نقشہ ترتیب دے سکے۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ سفر مندرجہ ذیل دس سیریز پر مشتمل ہے۔

سیریز اول: ہڈ بیتی

ایک شاندار اور سمجھدار دماغ، شفاف کردار، شاعرانہ روح اور نچلی سطح کی تنظیموں میں مہارت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھنے والے ڈاکٹر سلطان محمود نے ملکی ترقی کے مسائل اور تحریکوں کے سب سے زیادہ موثر اور محبوب لیڈروں کے جھرمٹ میں اپنا مقام حاصل کیا ہے۔ ان کو ملے غیر معمولی قدرتی تحائف میں ایشیا، یورپ، امریکہ، تین براعظموں کی سات جامعات سے حاصل شدہ اعلیٰ ترین تعلیم و تربیت کی بنیاد پر انسان کی غذائی ضروریات اور قدرتی ماحول کے درمیان گہرے تعلق کا ادراک ہے۔ غذائے انسانی میں استعمال ہونے مویشیوں، ماحولیات اور انسانی صحت کے بارے میں وہ آزادانہ گہری تفہیم بھی شامل ہے جو ملکی رویوں کی زبوں حالی کے باعث ہمیشہ زوال پذیر رہی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ مطلق العنان سیاسی اور پدرسری نظام سے کس طرح کی حکمت سے جنگ لڑ کر جیتی جاتی ہے اور کیسے انسانیت اور تخلیق دونوں کو یکجا کیا جاسکتا ہے۔ نیز اپنے مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے ایک عام سے متوسط گھرانے سے اُٹھ کر 17 سے زائید ممالک میں اپنی صلاحیتوں کا کیسے لوہا منوایا۔ یہ قاری کو ان کی زندگی کے سفر کو پڑھ کر ہی اندازہ ہو گا کہ محدود مالی وسائل سے کوئی بھی لمحہ فروغ گذاشت نہ کرتے ہوئے کیسے، "تبدیلی کا ڈھانچہ بنایا جاسکتا ہے"۔

سیریز دوم: غذا اور صحت

غذائی علاج جیسی اپنی پچھلی مشہور کتابوں کی طرح، مصنف ماحولیاتی حکمت، پر جوش سرگرمی اور بے عیب پیشہ ورانہ سوچ کے ساتھ پھر سے چمک رہا ہے۔ اس سیریز میں مصنف کی نگارشات اس بات کا ثبوت دیتے دکھائی دیتی ہیں جو انسانی خوراک و غذا پر موسمیاتی تبدیلی کے برے اثرات کو کم کرنے کے لیے مقامی اور بین الاقوامی کارپوریٹ سطح کی کوششوں کے لیے کیے جانے ضروری ہیں۔ یہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ مصنف نے کس طرح حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور کسان برادریوں کے حقوق کے لیے اپنی کوششوں کو حوصلے کے ساتھ جاری رکھا۔ مصنف نے 1997 میں غذا و صحت کے میدان میں چھلانگ لگائی اور پھر اسے اس وقت تک اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا جب تک کہ ورلڈ بنک کے راشد القیوم مرحوم کے مشورے کے پیش نظر ڈاکٹریٹ کے بارہ برس بعد پنجاب یونیورسٹی سے ماحولیات کی ڈگری نہیں لے لی۔ اور پھر انسانی غذا کی پیداوار پر ماحول کے اثرات کا تفصیل سے جائزہ لینا نہیں شروع کر دیا۔

سیریز سوم: حیوانات برائے انسانی غذا

غذائی تحفظ کی تخفیفی سائنس تقاضہ کرتی ہے کہ پیچیدہ سائنسی و معاشی معاملات کو ان کی سادہ ترین اشکال میں ڈھال کر انسانی مسائل کو آسان تر بنایا جاسکے۔ تخفیفی سائنس کے تنقیدی اظہاریے جیسا شدید پس منظر رکھنے والا ڈاکٹر سلطان محمود نچلی سطح کی متعدد انجمنوں اور تحریکوں کا ایک سنسنی خیز موجد، شریک موجد اور کٹڑ حمایتی بھی رہا ہے۔ نیز افزائشِ حیوانات، جنگلات، پانی اور کسان تنظیموں کے تحفظ کی ان تمام ضروری تحریکوں کا روحِ رواں بھی ہے جو زندہ زرعی معاشرے کا تانا بانا ہیں۔ اور یقین رکھتا ہے کہ اس تانے بانے سے انسانی دنیا کا اہم ترین مسئلہ یعنی بھوک سے نجات والا کپڑا بنا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کو حصول میں اس کی جس مضمون نے سب سے زیادہ رہنمائی کی وہ ان کے گریجوایشن کے مضامین تھے۔ جنہوں نے انسانی غذا میں شامل چالیس فی صد جزو جو حیوانات سے حاصل ہوتا ہے، اس کا ادراک گہرا کیا۔ گوشت، دودھ اور انڈے کی پیداوار اور پھر متناسب پیداوار انسان کو بھوک کے المیے سے دوچار نہیں ہونے دیتی۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ڈاکٹر سلطان محمود کی زندگی کی کہانی ماحولیات، سماجی سیٹ اپ اور گورننگ سنٹی کو بچانے کی جدوجہد کی وہ زندہ مثال ہے جس میں نصابی اور زمینی حقائق دونوں کام آئے۔ وہ اپنے سیارے کے ماحولیاتی نظام کے کام اور ضرر رساں کارٹیل اور اس کے حامیوں کے تباہ کن اثرات کو گہرائی سے سمجھتا ہے۔ اس کتاب کو پڑھنا ان گہرے مسائل کے اسباب کے بارے میں قاری کے ذہن کو کھولے گا جس میں چند لوگ اپنے برے اعمال کی وجہ سے اکثریت کو دھکیل رہے ہیں نیز اس کے مطالعے سے قاری کو حکومت کے طاقتور تکبر سے نکل کر کسان کی طرف پلٹنے کی امید اور حوصلہ ملے گا۔ یہ خوبصورتی سے لکھی گئی یادداشت ایک زبردست داستان ہے جو زمین، زندگی اور ہمارے قیمتی سیارے کی سالمیت کی خواہش رکھنے والے ہر فرد کو پتا ہونی چاہیے۔ مغربی کارپوریٹ سیکٹر کے ESG کی جانب کاروباری جھکاؤ سے مصنف نے جو کچھ امریکہ، یورپ اور خلیجی ممالک سے سمجھا، وہ اس نے اپنے ایکوکیئر بزنس اور سوشل میڈیا آگاہی والے گروپس اور چینل کے ذریعے آنے والی نسل کو پوری طرح سے آگاہ کر دیا ہے۔ اس سیریز کا 30 کُتب کی شکل میں مخطوطہ بڑی تفصیل سے واضع کرتا ہے کہ جونہی ملک کو کارپوریٹ کلچر کے ذریعے ترقی کی جانب غیر متوازن انداز میں دھکیلا جاتا ہے تو وہ کس طرح ہمارے مجموعی سماجی ڈھانچے کو متاثر کرتا ہے۔ اس سے ملک میں ایک غیر متوازن ماحولیات اور سماجی جنگ چھڑ جاتی ہے۔ جو بالآخر وسائل کی نامنصفانہ تقسیم پر منتنج

ہوتی ہے۔ڈاکٹر صاحب نے اپنے تئیں تمام ماحولیاتی پراجیکٹس میں قابل کاشت زمین، انسانی روز گار اور گرم ہوتے ہوئے کرہءزمین کے باعث گلیشیر پگھل کر طوفانی انداز اختیار کرنے جیسے مضامین کو کافی گہرائی سے دیکھا ہے۔ نیز اس سیکٹر میں پورا جذب ہونے کے لیے اپنی سرکاری نوکری سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے کر نیسپاک جیسی قومی وعالمی ایجنسیوں کے ماحولیاتی پروگرا م کا جارحانہ حصہ بن کر انسانی غذا کی تخفیفی سائنس سے بھرپور کام لیا ہے اور چار سو سے زائید ماحولیات پر اجیکٹس کو کامیابی سے ہمکنار کر کے ملک کے عوام اور حکومت کے کام کو نہائیت آسان بنادیا ہے۔

سیریز پنجم: غذائی تحفظ

ڈاکٹر سلطان محمود کی ذاتی کاوشوں کا سارا نچوڑ صرف "غذائی تحفظ" کے ارد گرد ہی گھومتا ہے۔ جسے اصولی طور پر اولین سیریز میں جگہ ملنی چاہیے تھی، لیکن تخفیفی سائنس کا خوگر ہونے کے باعث انہوں نے مناسب جانا کہ پہلے ان اوامر کا ذکر کیا جائے جو غذائی تحفظ یا عدم تحفظ کا باعث بنتے ہیں۔ تبھی انہیں نے اپنے فکری سفر کا آغاز اپنے پسندیدہ مضمون (سیریز دوم غذا و صحت) سے شروع کرنا مناسب جانا اور انسانی صحت پر غذا کی ضروریات اور اثرات کا شروع میں جائزہ پیش کر دیا۔ یعنی باالفاظ دیگر اپنی فکر کی بنیاد انسانی جِبلَّت بھوک پر رکھی۔ پھر مناسب انسانی صحت بر قرار رکھنے کے

لیے مناسب غذا کی پیداوار، سپلائی چین، قوتِ خرید اور جسمانی ضروریات پر رکھی۔ دھیرے دھیرے اس تخیل کو راسخ کر لینے کے بعد وہ اپنے بنیادی مضمون یعنی ان حیوانات کی جانب پلٹے جو انسانی خوراک میں دودھ، گوشت اور انڈے کی شکل میں روزانہ کی ضرورت کا چالیس فی صد پر مشتمل ہے۔ اس منطقی تعلق سے ان کی فکری گہرائی کا اندازہ لگانا چنداں مشکل نہیں کہ اگر بہترین اور مناسب ماحولیاتی انتظامات کر کے پانی کے ذرائع پر بحث مکمل کر لی جائے تو یہ غذائی تحفظ کی ایک ایسی گارنٹی ہے جو افزائشِ حیوانات کے ذریعے انسانی صحت کی ضامن ہے۔ یہاں یہ بھی واضع ہو جاتا ہے کہ شدید سیلاب ہر سال جو حیوانات کی تباہی لاتے ہیں ان پر موئثر قابو پا کر انسان کم سے کم چالیس فی صد غذائی ضروریات کو تو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ان کی یہ منطقی سوچ یورپ اور امریکن جامعات کی فلاحی سائنسیز پر کام کر کے پیدا ہوئی۔ گو کہ ڈاکٹر سلطان محمود کے تیکنیکی کام میں سب سے کم کتب اسی غذائی تحفظ سیریز کا حصہ بنیں لیکن حقیقت بھی یہی ہے کہ عظیم تحقیقات اور کاوشوں کا خلاصہ ہمیشہ مختصر ہوتا ہے۔

سیریز ششم: دیہی ترقی

ویسے تو حیوانات کی افزائش ایک دیہی موضوع ہے جہاں ہمارا 70 فی صد کسان اپنا خون جلا کر صبح شام انسانی غذائیں پیدا کرتا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں کے غیر متوازن دیہی ترقی کے میدان کی بجائے

ہمیشہ شہری ترقی و سہولیات کو اولیت حاصل رہتی ہے۔ جس نے ایک جانب اگر غذائی عدم تحفظ کا خطرہ مول لے لیا ہے تو دوسری جانب شہر کی طرف نقل مقانی کی عفریت کو بھی جنم دیا ہے۔ ایسے غیر دانشمندانہ حکومتی اقدامات کا نتیجہ ایک ایسی بے ہنگم معاشرتی زندگی کی شکل میں رونما ہوا ہے کہ جس میں حکومت گاؤں چھوڑ کر شہر میں بسنے والوں کے مسائل کو شہری ترقی کی ناکامی کی شکل میں سہہ رہی ہے اور نہ وہ ان کو خدا ہی مل پا رہا ہے اور نہ وصالِ صنم ہو رہا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کو تو خیر چھوڑیں اگر کل کے غریب چین اور بھارت ہی کی مثال لے لیں تو ان کے ہاں غذائی تحفظ شہر و دیہاتی زندگی میں توازن لانے سے ممکن ہوا ہے۔ اور محض بیس برس میں ان دو ممالک کے دو ارب لوگ دن میں ایک کھانے سے دو کھانوں کے قابل ہو گئے ہیں۔ ان دونوں ممالک نے اپنے آبی ذخائر پر ہزاروں ڈیم بنا دیئے ہیں جن سے وہ نہ صرف غذائی تحفظ یقنی بنا رہے ہیں بلکہ اپنی توانائی کی ضروریات بھی پوری کر رہے ہیں۔ حالانکہ عالمی موسمی تبدیلیاں ان پر بھی ویسے ہی اثر انداز ہو رہی ہیں جیسے باقی کرہء ارض پر رونما ہوتی ہیں۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

ڈاکٹر سلطان محمود اپنے عالمی ایکسپوژر کے باعث خلیجی ممالک میں رواج پا جانے والے حالیہ شعبہ جات میں ماحولیات سے متصلہ کارپوریٹ سیکٹر کی نئی جہت ای ایس جی سے کافی متاثر ہوئے لہذا

انہوں نے ملک عزیز کی اس شعبہ میں لاعلمی کو نشانہ بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنی کل نگارشات میں سے سوشل اور گورننس کے شعبہ جات کو ماحولیات کی کتب کے علاوہ خود مختار کتابی درجہ دے دیا اور اس کے لئے انہوں نے سیاست، مذہب، تعلیم، آبادی، تکنیکی تربیت، شہری و دیہی ترقی وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر جو کچھ تجربات حاصل کئے تھے اسے اکٹھا کر کے اس سیریز کا حصہ بنا دیا ہے۔ سابقہ اعتبار سے وہ اپنی نگارشات کو حاصل مطالعہ بھی کہتے ہیں، اس مطالعے کا حاصل جو انہوں نے مغرب سے حاصل کیا اور سنجیدہ عملی و علمی سفر کو اپنے وطن میں بھی لاگو کر سکتے ہیں۔ گو کہ وہ اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ "کامن سینس" اتنی بھی کامن نہیں ہوتی "لیکن امیدٌ واثق رکھنے ہیں کہ جونہی عوام خصوصاً کسان میں تعلیمی کمی دور ہو گی، سماج میں لازمی بہتری آئے گی۔

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

اس جہت پر ڈاکٹر صاحب ایک اتھارٹی ہیں اور خود اپنے اوپر تنقید کرتے ہوئے ایک جگہ لکھتے ہیں کہ میں نے اگر طنز و مزاح کے گڑھ لائلپور یا فیصل آباد میں چوتھائی صدی نہ گزاری ہوتی تو میرے اندر کا اصلاحی جذبہ طنز اور شگفتگی کی شکل میں باہر نہ آتا۔ اس لحاظ سے دیکھیں تو اس سیریز میں نہ صرف سب سے زیادہ کتب ہیں جو ایک منفرد انداز میں مقامی و عالمی سیاست، مذاہب، نیز دیگر سماجی موضوعات پر طنزیہ و فکاہیہ انداز میں تخلیق شدہ تاریخ کا شاندار اور متاثر کن عالمی منظر نامہ

پیش کرتی ہیں جسے ڈاکٹر صاحب نے اپنی طنزیہ و فکاہیہ ندرت اظہار کے باعث اسے میٹھا سچ سیریز کا نام دے دیا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ مصنف مقامی طور پر قلیل مدتی طاقتوں کی سماجی خرابیوں کے ساتھ ساتھ عالمی سیاست کی خود غرضی کا بھی سامنا کرنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ یہ سیریز ایک شان اور روشنی کے ساتھ بیشمار سیاسی، سماجی اور منطقی حل بھی فکاہیہ انداز ہی میں پیش کرتی ہے۔ مصنف نے ملک کے نمایاں مزاح نگار کرنل محمد خان اور ظفر اقبال کی طرز سے متاثر ہو کر مزاح لکھنے کا آغاز گو کہ کالج لائف سے شروع کر دیا تھا مگر اس انداز کو مہمیز تب ملی جب وہ نیویارک میں ممتاز صحافی محسن ظہیر کی ادارت میں شائع ہونے والے ہفت روزہ "صدائے پاکستان" سے بحیثیت سب ایڈیٹر منسلک ہوئے۔ نیز انہوں نے لاہور کے چند اخبارات میں اپنے فکاہیہ کالم میٹھا سچ کے نام سے ہی لکھنے شروع کر دیے۔ بقول ڈاکٹر صاحب جگت بازی اور فکاہیہ اندازِ بیان میراثی کو حکومت سے جدا کرتا ہے۔ اور طنزیہ ادب کو سنجیدہ کرتا ہے۔

سیریز نہم: شعر و شاعری

ڈاکٹر سلطان محمود کا بچپن ہی سے شاعرانہ مزاج ہے جسے اظہار کا موقعہ کالج لائف میں کسی ناکام محبت کے جھٹکے سے ملا۔ وہ اپنی جبلت کی افتادِ طبع سے خود ہی نالاں بھی تھے جس کی ایک وجہ یہ تھی کہ انہوں نے نہ صرف کبھی کل وقتی شاعر بننا گوارا نہیں کیا بلکہ شاعر کہلوانے سے بھی صاف انکار

کرتے ہوئے یہ دلیل اختیار کی کہ میں نے کاغذی شیر بننا کبھی بھی پسند نہیں کیا اور دوسری رکاوٹ ان کی سائنس میں اعلیٰ تعلیم بن گئی جو پاکستان کے علاوہ یورپ اور امریکہ سے حاصل شدہ تھی جہاں شاعروں کو کارآمد اور قابل استعمال وقت کا دشمن سمجھ کر تنقیدی چھلنیوں سے گزارا جاتا تھا۔ اس کے باوجود تین چار برس میں عروض سمجھے بغیر سینکڑوں غزلیات کہہ دینا شاید ساحر لدھیانوی کی کتاب "تلخیاں" بنی جو عین ناکام عشق کے دوران ان کے ہاتھ لگ گئی تھی۔ ڈاکٹر صاحب چونکہ اپنی ہر نگارش کو بچوں کا سا پیار دیتے ہیں اس لئے انہیں بعض دوستوں نے کلام شائع کرنے پر قائل کر لیا جن میں عروض کی استاد محترمہ کنیز بتول کھوکھر کا بڑا ہاتھ ہے جنہوں نے ڈاکٹر صاحب کی لگ بھگ ایک کتاب کے مواد کو عروض پر بھی ڈھال دیا اور جہلم کے ایک استاد شاعر کاشف بٹ نے بھی ناقابل تردید مدد کی۔ ڈاکٹر سلطان محمود جب اپنی فکر کو تحریری شکل دینے لگے تو انہیں معاصرین نے بے حد مشکل سے راضی کیا کہ وہ اپنے چالیس برس پرانے کلام کو بھی اپنی تحریر میں شامل کریں۔ یہ شاید ڈاکٹر صاحب کی غلطی یا صرف نظر ہی سمجھا جائے گا کہ وہ بہترین کلام غیر ممالک میں تو اردو کمیونیٹی کو توسناتے رہے لیکن ملک عزیز کے اندرونی حلقوں میں قدم تک نہ رکھا۔ البتہ وہ ہمیشہ اپنے برادر بزرگ ڈاکٹر حسن اختر مرحوم، استاد پروفیسر عظمت اللہ خان مرحوم اور دیگر ادبی مقربین کا ذکر بہت شوق اور محبت سے کرتے ہیں۔

سیریز دہم: تصویری مسافت

بھلا ہو ورلڈ بنک کا جس نے ڈاکٹر سلطان محمود کو تصویری بنک بنانے کی عادت ڈال دی۔ حالانکہ انہوں نے محض دس برس کی عمر میں جیب خرچ بچا کر کوڈک کا دس روپے کا کیمرہ 1967 میں ہی خرید لیا تھا اور اپنے بھائی ہمایوں شوکت کے واحد جس تحفے کی وہ قدر کرتے تھے وہ اس کا امریکہ سے لایا ہوا کیمرہ یاشیکا 124 تھا۔ ایسے ہی ان کے استعمال میں وارسا پولینڈ میں روسی کیمرے "زینتھ"، جرمن "بیٹنس" اور جاپانی "نیکن" کیمرے بھی رہے لیکن پھر ڈیجٹل کیمروں اور موبائل کیمروں نے تو انہیں نہال ہی کر دیا۔ ان کے پاس بزرگوں کے علاوہ مشاہیر زمانہ کی بیشمار تصاویر بھی موجود ہیں جو ہر وقت ان کے لیپ ٹاپ اور سیل فونز کی سپیس کھاتی نظر آتی ہیں۔ اس مشکل کے ہاتھوں انہوں نے مجبور ہو کر اور میاں وقار الاسلام کی صلاح لے کر فیصلہ کیا ہے کہ اپنی زندگی کی کہانی کی تصویری دسویں سیریز کیس شکل میں بنائیں گے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	سیٹ
1	حاصل مطالعہ	51
2	حاصل مطالعہ	52
3	حاصل مطالعہ	53
4	حاصل مطالعہ	54
5	حاصل مطالعہ	55
6	حاصل مطالعہ	56
7	حاصل مطالعہ	57
8	حاصل مطالعہ	58
9	حاصل مطالعہ	59
10	حاصل مطالعہ	60
11	حاصل مطالعہ	61
12	حاصل مطالعہ	62
13	حاصل مطالعہ	63
14	حاصل مطالعہ	64
15	حاصل مطالعہ	65
16	حاصل مطالعہ	66
17	حاصل مطالعہ	67
18	حاصل مطالعہ	68
19	حاصل مطالعہ	69
20	حاصل مطالعہ	70

21	حاصل مطالعہ	71
22	حاصل مطالعہ	72
23	حاصل مطالعہ	73
24	حاصل مطالعہ	74
25	حاصل مطالعہ	75
26	حاصل مطالعہ	76
27	حاصل مطالعہ	77
28	حاصل مطالعہ	78
29	حاصل مطالعہ	79
30	حاصل مطالعہ	80
31	حاصل مطالعہ	81
32	حاصل مطالعہ	82
33	حاصل مطالعہ	83
34	حاصل مطالعہ	84
35	حاصل مطالعہ	85
36	حاصل مطالعہ	86
37	حاصل مطالعہ	87
38	حاصل مطالعہ	88
39	حاصل مطالعہ	89
40	حاصل مطالعہ	90

41	حاصل مطالعہ	91
42	حاصل مطالعہ	92
43	حاصل مطالعہ	93
44	حاصل مطالعہ	94
45	حاصل مطالعہ	95
46	حاصل مطالعہ	96
47	حاصل مطالعہ	97
48	حاصل مطالعہ	98
49	حاصل مطالعہ	99
50	حاصل مطالعہ	100

حاصلِ مطالعہ 51

-12نومبر 2021ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM484

تمام مذاہب معاشرتی بندھن شادی کی صورت میں باندھے جانے پر زور نہ دیتے نیز میرا ایک پرانا کالم بھی ہے اسی موضوع پر بعنوان "عورت کو محض چمک سے پیار ہے"۔ جس میں چمک سے مراد دھن دولت، اولاد اور والدین ہیں۔ اس کالم میں یہ وضاحت بھی کی گئی تھی کہ جنسی ضروریات سے مکمل فارغ ہونے کے بعد ایک عورت کی دلچسپی خاوند میں بھی اسی سبب ختم ہو جاتی ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM485

کیا عمران بھی سیاسی شہادت کا درجہ پانے والے ہیں۔ ہماری فیصلہ کرنے والوں سے درخواست ہے کہ ہتھ ہولا رکھیں 2028ء تک تو چلنے دیں۔ کپتان سے زیادہ تابعدار نہیں ملنے والا اور وجہ صرف یہ ہے کہ خان صاحب کو سیاست نہیں آتی۔ اگر کسی نواز جیسے سیاست باز سے دوبارہ پالا پڑ گیا تو دن میں تارے بھی نظر آسکتے ہیں۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM486

سائنسدانوں نے 1970ء میں نظریہ دیا کہ کروڑوں سال پہلے دنیا بگ بینگ کے ذریعے وجود میں آئی تھی اور پھر انہوں نے نظریہ ارتقاء بھی پیش کر دیا۔ یہ دونوں نظریات قرآن کریم سے بھی ثابت ہیں۔ بگ بینگ کے لئے سورہ الأنبیاء آیت 30 کو ملاحظہ کریں اور ارتقاء کے لئے سورہ الدّھر کی پہلی آیت۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM487

میری جی این این سے نشر ہونے والی گفتگو پر رانا راشد کا تبصرہ

:رانا راشد

ڈاکٹر صاحب اگر انڈیا کے میڈیا اور راء تک آپ کے انٹرویو کا آخری حصہ پہنچ گیا تو سمجھو پورے ہندوستان میں سموگ پھیلنے کی وجہ پاکستان کو قرار دے دیا جائے گا۔ کیا یہ سموگ صرف پاکستان سے انڈیا جاتی ہے یا دہلی اور انڈین پنجاب کی سموگ امرتسر کے راستے پاکستان میں بھی داخل ہوتی ہے؟

:ڈاکٹر سلطان محمود

انہیں پہلے سے پتہ ہے۔ دراصل جب ہواؤں کا رخ جنوب سے شمال ہوتا ہے یعنی سمندر سے خشکی کی جانب تو اسے مون سون کہتے ہیں اور وہی وقت ہوتا ہے جب فصلوں کی باقیات کو سندھ اور

پنجاب میں آگ لگائی جاتی ہے۔ دھند کے باعث ہوائیں شمال کی جانب سفر نہیں کر سکتیں اور بارش نہ ہونے کی صورت میں دھند کافی نیچے تک آ کر لاہور، فیصل آباد، چندی گڑھ، ہریانہ اور دلی میں دھوئیں اور گرد کو ایک جگہ ہی روکے رکھتی ہے جس کو سموگ کہتے ہیں۔ لہٰذا پاکستان سے ہوائیں بھارتی پنجاب یعنی چندی گڑھ، امرتسر اور دلی کی جانب ہی سفر کرتی ہیں جب ہوائیں الٹی جانب یعنی خشکی سے سمندر کی جانب چلتی ہیں تو بارشوں کا سلسلہ سموگ کو ٹھہرنے نہیں دیتا۔ اس طرح بھارتی گند بحیرہ عرب میں جا گرتا ہے۔

5 حاصلِ مطالعہ۔DSM488

برائے آصف خان پٹواری گروپ۔

سرجن پر کرپشن کے دروازے بند ہو گئے عمران کی وجہ سے ان کے سینوں پر سانپ کا لوٹنا تو فطری بات ہے اور یہ عذاب بس وہی جانتے ہیں۔ اور ویسے بھی عمران کی مخالفت میں دشمن نواز فوج مخالف اپنے کلیجے کی آگ کیسے بجھائیں جب تک عمران کی شکلیں بگاڑ کر مراثی پنہ نہ دکھالیں۔

جب چھوٹے دماغوں کو کچھ خاص نہیں ملتا تو عمران کی نقلیں اتار کر اپنے ارمان جلا لیتے ہیں۔ اور جب رونے کو کچھ نہیں ملتا تو مہنگائی کو رو لیتے ہیں۔ بھارتی و پٹواری لابی ان کو فنڈز دیتی ہی اس لئے ہے کہ وہ عمران کا نام لے کر آٹھ آٹھ آنسو روئیں اور فوج کو زیادہ سے زیادہ بدنام کریں۔

یہ جو چین امریکہ کی سرد جنگ ہے اس میں اب کی بار امریکہ جیتنے والا نہیں یہی بات باؤ جی کو لندن میں بھی چین نہیں لینے دے رہی۔ لیکن امریکہ آنتوں تک زور لگائے گا تا کہ ملک کو اندر سے کھوکھلا کرنے والے لٹیرے دوبارہ آکر بھارت کی مدد کریں چین کے خلاف۔

اگر عمران کے وژن کو استحکام حاصل ہو گیا تو پھر رس چوسنے والے کیڑے ہمیشہ کے لئے برباد ہو جائیں گے لہٰذا لگا لینے دیجئیے انہیں زور تا کہ ہمیشہ کے لئے بجھ جانے کے لئے آخری بار پھڑ پھڑا لیں۔

بعد از کوویڈ حالات میں جہاں جہاں مہنگائی کا طوفان اٹھا ہے ہمارے کوتاہ بین کرم فرماؤں کا خیال ہے کہ وہاں بھی عمران ذمہ دار ہے۔

6 حاصلِ مطالعہ۔DSM489

سدرہ عالم ہاشمی

زندگی کا سب سے قیمتی اثاثہ مخلص دوست ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

لیکن ہیں کہاں؟ میرا خیال ہے کہ اگر میں کسی سے مخلص نہیں تو کوئی مجھ سے مخلص کیسے ہو گا۔ میں

کس کس سے کتنا مخلص ہوں مگر میرا ظاہر کیسا ہے ایسے ہی سامنے والے کے ظاہر سے اس کے اخلاص کا کیسے اندازہ لگائیں گے ؟

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM490

:ڈاکٹر سلطان محمود

ای پی ڈی کے تو قریباً تمام ائیر پوائنٹر درست نہیں تو کیا حکومت سے جھوٹی اطلاعات لی جائیں۔ نوکر شاہی کے راج کی بدترین مثال۔

ای کیپ نہال اصغر

ائیر پوائنٹر کی حقیقت آپ جانتے ہیں۔ یہ قریش کے زمانے کی ہیں۔

:ڈاکٹر سلطان محمود

جی شاہ صاحب آپ کو یاد ہو گا کہ میں نے بحیثیت رکن چیف منسٹر انسپکشن ٹیم اس محکمے کی انکوائری کر کے توقیر قریشی اور چیمہ صاحب کو قصوروار قرار دیتے ہوئے دونوں پر پیدا ایکٹ لگوا دیا تھا جس کے نتیجے میں قریشی کو محکمے سے نکلنا پڑا تھا۔ میرے پاس آج بھی محکمے کا سارا متعلقہ ریکارڈ موجود ہے جس میں 2005ء سے لے کر 2017ء تک دو سابقہ ڈی جیز سے قریشی نے کیسے اربوں روپوں کی کرپشن کرائی، نا صرف سینکڑوں غیر قانونی بھرتیاں کرائیں بلکہ ایسے 8 ائیر پوائنٹرز بھی غلط سپیکس

پر مہنگے خریدے جن میں سے پانچ اب بھی مکمل خراب ہیں اور سبھی ایسے تھے جو پی ایم 2.5 کی پیمائش نہیں کر سکتے۔ یعنی قیمت مکمل سپیکس کی لگا کر ادھورے سستے داموں لے کر پیسہ بٹورا گیا۔ علاوہ ازیں سیکرٹری اقبال چوہان اور پرنسپل سیکریٹری چیف منسٹر کو کاروں اور کوٹھیوں کے تحائف دیئے۔ وہ تو ستیاناس موجودہ وزیر نے کر دیا جو اسے واپس لے آیا اور یہی اسکو اب بھی بڑے کھیل کھلا رہا ہے۔

اسپغول تے کجھ نہ پھول۔

ای کیپ نہال اصغر

میرا خیال ہے ہم بہت سے انٹرنیشنل معاہدوں کے دستخط کرنے والے ملکوں میں شامل ہیں۔ ان معاہدوں کے تحت ٹرانس باؤنڈری چیزوں کی ناہی پیمائش اور تشہیر سے روکنا ہمارے بس کی بات ہے۔ امریکہ نہیں روک سکتا تو وزیر موصوف کس طرح روک سکتے ہیں۔

:ڈاکٹر سلطان محمود

وزیر موصوف بیچارے کو ابھی ماحولیات کی سدھ بدھ نہیں۔ وہ سموگ انڈکس جیسے ریجنل مسئلے کو بھی اپنے خراب ائیر پوائنٹر سے منسلک کر کے جانو جرمن جیسا کردار ری پلے کرنا چاہ رہے ہیں۔

8 حاصلِ مطالعہ۔ DSM491

جوان بیٹے کا صرف اتنا کہہ دینا کہ "ابو جیسے آپ کی مرضی "بوڑھے باپ کو دوبارہ جوان کر دیتا ہے اور صرف یہ کہنا کہ "آپ کو نہیں پتہ ابو جی "ایک جوان باپ کو ایک رات میں بوڑھا کر دیتا ہے۔

مگر ان الفاظ میں بھی اسی باپ کی تربیت جھلکتی ہے۔ جیسے اس نے اپنے باپ سے کہا ہو گا ویسے ہی بیٹے سے سنے گا۔

9حاصلِ مطالعہ۔492

17 نومبر۔ لگتا ہے کہ اگلے سو برس بھی ہمارے سیاسی ادارے مضبوط نہ ہو پائیں گے کیونکہ آج بھی تعلیم میں اولین پوزیشنز حاصل کرنے والے نونہال سیاست سے نفرت کرتے ہوئے ڈاکٹر، انجینئر اور بیوروکریٹ بننے کا مشن ہی اپناتے ہیں۔ اس مایوس کن تصویر کی جڑیں ایک بنیادی بیماری سے جڑی نظر آتی ہیں کہ پاکستان کا تعلیم یافتہ طبقہ سیاسی عمل اور سیاستدان ک اہمیت سے آگاہ نہیں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM493

جی ہاں EVM پر اتنے فکر کرنے والوں کو پھر یہ بھی چاہئیے کہ مشینی استعمالات ہی ترک کر دیں۔ نہ تو اے ٹی ایمز استعمال کریں، نہ کسی بھی عمارت میں داخلے یا خروج میں باڈی سکین ہونے دیں، نہ آن لائن شاپنگ کریں، کہیں پر بھی "تھمب امپریشنز" نہ دیں، کسی بھی جگہ تحریری فارم بھی پر کر کے نہ دیں بلکہ ویکسین تک نہ لگوائیں کہ کہیں آپ کی ذاتی معلومات کا غلط استعمال نہ ہو جائے۔

اور اپوزیشن بھی منجھی تھلے ڈانگ پھیرے کہ ان کے وہ کونسے سترہ اٹھارہ اراکین ہیں جو احتجاج بھی کر رہے تھے مگر ووٹ بھی حق میں دے آئے؟

ویسے جس نے بھی یہ مشین بنوائی ہے اسی نے چلانی بھی ہے اور اسی نے منوانی بھی ہے اور آج کے احتجاجی شوباز کل اس کا نتیجہ بھی مانیں گے۔ یہ الگ بات کہ اس وقت احتجاج کوئی اور کر رہا ہو گا۔

میاں: بہت مذاقیہ ہیں آپ۔

:سلطان محمود

مذاقیہ نہیں میٹھے سچ والا کہیں۔

سر۔ یہ سارے سچ پچھلے ستر سالوں سے کسی نے بولے نہیں میاں:

سلطان محمود

بیالیس سال تو میرے نانا نے بولے ریڈیو پاکستان لاہور سے پروگرام "جمہوردی آواز "میں بنام چوہدری صاحب 1946ء تا 1988۔ اس کے بعد میں بول رہا ہوں پچھلے 33 سال سے۔ ہم جیسے اور بھی بیشمار ہیں مگر آپ نے شاید ابھی آنکھ کھولی ہے۔

حاصلِ مطالعہ52

-19نومبر2021ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM494

جنات کا سائنسی تجزیہ ایک سائنسدان کے قلم سے۔

لفظ جن کا ماخذ ہے "نظر نہ آنے والی چیز" اور اسی سے جنت یا جنین جیسے الفاظ بھی وجود میں آئے۔ جنات آخر نظر کیوں نہیں آتے ؟ اس کی دو وجوہات بیان کی جا سکتی ہیں۔ پہلی وجہ یہ کہ انسان کا ویژن بہت محدود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں جو (electromagnetic spectrum) بنایا ہے اس کے تحت روشنی 19 اقسام کی ہے۔ جس میں سے ہم صرف ایک قسم کی روشنی دیکھ سکتے ہیں جو سات رنگوں پر مشتمل ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM496

آپ دنیا میں ہی اتنی تکلیفوں سے گزر جائیں گے کہ آخرت ان شاءاللہ بھلی ہو گی بس ایک احتیاط رکھیں۔ اس ملک میں عاشق رسول بہت زیادہ ہیں، ان سے بچ کر رہیں ورنہ آپ کو مارا جا سکتا ہے۔ اور آپ کی دکان جلائی جا سکتی ہے۔

آپ کا اور پاکستان کا اللہ ہی حافظ۔۔۔۔۔۔۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM496

نالائق ججوں والی اس وڈیو کو غور سے دیکھیں۔ اس میں پچھلے تمام ادوار کی پروردہ نالائق عدلیہ ہی کا ذکر نہیں بلکہ موجودہ دور میں عدلیہ کا وہ فیصلہ بھی شامل ہے جس میں خود ججوں نے اپنے لئے یہ قانون پاس کیا ہے کہ ان کی خاندان والوں کی کرپشن کے بارے میں بھی کوئی کچھ پوچھ نہیں سکتا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM497

21نومبر۔2030ء تک انشاء اللہ سی پیک کا خواب مکمل ہو جائے گا۔ گوادر بندر گاہ مکمل ہو چکی ہے۔ ائیر پورٹ پر تیزی سے کام جاری ہے۔ گوادر ایشیاء کا سٹار پورٹ سٹی بننے جارہا ہے۔ پاکستان ایک شاندار مستقبل کی دہلیز پر کھڑا ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM498

16 نومبر۔ افغانستان کو برباد کرنے والے امریکہ اور اتحادیوں نے بھاگنے کے بعد اس کی مدد مکمل بند کر دی ہے۔ حالانکہ جنیوا کنونشن کے مطابق حکومت مخالف کی بھی ہو تو عوام کی امداد انسانی بنیادوں پر بند نہیں کی جاسکتی۔ اس لئے اگر وہاں انسانی المئے نے جنم لیا تو انسانی حقوق کے نعرے لگانے والے مغرب کا ہی منہ کالا ہو گا۔

6۔حاصلِ مطالعDSM499

18 نومبر۔ حکومت پاکستان کو بے حد احتیاط کی ضرورت ہے کہ تحریک طالبان پاکستان سے صلح میں پاکستانی ملاؤں کو شامل نہ کرے وگرنہ یہ لوگ اپنے فائدے کی خاطر افغان مار کہ اسلامی امارت کو یہاں بھی درآمد کرلیں گے اور نتیجتاً ہم بھی افغانستان کی طرح ساری دنیا سے کٹ جائیں گے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM500

18 نومبر۔ آج کا انسان اتنا کوتاہ اندیش ہے کہ اپنی سہل پسندی کے لئے پلاسٹک تو ایجاد کرلیتا ہے مگر پھر جب سمندر سمیت سارا کرہ ارض آلودگی سے بھرتا ہے تو پھر سر پکڑ کر بیٹھ جائے گا۔ پہلے کوئلہ، تیل اور گیس نکال نکال کر زمین کا پیٹ خالی کر دیتا ہے اور پھر اسے جلا جلا کر جب زمین کا درجہ حرارت بلند کر دیتا ہے تو کانفرنسیں کر کر کے ایک دوسرے کو مناتا ہے کہ اب مزید نہ جلائیں۔ ستم بالائے ستم یہ کہ نو ممالک ہزاروں ایٹم بم بغل میں دبا کر 8 ارب انسانوں کو لقمہ اجل بنانے پر قادر ہو جانے کے بعد اب معاہدے کرتا پھر رہا ہے کہ مبادا کوئی بم پھوڑ ہی نہ دے۔ نیز ہم دوغلے بھی اتنے ہیں کہ نظام شمسی سے باہر بھیجے جانے والے مصنوعی سیارے وائجر ون پر ریکارڈنگ کرتے ہیں کہ ہم انسان امن پسند مخلوق ہیں مگر یہ نہیں بتاتے کہ ہمارے صرف بیس ممالک دس ہزار ارب ڈالر سالانہ دفاع پر خرچ بھی کرتے ہیں اور کئی عالمی جنگیں لڑ کر ایٹم بم بھی پھوڑ چکے ہیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM501

14نومبر۔حکومت موجودہ کمر توڑ مہنگائی کو عالمی مسئلہ کہہ کر یا آئی ایم ایف کے بہانے رخ موڑنے کی بجائے سنجیدہ اقدامات کرتے ہوئے گڈ گورنس کی طرف بھی توجہ کرے۔سبسڈی مہنگائی کا حل نہیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM502

نغمہ ہائے غم کو بھی اے دل غنیمت جانیے۔۔۔

بے صدا ہو جائے گا یہ ساز ہستی ایک دن۔۔۔

غالب کے نزدیک کون سا فلسفہ زندگی سب سے زیادہ سکون آور اور قیمتی ہے؟جہد مسلسل، وقت کی قدر، اطمینان قلب، دولت، افکار، محبت، اطاعت اللہ یا انسانیت؟

ڈاکٹر سلطان محمود

10حاصلِ مطالعہ۔DSM503

سوشل میڈیا ہی ڈاکٹر بھی بن جاتا ہے اور وکیل، استاد، انجینئر اور مولوی بھی۔

حاصلِ مطالعہ 53

-22نومبر 2021ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM504

5 اگست۔ کروڑوں قسم کی مخلوقات میں واحد انسان ہے جسے اختیار ہے کہ چاہے اللہ کو مانے یا نہ مانے۔ لیکن زندگی بر قرار رکھنے کے لوازمات اس تک پہنچتے رہیں گے۔ کیا یہ بے نیازی کی آخری حد نہیں؟

2حاصلِ مطالعہ۔DSM505

ماحولیات ایک ایسا موضوع ہے جس میں انسان اپنے گرد و نواح میں آلودگی پیدا کر کے اپنے جیسے دوسرے انسان ہی کا شکار کرتا ہے بلکہ زیادہ دلچسپ بات یہ ہے کہ شکایت کنندہ بھی انسان، وکالت کرنے والا بھی انسان، جج بھی انسان اور حد یہ کہ سزا کے طور پر ماحولیاتی پھانسی کے پھندے پر جھولنے والا بھی انسان ہوتا ہے۔

اس موضوع پر حالیہ دو ہفتے کی کاپ26 ماحولیاتی کانفرنس گلاسگو برطانیہ میں منعقد ہوئی جس میں منسلکہ وڈیو میں بھارتی نمائندے وجے کی جذباتی تقریر سنائی دے رہی ہے۔ امریکی صدر سے لے کر بھارتی نمائندے تک باتیں بہت اچھی ہوئیں لیکن ابھی تک بلی کے گلے میں گھنٹی باندھنے والا کوئی

سامنے نہیں آیا۔ اس پر مستزاد اس کانفرنس کی ناکامی میں پاکستانی "سیاسی "وفد کی شرکت اور غیر متاثر کن کردار نے یہ موقع ہمارے لئے بالکل ہی بیکار بنادیا ہے۔

دنیا کے دو سو ممالک کی نمائندہ اس کانفرنس میں 26 ملکوں کے سربراہوں نے بھی شرکت کی لیکن دنیا وہاں عمران کو نہیں سن پائی جو اگر شرکت کر لیتے تو بھارت سے کہیں زیادہ موثر ثابت ہو سکتے تھے۔ لیکن ان تمام حقائق سے ہٹ کر ہمارے حساب سے اس کانفرنس کی ناکامی یہ رہی کہ دنیا بھر میں کوئلہ جلا کر آلودگی پیدا کرنے والے پانچ چوٹی کے ممالک نے کوئلے سے نجات کے فوری حل کے فارمولے کو تیس چالیس سال آگے کر دیا ہے۔ جبکہ اس سال تک ماحولیاتی آلودگی کا درجہ 420 تک جا پہنچا ہے یعنی نوع انسانی مرحلہ وار تباہی سے محض 30 پوائنٹس پیچھے رہ گئی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

This is the real way to talk to rich developmental mafia of the world as highlighted by India who is also burning coal like anyone. Where were our environmental gurus who didn't participate in COP26 but the participating delegates simply remained insignificant and posed their presence just to fill the gap and had nothing to say even irrelevant. World was waiting to

listen Imran at this very important episode and ،that is why ،our official spokesmen had no standing in the conference while ،on the other hand ،Pakistan is amongst top five most vulnerable countries suffering from the ailments of climate change?

یہ دنیا کے امیر ترقیاتی مافیا سے بات کرنے کا اصل طریقہ ہے جیسا کہ بھارت نے نمایاں کیا ہے جو کسی طرح کوئلہ بھی جلا رہا ہے۔ ہمارے وہ ماحولیاتی گرو کہاں تھے جنہوں نے COP26 میں حصہ نہیں لیا تھا لیکن شرکت کرنے والے مندوبین محض بے اہمیت رہے اور محض خلا کو پر کرنے کے لیے اپنی موجودگی پیش کرتے رہے اور ان کے پاس غیر متعلقہ کہنے کو کچھ بھی نہ تھا۔ دنیا اس اہم واقعہ پر عمران کو سننے کا انتظار کر رہی تھی اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے سرکاری ترجمان کانفرنس میں کھڑے نہیں تھے جبکہ دوسری طرف پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کی بیماریوں کا شکار پانچ سب سے زیادہ کمزور ممالک میں شامل ہے؟

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM506

Every monument of civilization is a monument of barbarianism. Binyamin

تہذیب کی ہر یادگار ظلم کی یادگار ہے۔ بنیامین

4حاصلِ مطالعہ۔DSM507

ہماری پارلیمنٹ بھی ہائبرڈ سیاسی نظام کے باعث اپنی بے توقیری میں اب قعرِ مذلت کے آخری درجے پر پہنچ گئی ہے۔ انتہائی بچگانہ انداز میں حکومت نے 33 کے 33 بلوں کی حمایت کر کے خفیہ طاقتوں کی مدد سے سبھی کی حمایت کر ڈالی اور اپوزیشن نے سبھی کی مخالفت کر ڈالی حالانکہ دونوں دھڑوں میں اختلاف صرف چار بلوں پر تھا۔

5۔حاصلِ مطالعDSM508

13 نومبر۔ بین الاقوامی سائنسی جرنل Cell میں شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق جنوب مشرقی ایشائی قبیلے باجاؤ Bajau پر آج کل فوسلز کے مطالعے سے ایک تحقیق شائع ہو رہی ہے کہ ان کی بڑھی ہوئی تلی spleen کی وجہ یہ ہے کہ ہزاروں سال قبل ان کے آباؤاجداد دن کا زیادہ حصہ پانی کی تہہ میں گزارتے تھے اور 13 منٹ تک سانس روک سکتے تھے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM509

13 نومبر۔ ارتقاء کا عمل ہزاروں سالوں میں جا کر کہیں مکمل ہوتا ہے اور یہ ہر جاندار میں جاری و ساری ہے۔ ہزاروں سال قبل بھی انسان میں دماغ اور عقل موجود تھے لیکن اگر انہیں کوئی بات اچانک پتہ چل بھی جاتی یا ان کی سوچ میں انقلاب برپا ہوتا بھی رہا تو وہ موبائل، انٹرنیٹ اور پرنٹنگ پریس کے بغیر اپنی تحقیق کیسے آگے بڑھاتے؟ ان ایجادات نے علم کا بہاؤ تیز تر کر دیا ہے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM510

13 نومبر۔ کائنات کا مشاہدہ بتاتا ہے کہ اللہ مختلف چیزوں کو ایک طویل عمل کے بعد مکمل کرتا ہے۔ مثال کے طور پر کروڑوں سال ہائیڈروجن اکٹھی ہوتی ہے تو ستارہ جنم لیتا ہے۔ انسان ابھی کل یعنی محض تین لاکھ سال پہلے وجود میں آیا ہے جبکہ کائنات 13.7 ارب سال قبل بنی تھی۔ لگتا یہی کہ انسان کتاب کائنات کا آخری باب ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM511

13 نومبر۔ آج بھی مسلمان اس جہان حیرت میں قدم رکھنے کو تیار نہیں اور ارتقاء کو قرآن کی رو سے مسترد کرنے کی غلطی صرف اس لئے کر رہے ہیں کیونکہ وہ ایک آدھ آیت مبارکہ کی من مانی تشریح تو کر دیتے ہیں لیکن اسی کتاب میں پھیلی دوسری آیات کو ساتھ ملا کر سمجھنے پر تیار نہیں۔ ورنہ ارتقائی عمل کی تصدیق اس میں موجود ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ مسلمان آج بھی فوسلز کے علم پر یقین نہیں رکھتے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM512

آج کا انسان اپنے محفوظ مستقبل کی خواہش میں اپنے لمحہ موجود کو لطف لئے بغیر ضائع کر رہا ہے۔ کل کا کیا پتہ کہ ہمارے ساتھ کیا ہو جائے اس لئے مستقبل کے خوف یا خواہش کے زیر اثر آج پاگل ہونے کی بجائے اپنی موجودہ زندگی میں لمحہ بہ لمحہ جینے کے کوشش کریں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM513

profile and ۔Actually this doesn't suit you. Your are a high intelligent person.

it's beneath his dignity and status.،Well said

Dignity and status.

اصل میں یہ آپ کو سوٹ نہیں کرتا۔ آپ ایک اعلیٰ پروفائل اور ذہین انسان ہیں۔

ٹھیک کہا، یہ اس کے وقار اور عہدے سے نیچے کی باتیں ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود میم میں بھی اس گروپ کے سبھی دوستوں جیسا ہی ہوں۔ کیا اس گروپ کے محض دو چار لوگ جو جگتوں کی ہر وقت کی راگنی گاتے رہتے ہیں وہ low profile اور stupid ہیں؟ ہر گز نہیں۔ گو کہ ان تھوڑے سے لوگوں کی وجہ سے باقی تیس بیچاروں کو چپ سی لگ گئی ہے لیکن بقول ہیگل:

vice ،"If 99 persons are good in a society the last one can't be bad if 99 are bad the other one can't be good"،versa

اگر معاشرے میں 99 افراد اچھے ہوں تو آخری برا نہیں ہو سکتا، اس کے برعکس، اگر 99 برے ہیں تو دوسرا اچھا نہیں ہو سکتا۔"

I think you have deliberately kept your closed regarding the last three years . I don't want Nawaz Sharif or Zardari to come back but this one has proved the worst .

میرا خیال ہے کہ آپ نے جان بوجھ کر پچھلے تین سالوں کے حوالے سے اپنا کام بند رکھا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ نواز شریف یا زرداری واپس آئیں لیکن یہ سب سے برا ثابت ہوا ہے۔

True, the worst one. He is here to destroy I mean your eyes closed.

سب سے برا سچ ہے۔ وہ یہاں تباہ کرنے آیا ہے میرا مطلب ہے آپ کی آنکھیں بند ہیں۔

I'm still ، by and large،Sultan Mahmood: Yes Sir agreed but waiting for the real change without cursing Imran Khan cause

jugglery can't press Imran Khan to show something good in public interest.

Yes, the real change . It's somewhere choked . Sultan Mahmood

سلطان محمود: جی جناب متفق ہیں لیکن میں اب بھی حقیقی تبدیلی کا انتظار کر رہا ہوں عمران خان پر لعنت بھیجے بغیر۔ کیوں کہ مفاد عامہ میں کچھ اچھا دکھانے کے لیے جادو گرنی عمران خان کو دبا نہیں سکتی۔

جی بالکل حقیقی تبدیلی تو کہیں سیاست کی دھول میں دب گئی ہے۔ سلطان محمود

حاصلِ مطالعہ 54

7- دسمبر 2021ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM514

میاں وقار

شاعری کرتے ہیں تو پھر آپ بھاگ جاتے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

شاعری کرنے والی چیز تھوڑی ہے یہ تو اترنی چاہیئے۔ ہم بھاگتے ہی اس لئے ہیں کیونکہ لوگ شعر ایسے بناتے ہیں جیسے ریت کا محل جو گرا ہی گرا۔

میاں وقار

شاعری تو بہت اترنا چاہتی ہے مگر ہمارے پاس اپنے لیئے بھی ٹائم نہیں ہوتا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

وہ شاعری ہی کیا جو شاعر کی مصروفیت سے ڈر کر دبک جائے۔

2حاصلِ مطالعہ۔515

خوش رہنا مشکل نہیں۔۔۔۔

ماہرین کہتے ہیں آپ کے آس پاس کے حالات پر آپ کا اختیار صرف 10 فیصد ہوتا ہے لیکن خوش رہنے کا 90 فیصد اختیار آپ کے اپنے پاس ہے۔ خوش رہنا ایک آرٹ ہے۔ اس آرٹ کو سکھانے والے ماہرین چند سائنسی تحقیق پر ثابت شدہ ٹپس بتاتے ہیں، ضروری نہیں سب آپ کے کام کی ہوں مگر کوشش ضرور کیجئے کوئی نا کوئی ایک ٹپ ضرور کام کرے گی۔ انشاءاللہ

1۔ دن میں ایک بار اپنی دستیاب نعمتیں شمار کر کے لکھ لیں۔ اور اپنے رب کا شکر ادا کریں۔

2۔ رات میں چھ سے آٹھ گھنٹے بھرپور نیند لیں اور دوپہر میں بیس سے تیس منٹ آرام ضروری کریں۔

3۔ رات گیارہ بجے سے 3 بجے تک ضرور سو لیا کریں کیونکہ اس وقت کی نیند کی اہمیت اسلام اور جدید سائنسی علوم کی روشنی میں ثابت ہے۔

4۔ ہفتے میں کم از کم تین بار گھر کے سب افراد کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائیں۔ اور گھر میں اجتماع اہل خانہ کا اہتمام کریں جس میں مختصر درس قرآن اور احادیث مبارکہ سنائیں۔

5۔گھر میں گارڈن بنائیں دن کا کچھ وقت پودوں کے ساتھ گزاریں اگر ممکن ہو تو باغیچہ تیار کریں جو سبزیاں بھی دیں۔

6۔ہر روز کم از کم پانچ سے سات منٹ ہلکی ورزش ضرور کیا کریں اور صبح صویرے 2 کلومیٹر تک واک کا اہتمام ضرور کریں۔

7۔دن میں کسی نہ کسی ضرورت مند کی مدد ضرور کریں۔ترجیحات میں غریب رشتہ داروں کو رکھیں۔

8۔ذرا سی اداسی آنے پر وضو کر لیا کریں اور 2 رکعت نفل پڑھیں۔

9۔اپنی پسند کی خوشبو لگایا کریں۔

10۔پانی زیادہ پئیں کم از کم تین لیٹر جب اداس ہوں تو دو گلاس پئیں ہر صبح گرم پانی کم از کم 2 گلاس ضرور پئیں۔

11۔ آج کسی سے کوئی شکایت نہیں پھر دن بڑھاتے جائیں پہلے نو کمپلین منتھ (بغیر شکایت کا مہینہ)، پھر "نو کمپلین ویک" (بغیر شکایت کا ہفتہ)، پھر "نو کمپلین ڈے (بغیر شکایت کا دن)"۔آپ جلد عادتاً غیر شکایتی بن جائیں گے۔

12۔گھر میں دفتر میں جدت ترازی کی مہم چلائیں، ہر روز ماحول میں کچھ تبدیلی کی کوشش کریں، گھر میں موجود سامان کی ترتیب بدلتے رہا کریں۔

13۔ خاندان، دوست احباب، رشتہ داروں کو فون کریں ان کے دکھ درد میں حوصلہ دیں اور خوشیوں پر کھل کر مبارکباد پیش کریں۔

14۔ مہینے میں ایک دو بار دعوت کریں، کبھی رشتے داروں کو، کبھی دوست احباب کو کبھی اپنے بچوں کے دوستوں کو دعوت پر بلائیں۔

15۔لوگ کیا کہیں گے..!یہ سوچنا چھوڑ دیں۔لوگ کبھی کسی کو نہیں بخشتے۔

16۔ اپنی زندگی کا سب سے خوشگوار دن یاد کیجئے اور ایسا زندگی بھر ہر روز کیا کیجیئے، چھوٹی سے چھوٹی خوشی کو بھی یاد کریں، یہ یادیں آپ کو سارا دن خوش رکھیں گی۔

17۔صدقہ دیں اور سب سے آسان صدقہ مسکراہٹ ہے، ہلکی سی ایک مسکراہٹ تیز دھوپ میں بادل کے ٹکڑے کی طرح دل کو تروتازہ کر دیتی ہے، خوش رہیں اور خوشیاں بانٹیں۔

18۔اپنے خالق، مالک اور رازق سے اپنا تعلق ہر حال میں برقرار رکھیں۔

19۔ پانچوں نمازیں وقت پر ادا کیا کریں۔ اور بہتر ہے سمجھ کر قرآن کی ایک دو آیتیں روزانہ پڑھیں۔

20۔ روزانہ تنہائی میں بغیر موبائل فون کے کم از کم آدھا گھنٹہ ضرور بیٹھیں اور آنے والے وقت میں اپنے آپ کو کارآمد شہری بنانے کی پلاننگ کریں۔

منقول۔

(اضافہ منجانب ڈاکٹر سلطان محمود)۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM516

جسٹس وجیہہ الدین کی یہ حسد میں ڈوبی باتیں ہیں۔ اس بے چارے جج کی ڈکٹیشن کی کسی نے پرواہ نہیں کی تو ناراض ہو بیٹھا اور آج تک نہ تو پارٹی میں اور نہ عوام میں پذیرائی حاصل کر سکا۔ اگر خود وژنری ہوتا تو پی ٹی آئی ہی کے کم از کم چار لوگ اس کے ساتھ ہوتے۔ وکالت کرتے کرتے جج بن جانے کا یہ مطلب تو نہیں لینا چاہئیے کہ بندے کا دماغ سیاسی گتھیاں بھی سلجھا سکتا ہے۔ اس طرح تو پھر ہر ریٹائر ہونے والا سرکاری ملازم ہی توپ بنا پھرے۔

اس کی عمران کی ذاتی زندگی بارے باتیں درست ہو بھی سکتی ہیں لیکن عمران اپنی زندگی کا وہ موڑ مڑ چکا ہے کہ اگر اسے یہاں موت بھی آجائے تو وجیہہ الدین کو پھر بھی پارٹی میں کوئی مقام نہیں ملنا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

4حاصلِ مطالعہ۔DSM517

SriLanka Sunil Gamage: I have a question from you. Two or three people come to you. They want to get rid of you. They start to beat you citing Blasphemy. Then crowds will come and start beating you. May be they will harm you a lot. How can you defend yourself of such thing. This may be a good way to get rid of a person unwanted. I am worried about my friends living there.

سری لنکا سنیل گاما گی: میرا آپ سے ایک سوال ہے۔ آپ کے پاس دو تین لوگ آتے ہیں۔ وہ آپ سے جان چھڑانا چاہتے ہیں۔ وہ توہین رسالت کا حوالہ دے کر آپ کو مارنا شروع کر دیتے ہیں۔ پھر ہجوم آکر آپ کو مارنا شروع کر دے گا۔ ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کو بہت نقصان پہنچائیں۔ آپ ایسی صورت حال میں اپنا دفاع کیسے کر سکتے ہیں۔ یہ کسی ناپسندیدہ شخص سے چھٹکارا حاصل کرنے کا ایک اچھا طریقہ ہو سکتا ہے۔ مجھے وہاں (پاکستان میں) رہنے والے اپنے دوستوں کی فکر ہے۔

Sultan Mahmood: According to my viewpoint Pakistan should be declared a secular country. Meaning thereby respect for every

religion and belief. Unfortunately ،a majority takes secularism as atheism which is misleading concept.

Our problem isn't extremism but the bad governance or weak and biased enforcement of law.

Best solution of our ill mannered society is the removal of religious factor because our mullahs are deep divided in the explanation of single Deen Islam and made it a set of self explained concepts for the promotion of their business. Unfortunately they are backed up by our establishment. Second is the strict governance and third literacy.

سلطان محمود: میرے خیال کے مطابق پاکستان کو سیکولر ملک قرار دیا جانا چاہیے۔ یعنی ہر مذہب اور عقیدہ کا احترام۔ بد قسمتی سے، اکثریت سیکولرازم کو الحاد کے طور پر لیتی ہے جو کہ گمراہ کن تصور ہے۔

ہمارا مسئلہ انتہاپسندی نہیں بلکہ خراب حکمرانی یا قانون کا کمزور اور جانبدارانہ نفاذ ہے۔

ہمارے بد اخلاق معاشرے کا بہترین حل مذہبی عنصر کو ختم کرنا ہے کیونکہ ہمارے ملاؤں نے ایک دین اسلام کی تشریح میں گہرے بٹے ہوئے ہیں اور اسے اپنے کاروبار کے فروغ کے لیے خود ساختہ تصورات کا مجموعہ بنالیا ہے۔ بد قسمتی سے انہیں ہماری اسٹیبلشمنٹ کی پشت پناہی حاصل ہے۔ دوسرا سخت حکمرانی اور تیسرا خواندگی۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM518

اگر کوئی اداکارہ اپنی پسند کے بندے کے سپرم بھی فریز کرالے تو حمید لطیف ہسپتال سے بے لذت نسل پیدا کرا سکتی ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM519

In response to Mohammad Naguib UK

"Since we lost direction during early days of independence،a few institutions grew out of proportion and served as rental commodity. Amongst were the clergy (mullahs) as well."

محمد نجیب یو کے کے جواب میں

چونکہ ہم آزادی کے ابتدائی دنوں میں سمت کھو چکے تھے، اس لیے کچھ ادارے تناسب سے بڑھے اور کرائے کی شے کے طور پر کام کرنے لگے۔ ان میں پادری (ملا) بھی تھے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM520

شیطان اتنا بڑا گستاخ تھا کہ سیدھا خدا کو کہہ دیا کہ میں نہیں سجدہ کرتا اور مردود ہو گیا۔ لیکن خدا اتنا بڑا سیکولر تھا کہ اس نے اختلاف رائے پر شیطان کو مارا نہیں بلکہ اسے مہلت دی کہ اپنے نظریئے پر لوگوں کو قائل کر سکتا ہے تو کر لے۔

سعادت حسن منٹو۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM521

جب ریڈ کلف مشن ہندو کے ہاتھ چڑھ گیا، وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی بیوی نہرو کے ہاتھ لگ گئی، کشمیر کا زرخرید مالک ہری سنگھ بھارت کے حق میں ووٹ ڈالنے پر مجبور ہو گیا، مسٹر تارا سنگھ قائد اعظم کی تمام یقین دہانیوں کے باوجود پنجاب کے پاکستان کے ساتھ الحاق پر راضی نہ ہوا اور قائد اعظم کو پر امن انداز میں پاکستان کی آزادی اپنی زندگی میں مشکوک نظر آنے لگی تو مجبوراً انہیں ایک ہزار میل کے فاصلے پر واقع مشرقی و مغربی پاکستان قبول کرنے پڑے۔ بھارت اس کٹے پھٹے پاکستان کو بہت جلد ٹوٹتا دیکھ رہا تھا اور اسی خدشے کے پیش نظر قائد اعظم بھی یہ سوچنے پہ مجبور تھے کہ دونوں الگ الگ حصوں کی آزادی برقرار رہنا بے حد مشکل ہو گی۔ جلد ہی اس بات کو فوجی

قیادت نے بھی محسوس کر لیا اور اندرون خانہ بنگلہ دیش قائد اعظم کی وفات کے ساتھ ہی بن گیا تھا مگر سازش 24 برس بعد دونوں اطراف کی لیڈر شپ کی باہمی رضامندی سے سرے چڑھی۔ دونوں جانب سیاستدانوں کو اقتدار کا لالچ دے کر قربانی کے بکرے بنایا گیا اور یوں متحدہ پاکستان کے خواب کو چکنا چور کر دیا گیا مگر حیرت ہے کہ کسی جرنیل کا نام تک اس میں نہ لیا گیا بلکہ حمود الرحمن کمیشن کی رپورٹ کو بھی داخل دفتر کر دیا گیا جس میں واضح طور پر ذمہ داری فوجی کمان کی لگائی گئی تھی۔

جیسا بھی ہوا اچھا نہ ہوا لیکن آج دونوں ممالک برادرانہ طور پر بہر حال آسان رستوں پر چل رہے ہیں۔

9 حاصلِ مطالعہ۔DSM522

یہ بھی دھکا شاہی کی ایک مثال ہے۔ پیشہ ورانہ طور پر دیکھا جائے تو اس کہ EIA کی ذمہ داری اٹھانے والی کمپنی کو بلیک لسٹ کر دینا چاہئیے۔ پیسہ کمانا تو سب کچھ نہیں ہوتا آخر کار ماحولیات کے مضمون کی عزت بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔ دوم وفاقی ماحولیاتی ایجنسی اگر سی ڈی اے جیسے طالع آزما اداروں کو غیر ماحولیاتی اقدامات سے روک نہیں سکتی تو پارلیمنٹ سے مزید اختیارات حاصل کرنے کی کوشش کیوں نہیں کرتی۔ خالی نوکری نبھاتے چلے جانا کون سی انسانی خدمت ہے؟ DEVCON کی ویبینار کی شکل میں کاوش بہر حال قابل ستائش ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM523

ثمینہ رشید

ایسے 10 سے 15 ارب کے پراجیکٹس کیونکہ خوشاب اور اٹک کی طرح دور دراز کے ہر ضلع میں بن رہے ہیں۔ لیکن میڈیا اس پر کوئی بات نہیں کرتا۔ البتہ مریم کے جوڑے اور گانے قوم کے لئے اہم خبریں ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

محترمہ میڈیا نون لیگ نے خرید رکھا ہے اس لئے ان کی زبانیں جلتی ہیں سچ بولتے ہوئے۔ جس جلالپور نہر کے منصوبے پر میں ماحولیاتی مشیر ہوں صرف اسی کی لاگت 45 ارب روپے کے لگ بھگ ہے جسے اسی حکومت نے شروع کیا ہوا ہے 2019ء سے۔ آپ کی دکھائی گئی مذکورہ سڑک بھی اسی کا اضافی حصہ ہے جس کی لاگت 18 ارب روپے ہے جبکہ جلالپور نہر سے سیراب ہونے والے تحاصیل جہلم، پنڈ دادنخان اور خوشاب کے 170،000 ایکڑ رقبے پر مشتمل جو کینال کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ شروع ہو چکا ہے اس کی لاگت بھی کم و بیش بیس ارب روپے سے زائد بنتی

ہے۔ مذکورہ تینوں منصوبے اسوقت انتہائی شفافیت سے چل رہے ہیں جن میں سے کم از کم ایک کا تو میں براہ راست گواہ ہوں۔ میں موجودہ دور کے ایسے کھربوں روپوں کے منصوبے گنوا سکتا ہوں جن پر بالواسطہ یا بلاواسطہ میری خدمات میسر ہیں۔ میں چونکہ مشرف دور سے قبل ہی سے ان سرکاری میگا پراجیکٹس کے ماحولیاتی شعبے کا حصہ رہا ہوں اس لئے ان چند لوگوں میں سے ہوں جو سابقہ تینوں حکومتوں کے گھپلوں سے اس قدر آگاہ ہیں کہ شاید نیب کے سوا کوئی اور نہ ہو۔

حاصلِ مطالعہ55

20-دسمبر2021ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM524

Sultan Mahmood: https://youtu.be/eSFwTTi0wHM

Sultan Mahmood: Tahir Dhindsa: 'The Agriculture Transformation Plan،' is a giant step towards achieving food security،reducing poverty and inequality،and ensuring economic growth. The Coordinator ،Agriculture Transformation Plan ،Dr. Abid Suleri says ،it has the potential to initiate and sustain an overall economic growth spurt. Watch this special talk on SDTV.

سلطان محمود: طاہر ڈھنڈسا 'دی ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پلان،' غذائی تحفظ کے حصول، غربت اور عدم مساوات کو کم کرنے، اور اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔ کو آرڈینیٹر،

ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پلان، ڈاکٹر عابد سلیری کہتے ہیں، اس میں مجموعی اقتصادی ترقی کی رفتار کو شروع کرنے اور اسے برقرار رکھنے کی صلاحیت ہے۔ یہ خصوصی گفتگو SDTV پر دیکھیں۔

طاہر ایگریکلچر ٹرانسفرمیشن پلان تحفظ خوراک کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

وباؤں سے دنیا بند ہونے کے بعد تحفظ خوراک ہی انسانی بقاء کی ضمانت ہے۔

منصوبے سے غربت اور عدم مساوات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

اس سے مجموعی معاشی ترقی کی بہتر رفتار برقرار رکھی جاسکے گی۔

سلطان محمود: طاہر ڈھنڈ ساصاحب نے بہت اہم مضمون کو چھیڑا ہے لیکن میرا غذائی تحفظ کا چالیس سالہ تجربہ کہتا ہے کہ ہم پچھلے پچاس برسوں سے ابھی تک ایک بے عملی کے ایسے خوابیدہ خلاء میں سفر کر رہے ہیں جو عموماً غیر ترقی یافتہ ممالک کو ترقی کرنے نہیں دیتا۔ اس خلا کی دو انتہائیں ہیں، براس روف اور گراس روٹ، جو آپس میں میل نہیں کھاتیں۔ پہلی براس روف (brass roof) پالیسی کی وہ انتہائی خواندہ نسل کی کتابی گفتگو ہے جو حکومتی ایوانوں میں تو بڑے بڑے دعوؤں اور کی صورت میں پائی جاتی ہے اور جس کا پچاس سالہ راگ نئے نئے ڈرائنگ روم ماہرین گاتے چلے آئے ہیں مگر اس کی عملی تاثیر ہماری صنعتی ترقی کے آدھی صدی پرانے دور سے ہی گراس روٹ grassroot کسان کی سہولت کے طور پر نچلے درجے کے چھوٹے کسان تک نہیں پہنچ پائی۔ لہٰذا آج بھی چھوٹا کسان کھیتی باڑی اور مویشی پالنے سے گریزاں ہے ماسوائے کسی حد تک مرغبانی کے

اور یہی "پھوکی گفتگو "ہمیں غذائی عدم تحفظ کی جانب تیزی سے دھکیلے چلے جارہی ہے۔اس خلا کا نقصان یہ ہے کہ تمام فائدے محض پارلیمان میں بیٹھے بڑے زمینداروں تک ہی محدود رہتے ہیں جو زراعت کے ساتھ صنعتی ترقی کا بھی بآسانی حصہ دار بن گئے ہیں مگر چھوٹا کسان خودکشی کے گناہ کو کرنے کی بجائے زراعت ہی کو خیر باد کہنے پر مجبور ہے۔کاش کوئی "عملی ماہر "ان دو انتہاؤں کے بیچ رنگین کتابی گفتگو کی بجائے عملی راستہ بھی بنانے کا بتا سکے اور طاہر ڈھنڈسا صاحب کی خوبصورت کاوش کو حقیقی معنوں میں حسن بخش سکے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

2حاصلِ مطالعہ۔DSM525

نوشابہ کمال

پرانے وقتوں میں لوگ چونکہ "مسلمان "نہیں تھے تو بیٹیوں کو زمین کھود کر زندہ دفن کرتے تھے ۔ اب چونکہ لوگ "مسلمان "ہیں تو اپنی اناؤں اور رسم ورواج کے اُونچے میناروں میں دفن کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

تب سبھی لوگ بیٹیوں کو دفن نہیں کرتے تھے بس کوئی کوئی لیکن آج تو سبھی رسم ورواج میں دفن کر رہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM526

برائے مونا رضا۔

جو زندگی فیس بک کے بغیر گزرے وہ ایسے ہی ہے جیسے بندہ وہاں خارش کرے جہاں نہ ہو رہی ہو۔یا جیسے غزل پڑھے تو وہ بھی انگریزی میں۔یا جیسے سخت گرمی میں پان کھانا اور وہ بھی دور پیدل چل کر لینے جانا اور پہنچ کر پتہ چلے کہ دوکان بند ہے۔یا پھر جیسے ٹھنڈی چائے پینا یا پھر مشورہ کرنا اور وہ بھی بیگم سے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM527

شجاع قریشی
موجودہ ملکی ترقی کے پراجیکٹس بارے آپ کو لکھنا چاہئیے۔

ڈاکٹر سلطان محمود
سر میں گزشتہ ادوار کے ملکی ترقی و تنزلی والے پراجیکٹس کے انسائیکلوپیڈیا جیسی معلومات رکھنے والا بندہ ہوں لیکن یہاں لوگ مرنے مارنے پر تل جانے والے ہیں اس لئے "ہر دو لعنت" کے مصداق وقت برباد نہیں کرتا۔مزید برآں میں خود بھی نہیں چاہتا کہ سول معاملات میں جرنیلی

مداخلتوں کا پردہ چاک کروں جس کا سہارا لے کر شرارت پسند لوگ سرحدوں پر جان کی بازی لگانے والے عام فوجی کا مورال بھی گرائیں۔

"چپ کر دڑوٹ جانہ عشقے دا کھول کھلاسہ۔ جندڑی مک جاؤ گی۔۔۔۔!!"

بہر حال آپ کا شکریہ کہ مجھے اس قابل سمجھا۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM528

یہ زمین کسی کی نہیں ہوتی۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم زمین خریدتے ہیں لیکن درحقیقت زمین مالک بدلتی ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM529

ڈاکٹر علی حسن

آپ مانیں نہ مانیں نواز شریف واپس آرہا ہے۔ آپکا نشئی جارہا ہے۔ جتنا جلدی مان لیں گے اتنا اچھا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

میں واقعات کے وقوع پذیر ہونے کے بعد ہی مانتا ہوں۔ قبل از وقت ایسی افواہوں پر یقین کر لینا

میری سرشت نہیں۔ ویسے ابھی تک میرا گمان یہی ہے کہ نواز شریف ضرور واپس آئے گا لیکن تابوت میں لیٹ کر۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM530

برائے محمود فیاض

عورت مرد کا مدتوں ایک ہی حوض میں دھما چوکڑی مچاتے چلے جانا در حقیقت بد ظنی کی بنیادی وجہ ہے۔ چونکہ دونوں قرب بھی چاہتے ہیں اور فاصلہ بھی لیکن دونوں ہی یہ دونوں فیصلے غلط وقت پر کر کے مزید بد ظن ہوتے چلے جاتے ہیں۔

اس لئے بہتر ازدواجی زندگی بر قرار رکھنا بھی مرد کا فرض ہے جس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی اور بیوی کی ساری کامیابیوں کا کریڈٹ بیوی کو دے دے اور اسکی اور اپنی ناکامیوں کا ذمہ دار خود کو سمجھے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM531

چھج چھانن کو طعنہ دیتا ہے کہ تم میں اتنے زیادہ سوراخ کیوں ہیں؟ لیکن اپنا منہ نہیں دیکھتا جو پورے کا پورا پھٹا پڑا ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM532

چلتا ہوں تھوڑی دور ہر اک تیز رو کے ساتھ۔۔۔

پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں۔۔۔

مرزا غالب

یہ ہمارا قومی المیہ ہے کہ ہم ہر حکمران کے پیچھے لگ جاتے ہیں لیکن بعد میں پتہ چلتا ہے کہ وہ بھی درست چناؤ نہیں تھا۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM533

ایک سنگاپور کا رہنماء تھا جس نے 1986ء میں اپنے ملک کی بچی کھچی دولت لوٹ کر بیرون ملک محلات خریدنے کی بجائے اپنی بھکاریوں جیسی حالت پر کڑھ کر کہا تھا کہ ہر شہری ماہانہ اپنی آمدن کا 23 فیصد بچائے ورنہ سمندر میں پھینک دوں گا۔ آج دنیا کے اس محض 728 کلومیٹر پر پھیلے چھوٹے ترین ملک یا جزیرے کی فی کس آمدن دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ ایک انچ زمین کا ٹکڑا بھی پس ماندہ نہیں۔ سنگاپور میں جابجا لکھا نظر آتا ہے کہ کوڑا پھینکنا منع ہے حتیٰ کہ تھوکنے پر بھی ہزار ڈالر جرمانہ ہے۔ مگر یہ دنیا کا مہنگا ترین ملک ہونے کے باوجود نیویارک سے 17 فیصد سستا ہے۔

حاصلِ مطالعہ56

-28دسمبر2021ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM534

یہ میڈیاوار کا دور ہے۔ سیاستدانوں پر تھو تھو یا ہو ہو ایک سلسلہ وار ڈرامہ ہے جس میں آخری قسط تک پہلی قسط تو یاد رہتی ہے لیکن تازہ ڈرامے کا ایسا پروپیگنڈہ ہوتا ہے کہ پچھلے ہیچ لگنے لگ جاتے ہیں بلکہ اکثر تو یاداشت سے محو ہو جاتے ہیں۔

دیگرے فوج کا کردار تیس چالیس سال سے نہیں قیام پاکستان سے بہت پہلے کا ہے۔ وگرنہ جب ممالک تقسیم ہوتے ہیں تو بھلا فوج اور اسلحہ بھی کبھی تناسب سے تقسیم ہوا ہے؟

قیام پاکستان پر مختلف زاویوں سے لکھی تاریخ تبھی سمجھ آتی ہے اگر مطالعہ 1600ء سے ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام سے شروع کریں خصوصاً کارل مارکس کے نظام اشتراکیت اور مغربی سرمایہ دارانہ استعماریت کی ٹکر کے پس منظر کے ساتھ جس کے دونوں جانب یہودی نظر آئیں گے۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM535

قبضے کی جگہ پر مسجد بنانے کے حق میں بولنے والوں کو توہین رسالت کے جرم میں پھانسی دے دی جائے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM536

کسی بھی بے حد موثر پیغام کا بیڑہ غرق آخری فقرے (فیصلہ اب عوام نے کرنا ہے) نے کر دیا ہوتا ہے۔ بھلا اشرافیہ کے ہاتھوں ٹوائلٹ پیپر جیسی یرغمال عوام کو بھی کبھی فیصلہ کرنے دیا گیا۔ ان کا تو محض نام استعمال ہوتا رہا فیصلے کہیں اور ہوتے رہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM537

بات درست ہے ایسا شخص پاگل ہی کہلائے گا جو چوروں کو جب پکڑنے لگے تو عدالتیں پچاس روپے کے سٹیمپ پیپر پر اسے بچا کر بحفاظت باہر لے جائیں۔ لیکن اس سے زیادہ خطرناک بات یہ ہے ملک کا سارا بے ضمیر اور کرپٹ طبقہ باہمی طور پر آپس میں جڑ جائے اور چور چول سابق وزیر اعظم کی محبت میں اس پر ہاتھ ڈالنے والے وزیر اعظم کو نشئی ثابت کرنے پر تل جائے۔ ہماری قوم کے پاس راہ نجات ہر گز نہیں کیونکہ ہم چوروں کی حمایت اور برائیوں کی طرف داری ضد اور ثواب سمجھ کر کرتے ہیں۔ جب تک ہمارے بے ضمیر طبقے کا ضمیر نہیں جاگتا اور وہ اپنی مسخرانہ سوچ کا ماتم کرنے پر راضی نہیں ہوتے تب تک نہ وہ حقائق کی طرف پلٹیں گے اور نہ ملک کی اصلاحات کے

لئے یکسو ہو کر زور لگائیں گے۔ ہماری عوامی طاقت یونہی آپس میں ٹکرا کر پاش پاش ہوتی رہے گی اور اس ملک کا حقیقت میں بیڑہ غرق کرنے والی چار قوتیں دور بیٹھی مسکراتی رہیں گی۔

انسان انسان کو مار رہا ہے۔۔۔

بھیڑیا بیٹھا مسکرا رہا ہے۔۔

اور وہ ہمارے ملک کے چار بھیڑیئے یہ ہیں، اسٹیبلشمنٹ، ملاں، ان دونوں کی پھیلائی جہالت اور ان سبھی کے گٹھ جوڑ سے بے کراں بڑھتی آبادی۔ لیکن ان چاروں عفریتوں کے خوگر احمقان ملت (چھوٹے دماغ والے دولے شاہ کے چوہوں) نے خالی عمران کو پکڑ رکھا ہے۔

میاں غفور: آپ کا سارا زور عمران کو مہان و پاک و پوتر ثابت کرنے پر ہے۔ اگر چوروں کا احتساب بلا احتساب و میرٹ پر ہوتا تو عوام اس کو ویلکم کرتے۔ اپنے اس پاس چور بٹھا کر اور مسخروں کی ٹیم بٹھا کر لیڈر لیڈر نہیں بلکہ منافق ہوتا ہے۔

سلطان محمود : میاں صاحب عمران منافق ہوتا ہو گا مگر کیا ہم سب منافق نہیں ہیں یا ہم سو فیصد دودھ کے دھلے عوام میں یہ واحد منافق آن گھسا ہے ہم میں؟ ہمیں دوسروں کی آنکھ کا بال فوراً نظر آ جاتا ہے لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر دیکھنے سے یکسر محروم رہتے ہیں۔ نواز خاندان، زرداری، بھٹو خاندان، مشرف، ضیاء اور ایوب کی منافقتوں کو بھول کر صرف عمران کی منافقت سے چمٹ بیٹھے ہیں۔ عمران کی منافقت بھی اتنی ہی قابل نفرین ہے جتنی ان کی۔ مگر یہ بلیم گیم کھیل کر ہم قوم کی

کون سی خدمت سر انجام دے رہے ہیں؟ آخر وہ حسد اور بغض کی کونسی آگ ہے جو عمران کا نام سنتے ہی ہمارے کلیجے کو جا لگتی ہے؟ اور ہمارے باہمی بیانئے میں کہی گئی دیگر اہم باتوں کی جانب سے ہمارا دھیان ہٹا دیتی ہے۔ ہم آپ بھلے سے آوازے کسیں کسی پر بھی کیونکہ ہم سوشل میڈیا کی آزادی انجوائے کرنا چاہتے ہیں مگر یہ ملکی ترقی کا کونسا شعور ہے اور کونسا آزمودہ سبق ہے؟

5 حاصلِ مطالعہ۔DSM538

ایک واٹس ایپ گروپ سے اکتساب:

سیاسی تحریر منع ہے۔ ارشد: شرائط کے مطابق

ڈاکٹر سلطان محمود: سیاسی تحریر منع نہیں بلکہ الزام تراشی اور گم نام تحریر سے دور دور رہنا چاہیے۔

میرا خیال ہے کہ سیاسی تحریر کریں ہی نہ۔ کیونکہ ایک دھڑے کا سچ دوسرے دھڑے کو جھوٹ لگتا ہے۔ چونکہ ہمارے انداز سیاست میں برداشت کا فقدان ہے اس لئے نہ رہے بانس اور نہ بجے بانسری۔

Crony Dr Lateef Mian: I think for political posts/discussions، interested ones may create separate group for this. Any political post must be not appear in Cronies (or banned by the

admin).Because we as a nation have blind love for some politicians we like and hate for those we don't like.

کرونی ڈاکٹر لطیف میاں: میرے خیال میں سیاسی تحریر / گفتگو کے لیے، دلچسپی رکھنے والے اس کے لیے الگ گروپ بنا سکتے ہیں۔ کوئی بھی سیاسی تحریر کرونیز میں ظاہر نہیں ہونی چاہیے (یا منتظم کی طرف سے ممنوعہ)۔ کیونکہ ہم بحیثیت قوم کچھ سیاست دانوں سے اندھی محبت رکھتے ہیں اور ان سے نفرت کرتے ہیں جنہیں ہم پسند نہیں کرتے۔

SriLanka Sunil Gamage: When we die it's only our family and friends that will carry us to the cemetery. They are the only one's who will attend our Janaza dua. NOT THE POLITICIANS.

سری لنکا سنیل گاما گی: جب ہم مرتے ہیں تو صرف ہمارے خاندان اور دوست ہی ہمیں قبرستان لے جائیں گے۔ وہ واحد ہیں جو ہماری نماز جنازہ میں شرکت کریں گے۔ سیاست دان نہیں۔

Sultan Mahmood: You guys create your own stuff ،after all everyone of us is PhD. Whatever all of us learnt through the discourse of our 30-40 years of services ،should be recorded on papers and should work as collective wisdom. I shouldn't be the

sole writer and contributer to the society. I could create a stuff worth 17 books،why don't you? Do we like to die like the fellow Muslims who are deaf and dumb?

سلطان محمود: آپ لوگ اپنی چیزیں خود بنائیں، آخر ہم سب پی ایچ ڈی ہیں۔ ہم سب نے اپنی 30۔40 سال کی خدمات کے دوران جو کچھ بھی سیکھا، اسے کاغذوں پر قلمبند کیا جانا چاہیے اور اسے اجتماعی حکمت کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ مجھے معاشرے میں واحد مصنف اور شراکت دار نہیں ہونا چاہئے۔ میں 17 کتابوں کا سامان بنا سکتا ہوں، آپ کیوں نہیں؟ کیا ہم ان مسلمانوں کی طرح مرنا پسند کرتے ہیں جو گونگے بہرے ہیں؟

6حاصلِ مطالعہ۔DSM539

رشتہ دار یا دفاتر کے ساتھی تو بغض و حسد رکھتے ہی تھے اب قریبی دوست بھی اسی بیماری میں مبتلا رہنے لگ گئے ہیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM540

انگریزی بولنے والی ہمارے کلچر کی جعلی خواتین ہیں جو بات تو پاکستان، عمران، فیض اور جماعت اسلامی کی کر رہی ہیں اور ان میں سے نہ تو کوئی انگریز عورت ہے اور نہ گروپ میں ہی کوئی انگریز

بیٹھا ہے کہ یہ انگریزی میں بات کریں۔ ہاں ایک لحاظ سے ان کا انگریزی بولنا اچھا ہے کہ نہ کوئی انہیں سنے نہ سمجھے۔ اس طرح ان کا پیغام یہیں پر فوت ہو جائے گا۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM541

جب سے برطانیہ کی لیبر پارٹی اور امریکہ کی ڈیموکریٹ پارٹی اپنے روایتی فلاحی ایجنڈے سے ہٹ کر کارپوریٹ سیکٹر کے قبضے میں چلی گئی ہیں تب سے پوری دنیا میں سیاسی عمل، بنیادی حقوق، شہری آزادیاں، آزاد صحافت اور وہ تمام حقوق جو جمہوریت کے ذریعے حاصل کئے جاتے تھے ان کی جگہ معاشی خوشحالی کے واحد ایجنڈے نے لے لی ہے۔ اب پیسہ کمانا ہی مقصد و محور رہ گیا ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM542

سانحہ مری پر تمام جاگیر داروں، سرمایہ داروں، حکمرانوں، اداروں، پیسہ باہر بھیجنے والوں، طبقہ امراء، سیاستدانوں، جرنیلوں، ججوں، بیوروکریٹس، پیروں، لفافہ صحافیوں اور ناجائز منافع خور تاجروں کو ڈوب کے مر جانا چاہیئے اگر شرم کی رتی بھی ہو ان میں۔ یہ کل ملا کر ایک کروڑ بھی نہیں بنتے۔ لیکن قسم سے ملکی نظام درست کیا جا سکتا ہے۔ لیکن کرے کون؟ سسٹم ایسا گند اچل رہا ہے کہ ایسا کر گزرنے والا اوپر آ ہی نہیں سکتا۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM543

برائے کنیز بتول

عروض کے اس ایک صفحے پر محنت کرنے سے بہتر ہے کہ بندہ بی اے ایم اے کر کے اچھا کما لے اور اپنی آمد (شاعری) کی تصحیح کسی اور سے کرا لے۔

ڈاکٹر سلطان محمود :

کیونکہ مستقبل قریب میں ویسے ہی لوگوں نے کتابی شکل میں ادب پڑھنا چھوڑ دینا ہے خاص کر شاعری تو کسی نے پڑھنی بھی نہیں کیونکہ دنیا تیزی سے مستقلاً سائنس پر منتقل ہوتی جا رہی ہے۔

حاصلِ مطالعہ 57

-8 جنوری 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM534

بیرونی دنیا میں پاکستانی فرنیچر کی برآمد کی کافی گنجائش ہے جبکہ اس پانچ سو ارب ڈالر کے کاروبار میں ہمارا حصہ ایک فیصد سے بھی کم ہے۔

2 حاصلِ مطالعہ۔DSM535

درست بات سننی اور سہنی ہی حقیقتاً کڑوا گھونٹ ہے وگرنہ غلط بات برداشت کرنا تو ایک الگ سے امتحان ہے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM536

ضیاء الحق والی اس وڈیو کا پہلا فقرہ ہی غلط ہے کہ انہوں نے ذاتی مفاد نہ لئے۔ اس لئے اگلا حصہ بھی لازماً جھوٹ کا پلندہ ہی ہو گا۔ گیارہ برس سی آئی اے سے حاصل شدہ مفادات کی قلعی کھل جائے اگر کوئی یہی بتادے کہ ان کا بیٹا انوار الحق آج کل کس کی جائیداد کی رکھوالی کر رہا ہے؟

ایسی تحریر س ضیاء فاؤنڈیشن قیمت ادا کر کے لگواتی ہے تا کہ اس منافق اعظم کے دھلے ہوئے چہرے کو دکھا کر اگلی نسل کو بے وقوف بنایا جا سکے۔ لیکن اس کے دونوں بیٹوں میں دم نہیں کہ پاکستان کی سیاست میں پھر بھی کوئی جگہ بنا سکیں۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM537

لوگ چونکہ چہرے ہی کو دیکھ کر حسن کا معیار مقرر کر لیتے ہیں اس لئے خواتین اسی کی آرائش پر زیادہ توجہ کرتی ہیں۔ حالانکہ چہرے سے حسن یا کشش محض شروع ہوتی ہے۔

بیالوجی میں ایک اصطلاح فینوٹائپ ہے جس کا مطلب ہے ظاہری شکل اور جینوٹائپ باطنی خصوصیات کو کہتے ہیں۔

فینوٹائپ میں چہرہ، بال، رنگ، قد، آواز، انداز اور جسم کی بناوٹ شامل ہے جبکہ جینوٹائپ میں سوچ، کردار، جسمانی افعال وغیرہ شامل ہیں۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM538

Chinkara deer was officially hunted at Lal Suhanra ،Similarly Wildlife Park Bahawalpur for Bhutto and Nawaz Sharif during the ship of Ghulam Mustafa Khar.۔Warden

اسی طرح، غلام مصطفی کھر کے دور حکومت میں بھٹو اور نواز شریف کے لیے چنکارا ہرن کا سرکاری طور پر لال سوہانرا وائلڈ لائف پارک بہاولپور میں شکار کیا گیا۔

6 حاصلِ مطالعہ۔DSM539

نجیب غلام صابر

اس وقت ایک ہی پارٹی (تحریک انصاف) ہے جو عوام کی بے تحاشا خدمت بے لگام مہنگائی سے کر رہی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

محترم پڑوسی صابر صاحب عالمی منظر نامے سے جو حقیقت سمجھ آ رہی ہے اس کے مطابق ابھی مہنگائی قریباً ایک ڈیڑھ سال اور بے لگام رہے گی کیونکہ ہمارے جیسا ہی برا حال اس وقت لگ بھگ ساری دنیا کا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو ہماری اپوزیشن بھی اس قدر بے حسی کا مظاہرہ نہ کرتی اور عوام کی بری حالت سے فائدہ اٹھا کر حکومت گرا چکی ہوتی۔ اپوزیشن کو بھی پتہ ہے کہ عالمی منظر نامہ درست ہونے تک حکومت سے باہر رہنے ہی میں عافیت ہے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM540

جہاں اپوزیشن نامعتبر اور حکومت غیر مؤثر ہو وہاں آئی ایم ایف نہ کو دے بھلا!!

8حاصلِ مطالعہ۔DSM541

ڈاکٹر سلطان محمود :اور جو نواز شریف اور زرداری کے 35 سالہ اقتدار کی تعریف کرتا نظر آئے اسے اخلاقی مریض سمجھ کر درگزر کرلیں

.....سر پھر آپ چالیس سال کو بھول جاتے ہیں

ڈاکٹر سلطان محمود : محترمہ چالیس سالہ فوجی اقتدار تو ذکر بھی کرنے کے قابل نہیں کیونکہ اس میں سے دس فیصد خیر بھی بر آمد نہیں ہوئی۔ ہم 35 سالہ سیاسی دور کا ذکر اس لئے کرتے ہیں کہ نابالغوں نے اپنے کرتوتوں سے ثابت کیا ہے کہ فوجی حکمران ان سے بہتر تھے۔ کم سے کم کرپشن نہ کرتے یا ملکی قرضے بیرونی بنکوں میں جمع نہ کراتے تو شاید فوج بھی سوچتی کہ ملک کے اصل وارث آ گئے ہیں لہٰذا ہمیں پیچھے ہی رہنا چاہئیے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM542

Dr Sultan Mahmood: Once I shared the genealogy and dynasty of all today's politicians and others including Shah Mahmood and Umer Ayub. I'll share if could find it again.

It was out of a well researched PhD dissertation awarded by Punjab University. So it's not a mere allegation but proven story.

ڈاکٹر سلطان محمود: ایک بار میں نے آج کے تمام سیاست دانوں اور شاہ محمود اور عمر ایوب سمیت دیگر لوگوں کا شجرہ نسب اور خاندان بتادیا۔ اگر دوبارہ مل گیا تو شیئر کروں گا۔

یہ پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے دیے گئے پی ایچ ڈی کے تحقیقی مقالے سے لیا گیا تھا۔ تو یہ محض الزام نہیں بلکہ ثابت شدہ کہانی ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM543

ہندوستان میں تو ایلیٹ کلاس کے علاوہ چائے والا بھی وزیر اعظم بن سکتا ہے مگر ہمارے "اسلامی " ملک میں تو شاید ایسا سوچنا بھی گناہ ہو۔ ہم تو جا پھنسنے والے ہیں ابھی انہی پرائیویٹ لمیٹڈ سیاسی کمپنیوں کی بے غیرت اولاد کے شکنجے میں۔ دیکھیں وقت کیا گل کھلاتا ہے۔ انہی بے غیرت لمیٹڈ

کمپنیوں سے زیادہ سوشل میڈیا پر بیٹھے وہ دولے شاہ کے چوہوں والے چھوٹے دماغ خطرناک ہیں جو اپنے بے ضمیر رہنماؤں کی حمایت میں اپنے ہی جیسی عوام پر بھونکنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ کوئی کسی کو لفافے کا طعنہ دیتا ہے تو کوئی ٹیڑھے میڑھے منہ بنا کر اپنے مخالفوں کا ٹھٹھہ اڑاتا ہے۔ لیکن اگر فقدان ہے ہم میں تو محض قومی غیرت کا۔ ہمارے حکمران کبھی بھی درست نہیں ہو پائیں گے کیونکہ جیسے مرید ہوتے ہیں ویسے ہی پیر نکلتے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ58

23جنوری2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM544

"As PM controls his country

The leopard controls his territory "

But the later controls his territory by FINISHING & eating all others.....

Is the example correct?

DSM: Correct because no big difference in the law of jungle and the engineered democracy.

جیسا کہ وزیر اعظم اپنے ملک کو کنٹرول کرتا ہے۔

تیندوا اپنے علاقے کو کنٹرول کرتا ہے۔

لیکن بعد میں باقی سب کو ختم کر کے اور کھا کر اپنے علاقے کو کنٹرول کرتا ہے۔

کیا مثال درست ہے؟

سلطان محمود: درست کیونکہ جنگل کے قانون اور انجینئرڈ جمہوریت میں کوئی بڑا فرق نہیں ہے۔

2 حاصلِ مطالعہ۔DSM545

ہمارا طبقہ جہلاء پہلے ہی مذہبی اور سیاسی تفرقے بازی کا شکار ہے۔ اپنے فرقے کے سامنے اگر وہ اپنی جہالت کے سبب قرآن و حدیث کے احکامات کے متضاد جاسکتے ہیں تو سیاسی تفرقے بازی میں تو ان کے لئے ویسے ہی پاک فوج کوئی ملیچھ ادارہ ہے تو پھر بھلا کسی پاکستانی فوجی کی باتوں کا ان پر کیا اثر ہو گا؟ وہ تو وہی فوجی نظریہ مانیں گے جو ہندوستان کے مفاد اور پاک فوج کی ذلت والا ہو گا۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM546

DSM: Scoundrel politicians have already purchased 150 thousand acres of land forcibly from the farmers on both banks of River Ravi.

بدمعاش سیاست دانوں نے پہلے ہی دریائے راوی کے دونوں کناروں پر کسانوں سے 150 ہزار ایکڑ زمین زبردستی خرید لی ہے۔

Engineer Ali: The total land area in the 46 km length of the project on both sides of the river is 100 thousand acres.

انجینئر علی: دریا کے دونوں اطراف پراجیکٹ کی 46 کلومیٹر لمبائی میں کل اراضی 100 ہزار ایکڑ ہے۔

DSM: I remember that affected persons of River Ravi Project approached me being myself member LBT and handed over a writeup in 2011 with this figure at Dabistan Iqbal during my presentation on "Grave Situation of Water Resources". But I believe your info is correct.

مجھے یاد ہے کہ دریائے راوی پراجیکٹ کے متاثرہ افراد نے خود ایل بی ٹی کے ممبر ہونے کے ناطے مجھ سے رابطہ کیا اور 2011 میں دبستان اقبال میں "پانی کے وسائل کی سنگین صورتحال" پر پریزنٹیشن کے دوران اس اعداد و شمار کے ساتھ ایک تحریر پیش کی۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ آپ کی معلومات درست ہیں۔

4۔ حاصلِ مطالعہ DSM547

جہاں آدھی صدی سے تعلیم قومیا کر بے مہار کر دی گئی ہو وہاں کی تعلیم نے ڈوبنا ہی ڈوبنا تھا اور اوپر سے میڈیا پر میراثیوں کی یلغار نے اپنا اثر سوشل میڈیا پر بھی دکھا دیا ہے۔

5 حاصلِ مطالعہ۔DSM548

عدالتوں میں نا صرف صبح شام کفر بکا جاتا ہے بلکہ اس پیشے میں تو شاید سچ نام کی چڑیا ہی اڑ چکی ہے۔ میں کئی ہونہار نوجوانوں کو جانتا ہوں جنہوں نے جان بوجھ کر وکالت کا پیشہ اختیار نہیں کیا کیونکہ اس میں زندگی بھر جھوٹ بولنا پڑتا ہے۔

6 حاصلِ مطالعہ۔DSM549

غور کریں کہ سیکنڈ کی سوئی محنت زیادہ کرتی ہے، بھاگتی ہی رہتی ہے نیز دوسری دونوں کو آگے بڑھانے میں مدد کرتی ہے لیکن جب وقت بتایا جاتا ہے تو ذکر صرف دوسری دونوں سوئیوں کا ہوتا ہے اس کا نہیں۔ ہماری زندگی میں بھی اصل مددگار چھپے رہتے ہیں۔

میاں وقار

آپ الارم والی سوئی ہیں ہمیشہ خاموش رہتی ہے مگر جب بجتی ہے تو ٹاں کر کے بجتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اسی لئے کہتے ہیں مردے کو بولنا نہیں چاہئیے ورنہ کفن پھاڑے گا لہٰذا جو نہی الارم کی گھنٹی ہمیں جگاتی ہے تو ہم سب سے پہلے اسی کا گلا گھونٹتے ہیں۔

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM550

If education means knowledge then it can drag money but money seldom brings knowledge.

اگر تعلیم کا مطلب علم ہے تو یہ پیسے کو ہمارے لئے (کما) گھسیٹ سکتا ہے لیکن پیسہ کم ہی علم لاتا ہے۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM551

آج بیٹھے بٹھائے کیوں یاد آ گئے۔۔۔۔۔

غالباً 1995 کی بات ہے۔ میرے ایک دوست نے مجھے ایک عظیم خوشخبری سنائی کہ 3.5 ایم بی کی ہارڈ ڈسک مارکیٹ میں آ گئی ہے۔ مجھے یاد ہے ہم سب کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی تھیں۔

آج 100 جی بی والی ڈسک بھی چھوٹی لگتی ہے۔ وہ پینٹیم فور جو سٹیٹس سمبل سمجھا جاتا تھا، آج کسی کو یاد ہی نہیں۔

حالانکہ صرف چھ سات سال پہلے ہم میں سے اکثر کے پاس ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر تھے، آئے دن پاور فیل ہو جاتی تھی' سی ڈی روم خراب ہو جاتی تھی۔ اُن دنوں کمپیوٹر ٹھیک کرنے والے 'انجینئرز' کہلاتے تھے' آج کل مکینک کہلاتے ہیں۔

تھوڑا اور پیچھے چلے جائیں تو فلاپی ڈسک کے بغیر کام نہیں چلتا تھا' فلاپی اپنی مرضی کی مالک ہوتی تھی' چل گئی تو چل گئی ورنہ میز پر کھٹکاتے رہیں کہ شاید کام بن جائے۔

یہ سب کچھ ہم سب نے اپنی آنکھوں کے سامنے تیزی سے بدلتے ہوئے دیکھا۔

موبل آئل سے موبائل تک کے سفر میں ہم قدیم سے جدید ہو گئے۔

لباس سے کھانے تک ہر چیز بدل گئی لیکن نہیں بدلا تو میتھی والے پراٹھے کا سواد نہیں بدلا۔

شہروں میں زنگر برگر اور فاسٹ فوڈ کی اتنی دکانیں کھل گئی ہیں کہ آپ اگر مکئی کی روٹی اور ساگ کھانا چاہیں تو ڈھونڈتے رہ جائیں۔

گھروں میں بننے والی لسّی اب ریڑھیوں پر آ گئی ہے۔

شاید ہی کوئی ایسا گھر ہو جس میں سب لوگ ایک ہی وقت میں دستر خوان یا ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ کر کھانا کھاتے ہوں؟ فریج میں ہر چیز پڑی ہے' جس کا جب جی چاہتا ہے نکالتا ہے اور گرم کر کے کھا لیتا ہے۔ البتہ باہر جا کر کھانا ہو تو یہ روایت اب بھی برقرار ہے۔

جن گھروں کے دروازے رات آٹھ بجے کے بعد بند ہو جایا کرتے تھے، وہ اب رات گیارہ بجے کے بعد کھلتے ہیں اور پوری فیملی ڈنر کھا کر رات ایک بجے واپس پہنچتی ہے۔

پورے دن کے لیے واٹر کولر میں دس روپے کی برف ڈالنے کی اب ضرورت نہیں رہی۔ اب ہر گھر میں فریج ہے، فریزر ہے لیکن برف پھر بھی استعمال نہیں ہوتی کیونکہ پانی ٹھنڈا ہوتا ہے۔

فریج آیا تو 'چھکو' بھی گیا۔

اب تندور پر روٹیاں لگوانے کے لیے پیڑے گھر سے بنا کر نہیں بھیجے جاتے۔

اب لنڈے کی پرانی پینٹ سے بچوں کے بستے نہیں سلتے، مارکیٹ میں ایک سے ایک ڈیزائن والا سکول بیگ دستیاب ہے۔

بچے اب ماں باپ کو امی ابو سے زیادہ 'یار' کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔

بلب انرجی سیور میں بدل گئے اور انرجی سیور ایل ای ڈی میں۔

چھت پر سونا خواب بن گیا ہے، لہٰذا اب گھروں میں چارپائیاں بھی نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہیں۔

ڈبل بیڈ ہیں اور ان پر بچھے موٹے موٹے گدے۔ مسہری اور پلنگ گھر کی سیٹنگ سے میچ نہیں کرتے۔

اب بچے سائیکل سیکھنے کے لیے قینچی نہیں چلاتے، کیونکہ ہر عمر کے بچے کے سائز کا سائیکل آچکا ہے۔

جن سڑکوں پر تانگے دھول اڑاتے تھے وہاں اب گاڑیاں دھواں اڑاتی ہیں۔

کیا زمانہ تھا جب گھروں کے دروازے سارا دن کھلے رہتے تھے، بس آگے ایک بڑی سی چادر کا پردہ لٹکا ہوا ہوتا تھا۔

اب تو دن کے وقت بھی بیل ہو تو پہلے سی سی ٹی وی کیمرے میں دیکھنا پڑتا ہے۔

شہر سے باہر کال ملانا ہوتی تھی تو لینڈ لائن فون پر پہلے کال بک کروانا پڑتی تھی اور پھر مستقل وہیں موجود رہنا پڑتا تھا۔ گھنٹے بعد کال ملتی تھی اور کئی دفعہ درمیان میں آپریٹر بھی مداخلت کر دیتا تھا کہ تین منٹ ہونے والے ہیں۔

برطانیہ وغیرہ سے کوئی عزیز پاکستان آتا تھا، تو گفٹ کے طور پر 'گھڑیاں' ضرور لے کر آتا تھا۔

واک مین بھی ختم ہو گئے' پانی کے ٹب میں موم بتی سے چلنے والی کشتی بھی نہیں رہی۔

پانی کی ٹینکیوں کا رواج چلا تو گھر کا ہینڈ پمپ بھی 'بو کی' سمیت رخصت ہوا۔

واش بیسن آیا تو 'کُھرے' بنانے کی بھی ضرورت نہیں رہی۔

چائے پیالی سے نکل کر کپ میں قید ہو گئی۔

سگریٹ آیا تو حقے کا خاتمہ کر گیا' اب شاید ہی کسی گھر میں کوئی حقہ تازہ ہوتا ہو۔۔

پہلے مائیں خود بچوں کے کپڑے سیتی تھیں' بازار سے اون کے گولے منگوا کر سارا دن جرسیاں بُنتی تھیں' اب نہیں۔ بالکل نہیں' ایک سے ایک جرسی بازار میں موجود ہے' سستی بھی' مہنگی بھی۔

پہلے کسی کو اُستاد بنایا جاتا تھا' اب اُستاد مانا جاتا ہے۔

پہلے سب مل کر ٹی وی دیکھتے تھے' اب اگر گھر میں ایک ٹی وی بھی ہے تو اُس کے دیکھنے والوں کے اوقات مختلف ہیں۔ دن میں خواتین مکرر ٹیلی کاسٹ میں ڈرامے دیکھ لیتی ہیں' شام کو مرد نیوز چینل سے دل بہلا لیتے ہیں۔

معصومیت بھرے پرانے دور میں الماریوں میں اخبارات بھی انگریزی بچھائے جاتے تھے کہ ان میں مقدس کتابوں کے حوالے نہیں ہوتے۔

چھوٹی سے چھوٹی کوتاہی پر بھی کوئی نہ کوئی سناسنایا خوف آڑے آجاتا تھا۔

زمین پر نمک یا مرچیں گر جاتی تھیں تو ہوش و حواس اڑ جاتے تھے کہ قیامت والے دن آنکھوں سے اُٹھانی پڑیں گی۔

گداگروں کو پورا محلہ جانتا تھا اور گھروں میں ان کے لیے خصوصی طور پر کھلے پیسے رکھے جاتے تھے۔

گھروں میں خط آتے تھے اور جو لوگ پڑھنا نہیں جانتے تھے وہ ڈاکیے سے خط پڑھواتے تھے۔ ڈاکیا تو گویا گھر کا ایک فرد شمار ہوتا تھا' خط لکھ بھی دیتا تھا' پڑھ بھی دیتا تھا اور لسّی پانی پی کر سائیکل پر یہ جا وہ جا۔

امتحانات کا نتیجہ آنا ہوتا تھا تو 'نصر من اللہ و فتح قریب' پڑھ کر گھر سے نکلتے تھے اور خوشی خوشی پاس ہو کر آجاتے تھے۔

یہ وہ دور تھا جب لوگ کسی کی بات سمجھ کر "اوکے" "نہیں" "ٹھیک ہے" کہا کرتے تھے۔

موت والے گھر میں سب محلے دار سچے دل سے روتے تھے اور خوشی والے گھر میں حقیقی قہقہے لگاتے تھے۔

ہر ہمسایہ اپنے گھر سے سالن کی ایک پلیٹ ساتھ والوں کو بھیجتا تھا اور اُدھر سے بھی پلیٹ خالی نہیں آتی تھی۔

میٹھے کی تین ہی اقسام تھیں... حلوہ، زردہ چاول اور کھیر۔

آئس کریم دُکانوں سے نہیں لکڑی کی بنی ریڑھیوں سے ملتی تھی جو میوزک نہیں بجاتی تھیں۔

گلی گلی میں سائیکل کے مکینک موجود تھے جہاں کوئی نہ کوئی محلے دار قمیض کا کونا منہ میں دبائے' پمپ سے سائیکل میں ہوا بھرتا نظر آتا تھا۔

نیاز بٹتی تھی تو سب سے پہلا حق بچوں کا ہوتا تھا۔

ہر دوسرے دن کسی نہ کسی گلی کے کونے سے آواز آجاتی "کڑیو، منڈیو، چیز ونڈنے آں لے جاؤ۔

ڈاکٹر سلطان محمود

پرانی چیزیں گو کہ شہروں سے رخصت ہو چکیں لیکن ابھی بھی قصبات اور گاؤں سے مکمل رخصت نہیں ہوئیں۔ میں جونہی فیلڈ وغیرہ جاتا ہوں تو کئی بھولی بسری چیزیں نظر آجاتی ہیں۔ لیکن بحیثیت مجموعی اس تحریر کی کتھا درست ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM552

ایک فیس بکی دوست کی واپسی پر:

مونا تمہیں فیس بک پر دوبارہ دیکھ کے تین باتیں بہت خوش کن لگیں۔

پہلا احساس تو ایسے ہوا جیسے ڈور بیل بجے اور کوئی دیر کا بچھڑا ہوا اپنا اچانک سامنے کھڑا ہو۔ بقول شاعر جیسے ویرانے میں چپکے سے بہار آجائے۔

دوسرا کسی بھی ماں کا تندرست ہو کر گھر لوٹنا بہت عظیم احساس ہے۔

تیسرا ہم جیسے بیچارے انصافی کو پیار سے دی گئی گالی اچھی لگی اور خصوصی طور پہ یوں بھی کہ جو خود فیس بک کی ایک ماہ کی بندش سے ابھی پرسوں ہی آزاد ہوا ہو۔ ورنہ کیسے ہو سکتا تھا کہ اتنی ہونہار بچی کی خیریت نہ پوچھتے۔

تمہیں تو پھر بھی دو چار دس نے پوچھ لیا ہو گا مگر سوائے دو کے ہمارے اٹھارہ ہزار فین بھی گجرات کے جعلی پنکھے نکلے۔ دنیا کتنی ہرجائی ہے کہ صنف نازک کو تو پھر بھی پوچھ لیتی ہے ہمیں تو بس کاغذی پھول ہی ملے۔

تم بھی مہدی حسن کا پرانا نغمہ سنو:

یہ کاغذی پھول جیسے چہرے مذاق اڑاتے ہیں آدمی کا۔۔۔!!

اللہ عمران کو سرخرو کرے اس کی پرواز ائیر پاکٹس کا شکار ہے۔

10۔ حاصلِ مطالعہ۔۔۔؟DSM553

حکومت اور اپوزیشن دونوں کی باگیں کسی اور کے ہاتھ میں ہیں۔ عوام ہی بس اب ٹوائلٹ پیپر ہیں۔ باگیں تھامنے والے اوپر کے پانچ فیصد چھوڑ کر۔ آپ بھول گئیں کیا ابھی کل کی بات ہے جب

ایک طرف اپوزیشن بل پھاڑتی رہ گئی اور دوسری جانب حکومت بے حد کمزور ہونے کے باوجود 33 بل پاس کرا گئی۔

حاصلِ مطالعہ 59

30 جنوری 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM554

میاں وقار : آپ نے کل صحیح کہا تھا کہ آپ وکیلوں جیسے ہیں۔۔۔

یادگار سکندر اعظم کے بعد یادگار سلطان اعظم وہ بھی اکیلے۔۔۔ سلطان کہیں اکیلے نہیں جاتا

سلطان محمود : معاف کیجئیے گا مجھے وکیلوں ججوں یا عدلیہ کے کل پرزوں جیسا کبھی بھی نہ سمجھیں۔

میاں وقار : ہم آپ کو منصف سمجھے ہیں اسے کمپلیمنٹ کے طور پر لیجئے، اور زیادہ جسٹس بننے کی بھی کوشش نہیں کرنی۔

کاشف اسلام : میرے خیال میں اس طرح کا لالچ عین فطرت ہے۔ اسی لیے تو تمام مذاہب نیک اور صالح اعمال کے بدلے جنت، حوروں، پھلوں، دودھ اور شہد کی نہروں کا لالچ دیتے آئے ہیں

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی مثال ایسی کھیتی کی دی جاتی ہے کہ ایک دانہ کاشت کرنے پر 700 دانے واپس ملتے ہیں۔

میاں وقار :بالکل۔

سلطان محمود :میرے خیال میں اسلام نے لالچ اور انعام کو الگ کیا ہے۔ کسی کو لالچ اپنے فائدے کے بدلے دیا جاتا ہے۔ اور انعام یا عطا کسی تیسرے کی بھلائی کے بدلے دیا جاتا ہے۔

باقی میرا رب بہتر جانتا ہے۔

میاں وقار :لالچ کو انگریزی میں موٹیویشن کہتے ہیں

کاشف :میرے خیال میں موٹیویشن اچھی چیز ہے مگر) لالچ بری بلا ہے(

موٹیویشن تو یہ ہے کہ کوئی والد اپنے بچے کو یہ کہے کہ محنت کر کے کلاس میں کوئی پوزیشن لو تو انعام کے طور پر سائیکل انعام دوں گا۔

اور لالچ یہ ہے کہ اپنے حق سے زیادہ حصہ لینے پر تل جانا۔

میاں وقار :غریب کے بچے کی موٹیویشن نمبر کم آئے تو جیب خرچ بند۔

شاید اسی لیے غریبوں کے بچے کامیاب رہتے ہیں۔

سلطان محمود :لالچ اور انعام میں فرق ہے محترم۔ جب رب کائنات وعدہ کرے تو انعام کہلائے گا لیکن جب مخلوق اس انعام کو ذہن میں رکھ کر کوئی دنیاوی عمل کرے تو لالچ کہلائے گا۔

دیگرے جنت، حور و طہور و سامان کام و دہن وغیرہ سب وعدے اللہ نے اپنی رضا اور مرضی سے منسلک و مشروط کر رکھے ہیں یعنی مخلوق کے تقویٰ کے ساتھ۔ ہم جب اللہ کی خوشنودی و رضا کا ذکر کئے بغیر براہ راست حور و قصور کا ذکر کرتے ہیں تو تقویٰ کے درجے سے بہت نیچے گر جاتے ہیں کیونکہ انسان بنیادی طور پر لالچی مخلوق ہے۔ ایسے حالات میں جب ہم محض ثواب کی گنتی میں جا پھنسے ہیں تو سمجھ لیں جنت گئی ہاتھ سے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ میرا تقویٰ اللہ کے حکم اور اس کی خوشنودی کے لئے ہے قطعاً جنت کے لئے نہیں۔

جی نہیں اسے تحریک کہتے ہیں۔ لالچ بالکل ہی اور چیز ہے۔

میاں وقار: باپ کی موٹیویشن بچے کے فائدے کے لیے ہوتی ہے، کمپنیوں کی موٹیویشن کمپنیوں کے فائدے کے لیے ہوتی ہے۔

سلطان محمود: بلا سمجھے جو مرضی کہتے پھریں تبھی تو ہم نے مثبت اور منفی رویوں کی کھچڑی بنا ڈالی ہے۔

2 حاصلِ مطالعہ۔ DSM555

ڈاکٹر سلطان محمود: ہزار سالہ ہندوستانی تاریخ کو انگریزوں نے محض ایک سو سال میں بدل دیا۔ غیر منقسم ہندوستان سے انگریزوں کے نکلنے کے بعد، ہندو صرف ایک یا دو دہائیوں میں سب کچھ بدل سکتے تھے کیونکہ تقسیم کے وقت مسلمان ناخواندہ، غیر ہنر مند اور غدار ثابت ہوئے تھے۔

ڈاکٹر ارشد علی چوہدری: تاریخ انسانیت کی پیدائش سے لے کر ہمیشہ جیتنے والی پارٹی نے لکھی ہے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM556

مجھے اپنے ملک کی فوجی طاقت پر ناز ہے اس لئے صرف جنرلز پر تنقید کی خواہش میں عام فوجی جوان کی توہین ہونے نہیں دیتا۔ بھارت یہی چاہتا ہے کہ فوج کے خلاف لکھوایا جائے تاکہ ہم بھی خاکم بدہن شام و عراق بن جائیں۔ ہمارے بیشمار نادان دوست موجود ہیں سوشل میڈیا پر اور وہ ہمہ وقت دشمن کو خوش کرنے کے لئے تیار بھی بیٹھے رہتے ہیں اس لئے جنرلز کے خلاف لکھوانے کے لئے آپ ان سے رابطہ کریں۔

کنول باجواہ : کسی ایک جنرل کے خلاف لکھنے سے ایک عام جوان کی توہین کیسے ہوتی؟

سلطان محمود : یہی اب واحد ادارہ رہ گیا ہے جو پاکستان کو بچائے بیٹھا ہے۔ جو پانچ جرنیل حکومت میں آئے ان پر اگر میں اپنے تنقیدی مضامین جمع کروں تو کتاب بنتی ہے لیکن جو سربراہ بننے سے قبل ہی پتلی گلی سے باہر کی دنیا میں جا بسے ان کے بارے معلومات میرے پاس بہت کم ہیں۔ لہٰذا

آنکھیں بند کر کے فوج پر کیچڑ پھینکنے سے تو پھر عام جوان ہی بے عزت ہو گا جس کا ماہانہ خرچہ بھی سویلین کی طرح پورا نہیں ہوتا۔

صرف بھارت دوستی میں فوج پر تنقید کرنے کے لئے بعض غیر دانشمند دوست اس طرح کی واہی تباہی بکتے رہتے ہیں۔

مشرقی پاکستان کو تو خود قائد اعظم فیڈریشن کی طرز پر خود مختاری دینے والے تھے لیکن ایوب رجیم نے جلد بازی میں لیاقت کے وقت ہی سے سیاسی عمل روک کر عنان اقتدار اپنے ہاتھ میں لے لی اور دنیا میں پاکستان کی عزت خاک میں ملا دی۔

کارگل پر اگر نواز شریف کلنٹن کے سامنے ہاتھ باندھ کر بلور پیلس میں مجرموں کی طرح پیش نہ ہوتا اور دس سینیٹرز کی موجودگی میں جسے کرسی بھی بیٹھنے کے لئے نہیں دی گئی تھی اور کھڑے کھڑے فوج اتارنے کا حکم دیا گیا تھا۔ وہ بے مغز شخص بھاگم بھاگ واپس پہنچا کہ مبادا کارگل میں سو فیصد ٹکڑوں میں بکھری لاشیں گرنے کے انتقام میں مشرف اس کا تختہ نہ الٹ دے کیونکہ اس بودے شخص کو امریکی انگریزی بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی ورنہ کلنٹن کے منہ سے Retreat safely کا لفظ ہی نکلوا لیتا تو کارگل سے اترتے فوجیوں کو بھارت تہس نہس نہ کر پاتا نواز شریف کے اسلام آباد پہنچنے سے پہلے پہلے۔

اب رہی کشمیر والی بات۔ Baggers are not choosers کے مصداق اگر راشن تک کے پیسے امریکہ سے لینے والی پاکستانی فوج بھارتی سفار تکاری کی تاب نہ لا کر ٹرمپ کے ریڈ کارپٹ استقبال اور امریکی تاریخ میں انوکھی 21 توپوں کی سلامی کی رو میں بہک کر مودی کی خواہش مان گئی اور "جہان رزق میں توقیر اہل حاجت کیا "کے حساب سے کشمیر بھارت میں ضم کرا بیٹھی تو مجھے ایمانداری سے بتائیں کہ وہ کونسا سیاسی لیڈر ہوتا جو آرمی چیف کے سامنے ٹھہر پاتا چلو مانا کہ عمران تو تھا ہی بغل بچہ اور سلیکٹڈ۔

اب آتے ہیں بلوچستان کی جانب۔ خطے میں اب چینی دراندازی سے بھارتی عزائم خاک میں ملتے جا رہے ہیں۔ یہ ملک دشمنوں کی خواہش ضرور ہے کہ بلوچستان ٹوٹے لیکن محترمہ محافظ سو نہیں رہے۔ بلوچستان تڑوانے کی خواہش رکھنے والوں کو بھارت سے لداخ چھننے کی خبر پر شاید رنج پہنچے۔ انشاءاللہ بہت جلد لداخ ٹوٹنے کی خبر آنے والی ہے بلوچستان کی بجائے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM557

سلطان محمود :یہی بات (کورونا کے خلاف آئرلینڈ کے بل بورڈز) جب دو برس قبل میں نے اپنے چینل سے کہی تو"یار لوگ "مذاق اڑایا کرتے تھے۔

کوثر صاحب :مزے کی بات ہے جس کو وڈ کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا رہا ہے وہ مجھے پچھلے 15 سال سے باقاعدگی کے ساتھ ہر ونٹرز میں ہوتا ہے۔

11 at site and witnessed the mix ۔DSM: Since I could observe 9 but today after even 20 years American ،public opinion government doesn't accept the conspiracy and will do so till the day of judgement. Similarly Covid19 is a weapon of biotechnology thus world will beat this trumpet untill multinational companies desire to meet their sales targets.

ڈاکٹر سلطان محمود: چونکہ میں سائٹ پر 9۔11 کا مشاہدہ کیا تھا اور ملی جلی رائے عامہ کا مشاہدہ بھی کیا تھا، لیکن آج 20 سال گزرنے کے بعد بھی امریکی حکومت اس سازش کو قبول نہیں کرتی اور قیامت تک کرتی رہے گی۔ اسی طرح کووڈ 19 بائیو ٹیکنالوجی کا ایک ہتھیار ہے اس طرح دنیا اس نقارہ کو اس وقت تک بجاتی رہے گی جب تک کہ ملٹی نیشنل کمپنیاں اپنے سیلز کے اہداف کو پورا کرنے کی خواہش نہیں رکھتیں۔

: Dr. Sultan Covid is a reality. We have lost many Asif Shuja Khan friends and some survived miraculously. Simply its a sever Corona virus that cause Pneumonia and finally death. Some people who have high immunity servive while other die due to

lungs damage. It may be a a modified virus or natural one cannot say but reality is reality.

آصف شجاع خان: ڈاکٹر سلطان کو ویڈ ایک حقیقت ہے۔ ہم نے بہت سے دوستوں کو کھو دیا ہے اور کچھ معجزانہ طور پر بچ گئے ہیں۔ بس یہ ایک شدید کورونا وائرس ہے جو نمونیا اور آخر کار موت کا سبب بنتا ہے۔ کچھ لوگ جن کی قوت مدافعت زیادہ ہوتی ہے وہ بچ جاتے ہیں جب کہ دوسرے پھیپھڑوں کے نقصان کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔ یہ کوئی تبدیل شدہ وائرس ہو سکتا ہے یا قدرتی کوئی نہیں کہہ سکتا لیکن حقیقت حقیقت ہے۔

DSM: Sir I never said that corona is a hype. This is reality but my notion is different than your perception. I claim that Covid-19 virus is laboratory based mutated virus and is being used as a tool of biological war to fulfill some hidden agenda of the pharma MNCs. My statements never denied it's virulency and fatality.

When Covid drama was staged، 6 variants were developed. Fifth one "Novocovid" has just been fired in Africa a couple of days before. Next and the last will be introduced next year and 2025 is

it's concluding year. Till that time، the pharma industry will meet their sale targets، especially the Pfizer. This medical hype or biological warhead is just like the hot and cold wars staged in various regions of the world by America to sell arsenal. And you know arsenal industry mainly owned by the retired American generals.

Sir I was in NY when 9۔11 drama broke. Irrespective of a lot of later contrary statements and analytics given in more than 200 books written mainly by American authors، still world is in a state of confusion about the destruction of twin towers. An American companion visiting WTC with me just a week before it's damage joked sarcastically that "gentleman take its photographs then you will never get a chance again". Then literally our lift stopped at 65th floor because rest of the top floors were being vacated. I read in NY papers far before the incident that twin towers can't resist harsh air drafts and may fall on the head of Hudson River anytime.

Conclusively، it's my mind up to my understanding of American thinking and no binding on anyone to accept my viewpoint.

ڈاکٹر سلطان محمود: سر میں نے کبھی نہیں کہا کہ کورونا ایک دھوکا ہے۔ اگرچہ بظاہر یہ حقیقت ہے لیکن میرا خیال آپ کے خیال سے مختلف ہے۔ میں دعویٰ کرتا ہوں کہ Covid ۔19 وائرس لیبارٹری پر مبنی تبدیل شدہ وائرس ہے اور اسے فارما MNCs کے کچھ پوشیدہ ایجنڈے کو پورا کرنے کے لیے حیاتیاتی جنگ کے ایک آلے کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ میرے بیانات نے کبھی بھی اس کی سنگینی اور ہلاکت کی تردید نہیں کی۔

جب کوویڈ ڈرامہ اسٹیج کیا گیا تو 6 قسمیں تیار کی گئیں۔ پانچویں ایک "نووکووڈ" کو ابھی کچھ دن پہلے افریقہ میں برطرف کیا گیا ہے۔ اگلا اور آخری اگلے سال متعارف کرایا جائے گا اور 2025 اس کا اختتامی سال ہے۔ اس وقت تک، فارما انڈسٹری اپنے فروخت کے اہداف، خاص طور پر فائزر کو پورا کرلے گی۔ یہ میڈیکل دھوکا یا حیاتیاتی جنگی سامان بالکل ایسے ہی ہے جیسے دنیا کے مختلف خطوں میں گرم اور سرد جنگیں امریکہ نے ہتھیاروں کو فروخت کرنے کے لیے کیں۔ اور آپ جانتے ہیں کہ ہتھیاروں کی صنعت بنیادی طور پر ریٹائرڈ امریکی جرنیلوں کی ملکیت ہے۔

سر میں نیویارک میں تھا جب 9۔11 کا ڈرامہ بریک ہوا۔ بعد میں بہت سے متضاد بیانات اور تجزیات سے قطع نظر جو 200 سے زائد کتابوں میں بنیادی طور پر امریکی مصنفین کی طرف سے لکھی گئی

ہیں، پھر بھی دنیا جڑواں ٹاورز کی تباہی کے بارے میں ابہام کا شکار ہے۔ میرے ساتھ ڈبلیو ٹی سی کا دورہ کرنے والے ایک امریکی ساتھی نے اس کے نقصان سے صرف ایک ہفتہ قبل طنزیہ انداز میں کہا کہ "جنٹلمین اس کی تصویریں کھینچ لیں پھر آپ کو دوبارہ موقع نہیں ملے گا"۔ پھر ہماری لفٹ 65ویں منزل پر رک گئی کیونکہ اوپر کی باقی منزلیں خالی کی جارہی تھیں۔ میں نے اس واقعے سے بہت پہلے نیویارک کے اخبارات میں پڑھا تھا کہ جڑواں ٹاورز تیز ہوا کی لہروں کا مقابلہ نہیں کرسکتے اور کسی بھی وقت دریائے ہڈسن کے سر پر گر سکتے ہیں۔

حتمی طور پر، یہ امریکی سوچ کے بارے میں میری سوجھ بوجھ پر مبنی ہے اور کسی پر میرے نقطہ نظر کو قبول کرنے کا پابند نہیں ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM558

And if governments issue false statements، what to do?

اگر حکومت جھوٹ پہ مبنی بیان جاری کرے تو کیا کرنا چاہیئے؟

6حاصلِ مطالعہ۔DSM559

جدید دور اور ہر وقت موبائل کی سہولت سے مرد عورت دونوں کی شرم وحیا کے پردے چاک ہو چکے ہیں۔ اب دونوں صرف ایک دیگ کا کھانا اور ایک حوض کا پانی پینا نہیں چاہتے۔

7۔حاصلِ مطالعDSM560

ہر کوئی اپنے آپ کو دودھ کا دھلا سمجھتا ہے۔ دولے شاہ کے چوہوں کی تالیوں ہی سے اندازہ کر لیں۔ جو اپنی آنکھ کے شہتیر نظر انداز کر کے دوسروں کی آنکھ کا بال بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اپنے تئیں تو سبھی اپنے آپ کو حاجی نمازی بن کر جنت کا حقدار سمجھنے کے لئے خود ہی جج بن جاتے ہیں۔ حقیقت تو شاید اللہ کے سوا کسی کو پتہ نہ ہو۔ جن کے خاندان کے خاندان رشوت کھاتے گزرے ہیں وہ بھی اپنے آپ کو جنتی سمجھتے ہیں۔ اللہ کی شان۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM561

مادام طاہرہ حبیب۔ مادام دل برداشتہ نہ ہوں۔ جالب قومی سطح کے مصلح تھے اور اس میں کوئی دو رائے نہیں۔ میراثیوں کے جھرمٹ میں بیٹھنے والا لفافہ صحافی آفتاب کہاں تک انسانوں والی گفتگو کر سکتا ہے اس کا اندازہ آپ کو ہونا چاہیے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM562

دنیا کی کسی بھی قسم کی دوستی، چاہے مرد مرد کی ہو یا عورت عورت کی، کسی مادی و روحانی مقصد کے بغیر نہیں چلتی لیکن کراس جینڈر یعنی مرد اور عورت کی دوستی میں باہمی مقصد دولت و روحانیت کو اگر نکال باہر بھی کر دیا جائے تو پھر بھی باہمی اختلاط سے حاصل شدہ خوشی کو کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کیونکہ دونوں میں جبلی کشش صرف اسی وجہ سے ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM563

موقر ترین عالمی ادارے ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کے مطابق دنیا بھر میں پاکستان سے زیادہ کرپٹ ممالک صرف چالیس ہیں اور ان میں بھی اکثریت مسلم ممالک کی ہے۔

حاصلِ مطالعہ60

8فروری2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM 563

سلطان محمود : میں خود تو بناتا نہیں جو ایشو کر دوں اور نہ ہی کچھ دوستوں کی طرح اس بازار کا جگت باز ہوں جو شکلیں بگاڑ بگاڑ کر لوگوں کی توجہ حاصل کروں۔ نہ ہی کسی حرام سروس والی فیملی سے تعلق ہے کہ ارد گرد تالیاں بجانے والے اکٹھے کر لوں۔ یہ تو کسی نیکو کارے کو جب سوجھے گا تو حسب توفیق ایک آدھ تحریر بنا کر شیئر کر دے گا۔ جسے ہم بھی نیکی سمجھ کر آگے بڑھا دیں گے تا کہ چھڑے لائن بنا کر اچھل کود شروع کر دیں۔ آپ فی الحال اسی پر گزارہ کریں۔ سر جی۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM564

میاں مبشر حیات

لوگ کہتے ہیں خوش رہا کریں۔

مگر مجال ہے کوئی رہنے بھی دے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جو ایسا کریں ان سے فاصلہ رکھ لیں۔ ہاں اگر ہم خود بھی اسی عادت کا شکار ہوں تو پھر بتائیں کہ دوسرے کیا کریں؟ کیونکہ ہمیں اپنا نقص تو دکھتا نہیں۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 565

احمد حسین

سارے ڈیم پاکستان کی ٹیریٹری سے باہر ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

مثلاً کونسا ڈیم؟

احمد حسین

دیامیر بھاشا ڈیم اور سکردو۔ داسو پاکستان کا آئینی علاقہ نہیں ہے۔ ڈاکٹر سلطان محمود جو علاقہ پاکستان کے زیر عمل ہے وہ ہماری ہی زمین ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM566

سر یہ تحریر تو کسی روشن خیال محب وطن پاکستانی کو ہی سمجھ آ سکتی ہے۔ بھارتی سہولت کار نواز شریف کے ماننے والے کہیں آپ پر بھی لفافے کا بہتان نہ باندھ دیں نیز لفافے کا طعنہ دینے والے بیمار ذہنیت والے ساون کے اندھے بھلا کیا جانیں بسنت کی بہار۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM567

سلطان محمود : مل جائے تو شیئر کیجئیے گا پلیز

خان صاحب : سر جی مجھے ویسے غدار کہ لیں۔

Because I am against using islam to praise ourselves and in Pakistan we are fighting ghaza hind from dayone.

کیونکہ میں اسلام کو اپنی تعریف کے لیے استعمال کرنے کے خلاف ہوں اور پاکستان میں ہم پہلے دن سے غزہ ہند لڑ رہے ہیں۔

اور جیتے ایک بھی جنگ نہیں۔

الٹا کشمیر الٹا الٹا کشمیر بھی دے بیٹھے۔

سلطان محمود :توبہ توبہ۔نواز شریف، زرداری، مشرف، بگتی، الطاف حسین وغیرہ جیسے زور آور مگر بکاؤ لوگوں کے علاوہ کسی کو کبھی غدار نہیں سمجھا۔ہم سب تو بے بس ہیں۔صرف شور مچانے والے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM568

واہ جی گورے اگر لوٹ مار کرتے بھی ہیں تو اپنی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے۔چالاک اتنے ہیں کہ پہلے پہل امیر مگر کمزور ممالک کو براہ راست طاقت کے بل پر لوٹتے تھے لیکن اب انہیں بدیشی بیغیرت حکمران مل گئے ہیں جو اپنے ملکوں سے پیسہ چوری کر کے خود وہاں لے کے جاتے ہیں۔ چالاکی در چالاکی دیکھیں کہ سوئٹزرلینڈ کو یورپ امریکہ نے جان بوجھ کر اقوام متحدہ سے پرے رکھا تھا تاکہ اگر بدیشی چوروں کی لٹنے والی عوام کو کبھی غیرت آ ہی گئی تو اس ملک پر بین الاقوامی قوانین کا اطلاق نہ ہو۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM569

بار بار شیئرنگ کریں تاکہ اپنی زمینوں، سرمائے اور انگریز کی سرپرستی پر اٹھلانے والے گندے خون کے غداروں کے بچے پہچانے جاسکیں اس کلپ میں ابھی بھٹو، عابدہ حسین، شاہ محمود، لغاری و سندھ، پنجاب، کے پی، بلوچستان اور کشمیر کے بیشمار خاندانوں کا ذکر نہیں جن کا خلاصہ شاید ایک وڈیو می ممکن نہ ہو۔ ں

8حاصلِ مطالعہ۔DSM570

کیاہی خوبصورت بات کی ہے اس نے۔ کہتاہے میرا دادادس کلومیٹر پیدل چل کر کام پر جاتا تھا۔ میرا باپ پانچ کلومیٹر چلتا تھا۔ مگر میرے پاس کیڈیلک گاڑی ہے اور میرے بیٹے کے پاس مرسیڈیز۔ میرے پوتے کے پاس فراری ہو گی مگر میرے پڑپوتے کو پھر سے پیدل چلناپڑے گا۔

وجہ یہ ہے کہ سخت وقت مضبوط انسان پیدا کرتا ہے، مضبوط شخص وقت کو آسان بناتا ہے۔ آسان وقت کمزور انسان پیدا کرتا ہے۔ اور کمزور انسان حالات کو مشکل بناڈالتا ہے۔ شاید بہت لوگ اس بات کو نہ سمجھ سکیں اور وہ یہ کہ ہمیں جنگجو پیدا کرتے رہنے چاہئیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM571

حرام کے ساڑھے پانچ ارب کا بینک بیلنس چھوڑ کر مرنے والے نیکوکار جامع بنوریہ کے مفتی نعیم جن کے پاس قربانی کرنے کی بھی صلاحیت نہ تھی۔

ہم کو تو میسر نہیں مٹی کا دیا بھی۔۔۔!!

گھر پیر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن۔۔۔!!

اب ہونا تو یہ چاہئیے تھا کہ اس کا سارا کیش بنکوں سے لے کر اس کا پیٹ پھاڑ کر پیوند کر دیا جاتا دفن کرنے سے قبل۔ بلکہ ضرورت سے زائد جمع کرنے والے ہر شخص کے لئے یہی فارمولا رکھ دیا جائے تو شاید لوگ "اولاد "کا نام لے کر جمع پونجی سے منکر ہونا شروع ہو جائیں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM572

پولیس کی غریب کسان کے بیٹے کی ناجائز گرفتاری سے لی گئی رشوت، تھانیدار، وکیل، نیب، صحافی، ڈاکٹر، ٹریول ایجنٹ سے ہوتی ہوئی ڈاکٹر کے عمرے کی نیکی تک جا پہنچی۔

محمد نجیب

What a sad story. Portrays true state of affairs in Pakistani society.

محمد نجیب

کتنی افسوسناک کہانی ہے۔ پاکستانی معاشرے کی حقیقی تصویر کو پیش کرتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

Brother same is the technique used by rich industrialized countries in disguise of "helping the humanity". Start with the lowest money making tool، i.e، a small farmer or an ordinary laborer of a poor country then we can overlay the same process of wealth flow to rich countries via our looter money launderers.

بھائی یہی وہ تکنیک ہے جو امیر صنعتی ممالک "انسانیت کی مدد" کے بھیس میں استعمال کرتے ہیں۔ سب سے کم پیسہ کمانے کے آلے سے شروع کریں، یعنی، ایک چھوٹا کسان یا غریب ملک کا ایک عام مزدور، پھر ہم اپنے لٹیرے منی لانڈررز کے ذریعے امیر ممالک میں دولت کے بہاؤ کے اسی عمل کو ڈھال سکتے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 61

-13 فروری 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM573

بھارت میں مسلمانوں پر زمین تنگ کیے جانے جیسے معاملات جب مزید بھڑکیں گے تو تبھی دو قومی نظریے کی نا صرف تصدیق ہو گی بلکہ بھارت کے ٹوٹنے کی راہ بھی ہموار ہو جائے گی۔ تیسری جانب جو پاکستانی یہ گمان کئے بیٹھے ہیں کہ تقسیم غلط تھی ان کے بھی ہوش ٹھکانے آ جائیں گے۔

2 حاصلِ مطالعہ۔DSM574

یہ شاید 2022ء ورژن ہے۔ ہم نے پہلی دفعہ یہ گھسا پٹا لطیفہ ضیاء الحق کی شمولیت کے ساتھ سنا تھا۔ لگتا ہے 2028ء تک تو یہ خان صاحب کے ساتھ ہی چلے گا پھر شاید بلاول اس کا سزاوار ٹھہرے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM575

کافی عرصے بعد اس معاشرتی مسئلے کو اجاگر کرنے والی کوئی حقیقی اور منطقی تحریر دیکھی ہے کہ کیسے عورت مرد میاں بیوی اور پھر محض ماں باپ بن کے رہ جاتے ہیں؟ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مرد و زن اپنی اپنی فطرت سے مجبور ہیں اور مسلسل ساتھ رہنے کی اکتاہٹ کو مرد دوسری عورت میں دلچسپی لے کر زائل کرتا ہے لیکن عورت اس تحریر کے مصداق بچوں کے ذریعے انتقام لیتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

"میاں بیوی کی (عجیب کہانی)"

"تم اور میں کبھی بیوی اور شوہر تھے،"

"پھر"

"تم ماں بن گئیں اور میں باپ بن کے رہ گیا"

"تم نے گھر کا نظام سنبھالا اور میں نے ذریعہ معاش کا"

"اور پھر تم"

"گھر سنبھالنے والی ماں "بن گئیں اور میں کمانے والا باپ بن کر رہ گیا۔۔۔"

"بچوں کو چوٹ لگی تو تم نے گلے لگایا اور میں نے سمجھایا"

"تم محبت کرنے والی ماں بن گئیں اور میں صرف سمجھانے والا باپ ہی رہ گیا۔۔"

"بچوں نے غلطیاں کیں تم ان کی حمایت کر کے "understanding mom"بن گئیں اور میں"

"نہ سمجھنے والا "باپ بن کے رہ گیا۔۔۔"

"بابا ناراض ہوں گے "یہ کہہ کر تم اپنے بچوں کی "best friend"بن گئیں۔۔۔ اور میں غصہ کرنے والا باپ بن کے رہ گیا ...."

"تم سارا دن بچوں سے راز و نیاز کرتے ہوئے اپنا مستقبل محفوظ بناتے ہوئے بچوں کے ذہنوں میں گھر کرتی چلی گئیں۔۔۔"

"اور میں فقط گھر کا مستقبل بنانے کے لیے اپنا آج برباد کرتا چلا گیا۔"

"تمہارے آنسوؤں میں ماں کا پیار نظر آنے لگا اور میں بچوں کی انکھوں میں فقط بے رحم باپ بن کے رہ گیا۔۔۔"

"تم چاند کی چاندنی بنتی چلی گئیں اور پتہ نہیں کب میں سورج کی طرح آگ اگلتا باپ بن کر رہ گیا۔۔"

"تم ایک "رحم دل اور شفیق ماں "بنتی گئیں اور میں تم سب لوگوں کی زندگی کا بوجھ اٹھانے والا صرف ایک باپ بن کر رہ گیا۔"

"یہ ایک انتہائی تلخ معاشرتی تصویر ہے۔"

"بہت کم ایسی مائیں ملیں گی جو اپنے بچوں کے سامنے اُنکے باپ کا مقام بُلند کر کے رکھتی ہیں جو بچوں کو یہ بتاتی ہیں کہ کیسے اُنکا باپ اپنے آگے کا نوالہ اپنے بچوں کو کھلا کر خود بھوکا رہ جاتا ہے۔ "

کیسے ایک باپ سارا دن اپنے بچوں کے رزق کیلئے مارا مارا پھرتا ہے۔ "اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کیلئے کیا کیا قربانیاں دیتا ہے اور کن کن تکالیف کا سامنا کرتا ہے۔ "کس طرح اُنکو اُنکے پیروں پر کھڑا کرنے کیلئے اپنے آپ کو برباد کر لیتا ہے خود کو ختم کر لیتا ہے۔ تب کہیں جا کر اولاد کسی قابل بنتی ہے۔

"مگر اولاد کو یہ بتانے اور سمجھانے والی مائیں اُنکو یہ نہیں بتا پاتیں۔ اسی لیئے اولاد اُس وقت تک اس بات کو سمجھ ہی نہیں پاتی جب تک وہ خود باپ نہ بن جائے اور تب تک بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔"

4حاصلِ مطالعہ۔DSM576

بارے کیا کہتے ہیں:9۔11 واجد قریشی

ہم بھی وہیں موجود تھے، ہم سے بھی سب پوچھا کئے۔۔۔!!

یہ عظیم امریکن پلاننگ تھی۔ اس حادثے سے صرف 22 دن پہلے میں ٹاور پر گیا تو 65ویں منزل تک ہی لفٹ گئی۔ ایک لفٹ سوار امریکن خاتون نے بتایا کہ اوپر کی منازل کو خالی کرایا جا چکا ہے اور پوری عمارت کے دونوں ٹاورز کے مکینوں کو بے دخلی کی تحریری وارننگ مل چکی ہے کیونکہ ہوا کے دباؤ سے اکثر جڑواں ٹاور لرزتے محسوس کئے گئے ہیں۔

یہ معاملہ کئی برسوں سے بڑھتا جارہا تھا لہٰذا سی آئی اے کی انتہائی اعلیٰ سطح پر اس گرتی عمارت کو خود گرا کر عظیم عالمی فوائد سمیٹنے کا پروگرام بنایا گیا ہو گا جو بعد میں حاصل کر بھی لئے گئے۔

بیس برس قبل سوشل میڈیا کی عدم موجودگی کے باعث اس واقعے کو دنیا حقیقت سمجھتی رہی ہے جبکہ آدھی دنیا تو آج بھی مشکوک ہے لیکن ذرا کورونا بارے سوچیں کہ آئندہ بیس برس بعد دنیا کورونا کو ڈرامہ، بیالوجیکل ہتھیار یا قدرتی آفت ثابت کرنے میں زیادہ باشعور ہو گی کیونکہ اسوقت آدھی دنیا سوشل میڈیا کے زیر اثر بھی آچکی ہے نیز امریکہ کا عالمی حریف چین بھی میدان میں اتر چکا ہے۔ اس لئے بہت جلد یہ ثابت ہونے جارہا ہے کہ ان دو ڈراموں کے بعد امریکہ اب عالمی مقام سے نیچے جا گرا ہے۔

5 حاصلِ مطالعہ۔DSM577

آج ہندوستان کی عوام ثابت کر رہی ہے کہ مسلم لیگ کے محمد علی جناح درست کہتے تھے اور کانگریسی ملا ابوالکلام آزاد بالکل ہی غلط تھے۔

اے کے چوہدری

تقسیم سے ہندوستان میں مسلمان مزید بدترین اقلیت میں گیا وگرنہ شاید ہندو کے قریب قریب ہوتا اور مقابلہ کرتا۔ آبادی کا زیادہ ہونا بذات خود ایک deterrence ہوتا ہے۔

اکثریتی علاقوں کی بنیاد پر تقسیم نے آزادی اقلیتی علاقوں کے مسلمان کی قیمت پر حاصل کی۔

ان دو نکات پر غور فرما کر اپنی قیمتی رائے دیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جناب پہلا نکتہ زیادہ بحث طلب ہے کیونکہ اس میں محض اندازے ہی لگائے جاسکتے ہیں۔ اگر تقسیم نہ ہوتی تو عمرانیات کی رو سے ہندوستان میں آج مسلمان ساٹھ کروڑ ہوتے آج کے ایک ارب ہندو کے مقابل۔ اگر اس پون صدی میں متحدہ ہندوستان مثبت رخ اختیار کرتا تب شاید آج کے انڈونیشیا کے مقابلے کی کوئی چیز ہوتا بشرطیکہ ہندو مسلم ایک جیسی تعلیمی قابلیتوں سے عبارت ہوتے۔ یہ مفروضہ اس لئے دم توڑ دیتا ہے کہ مسلمان اور ہندو میں تعلیمی رجحانات متضاد تھے اور آج بھی ہیں اسی لئے یہی عامل اقتصادی کمتری اور برتری کا باعث بنتا اور خلفشار زیادہ پھیلتا۔ دوسرے مفروضے یعنی منفی شکل میں اگر آج کا ہندوستان لیا جاتا تو یقیناً موجودہ شکل والی سر پھٹول نصف صدی قبل ہی متوقع ہو جاتی کیونکہ تاریخ ہند شاہد ہے کہ مسلمان کے پر تشدد مذہبی فرقوں کا زیادہ تر جنم ہندوستان ہی میں ہوا ہے نیز ہندو تواکا فلسفہ بھی وہیں گڑھا (یا گھڑا) گیا۔

دوسرا نکتہ میرے نزدیک اس لئے اہم نہیں کہ بربادی کے خدشے کے پیش نظر ترقی کا پہیہ روکا نہیں جاسکتا۔

6حاصلِ مطالعہ۔578

اگر جمہوری حکومت میں چیزوں یا اداروں کو نجی ملکیت میں دے دیا جائے یا قومیا لیا جائے تو اسے فاشزم یا طاغوت کہتے ہیں اور یہ بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM579

Sultan Mahmood: Women makeup business is a trillion dollar industry thus how world will accept hijab while 90% is depicted thru female face?

SriLanka Sunil Gamage: You have a bloody good point there. Never thought about it this way.

Sultan Mahmood: Whole human race is after material cash، thus so-called economic war. Economy calculates the politics and

politics generates religious and military goons. The same is in India، and up to some extent everywhere in the world، my dear.

8حاصلِ مطالعہ۔DSM580

تازہ پانی والے دریا سمندر کے نمکین پانی میں جذب ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتے وگرنہ سمندری حیات مفقود ہو جاتی۔ اس حقیقت کا سائنسدانوں کو 1962ء میں پتہ چلا وہ بھی تب جب جرمن اور امریکی سائنسدانوں نے چودہ صدی پیشتر قرآن کی اس آیت پر غور شروع کیا جس میں درج ہے کہ اللہ نے سمندر کے پانی میں ایک نادیدہ پردہ حائل کر رکھا ہے جو دو پانیوں کو آپس میں حل ہونے نہیں دیتا۔ ویسے پورے کرہ ارض پر نگاہ دوڑائیں تو دنیا کے آٹھ میں سے سات حصے پانی ہے جس کے سائنسدانوں نے متنوع سمندری حیات کے باعث سات مختلف نام رکھ چھوڑے ہیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM581

دنیا کی تمام مخلوقات اپنے شکم کی بھوک مٹاتی ہوں گی لیکن شاید انسان کا پیٹ اور طمع سب سے ہی بڑا ہے۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM582

انسان بھی غربت، ناانصافی اور ماحول کی آلودگی کے باعث ڈائینوسار کی طرح معدوم ہونے جارہا ہے۔ خدارا اسے بچانے کے لئے آج ہی فیصلے کریں ورنہ پھر کبھی موقع نہ ملے گا۔

حاصلِ مطالعہ62

-22فروری2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM583

ذرا ایک حقیقی منصف کی عزت و احترام کا درجہ ملاحظہ کریں کہ لوگ اسے اس کے فیصلوں کی وجہ سے زندہ اور شاد و آباد دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور پھر ایک نظر اپنے ججوں پر بھی ڈال لیں خصوصاً جن کے حالیہ فیصلے سے میرا سر شرم سے جھک گیا ہے کہ "جج تو ایک طرف اس کے بیوی بچوں سے بھی کرپشن کا حساب نہیں مانگا جا سکتا"۔ افسوس ہم کرپشن کر کے شاید بچ جائیں مگر عدلیہ کے غیر منصفانہ رویئے کے باعث لازماً تباہ ہو جائیں گے۔

2۔حاصلِ مطالعہ DSM584

عبدالقیوم شیخ

"امریکہ نے ہمیشہ پاکستان کو استعمال کیا۔" عمران خان

کیا یہ بیان دانشمندانہ ہے؟

ڈاکٹر سلطان محمود

سر میرے سمیت ہم جن باتوں میں حکمرانوں کو "مفید "مشوروں سے نواز رہے ہوتے ہیں یا اپنی سمجھ کے مطابق غلطیاں نکال رہے ہوتے ہیں یہ دنیا کے فارغ ترین لوگوں کا محبوب ترین اور آسان ترین مشغلہ ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ہمیں ادراک ہی نہیں ہوتا کہ اس حکمران کی اس حرکت کے پیچھے کون سے عوامل کا عمل دخل ہے۔ اگر ہمیں خود وہی کام کرنے پڑ جائیں جن پر ہم اپنے تئیں نازاں ہوتے ہیں کہ "ہمیں زیادہ علم ہے "تو یقین کریں فلاپ ہونے میں تین منٹ سے زیادہ نہ لگیں۔ کم از کم میرا یہی تجربہ ہے ہو سکتا کہ آپ کا مختلف ہو۔ اسی لئے میں اپنے محاسبے پر زیادہ زور دیتا ہوں بجائے کہ مخالفوں کی غلطیاں پکڑنے کے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM585

غیر مسلموں کی تمام رکاوٹوں کے باوجود اسلام دنیا بھر میں تیزی سے پھیلنے والا مذہب بن گیا ہے۔ اگر محض ہزاروں اصل گورے ہی شمالی امریکہ، یورپ اور آسٹریلیا میں مسلمان ہو گئے تو ہمارے بے ترتیب ملاؤں سے تو نہیں البتہ گوروں کی منظم امامت سے دنیا بھر پر اسلام کا غلبہ ہو جائے گا۔ ہماری گھڑی گئی روایات کہتی ہیں کہ اس کے بعد قیامت برپا ہو جائے گی جس پر کم از کم میں ابھی تک متفق نہیں۔ لیکن ایک بات پر میرا وجدان دلالت کر رہا ہے کہ آج تک کی انسانی تاریخ کے

مطابق جنگ، بیماری اور قدرتی آفات کے مقابلے میں انسانی تباہی میں مذاہب کا عمل دخل پہلے نمبر پر ہی رہے گا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

4حاصلِ مطالعہ۔DSM586

ایک صاحب نے یوکرائن کی صورتحال کو بہت دلچسپ انداز میں بیان کیا ہے جو عین سچ معلوم ہوتی ہے۔

یوکرائن کی پہلے روس سے منگنی ہوئی تھی وہ ۱۹۹۱ میں ٹوٹ گئی کہ لڑکا کماتا نہیں۔

اب محلے میں مشہور ہو گیا کہ یوکرائن کا امریکہ نام کے ایک مالدار لڑکے کے ساتھ چکر ہے اور وہ جلد ہی نیٹو نام کی رسم کرنے لگے ہیں۔

امریکہ اور روس کی کالج کے وقت کی دشمنی بھی ہے۔

روس نے سمجھایا کے دیکھ یوکرائن تو میری عزت ہے۔ امریکہ صرف مجھے تنگ کرنے کے لئے یہ سب کر رہا ہے وہ تجھ سے پیار نہیں کرتا۔

پر یوکرائن کی آنکھیں تو امریکہ کی دولت کو دیکھ کر خیرہ ہو چکی تھیں۔

تو اس نے جواب دیا" جا پکھڑ جیانہ ہوئے تے میرا امریکہ تیرے دند پن دے گا"

امریکہ بھی یوکرائن کو دلاسے دیتا رہا کہ روس کی گیس کی ایجنسی ہے نا۔" میں اپنے برگر دوستوں کو کہوں گا روس سے گیس نہ لیں۔ یہ بھوکا مر جائے گا"

پر امریکہ یہ بھول گیا کہ روس کا ماما چین ولایت جا کر کافی امیر ہو گیا تھا۔

اس نے کہا" پت پیسے دی پرواہ نہ کر بس نیواں نہ ہوئیں"

یوکرائن روس کے چچا کی بیٹی بھی ہے تو اس کو کریمیا کالونی میں ایک پلاٹ دادا کی طرف سے وراثت میں ملا تھا۔

اب روس نے رپھڑ ڈال دیا کہ یہ پلاٹ دادا نے مجھے دیا تھا۔ اور بندے بیٹھا کر قبضہ کر لیا۔

یہ پیچھے 2014 کی بات ہے یہ۔

اب یوکرائن بڑی روئی دھوئی کہ" وے امریکہ اس کنجر کولوں میرا پلاٹ چھڑا"

امریکہ جانتا تھا کہ روس کے پاس اس کے دادا سوویت یونین کی بڑی میگزین والی بندوق ہے تو وہ لڑنا نہیں چاہتا تھا۔

اس نے کہا کہ " چھوڑو ڈارلنگ ہم اس کو بھوک سے ماریں گے تم نیٹو والی رسم تو کرو پھر اس کو دیکھتے ہیں"

یہ خبر روس کو پہنچی تو اس نے اپنے دو چچازاد کو کہا" یوکرائن کے گھر میں دو کمرے دراصل تمھارے ہیں۔ کرلو قبضہ کوئی اچی نیویں ہوئی میں ویکھ لاں گا"

پھر وہی یوکرائن کا رونا امریکہ کے دلاسے۔

امریکہ بھی کیا کرتا اس کے برگر دوست کہتے تھے " ہم روس سے گیس نہ لیں تو باربی کیو کیسے ہو گا"

یوکرائن کیونکہ پھر بھی امریکہ سے یاری بڑھائے جارہی تھی تو اب سنا ہے روس کہہ رہا ہے" ہن میں تینوں چک کے لے جاں گا"

اور وہ وڈی بندوق لے کر گھر سے نکل بھی پڑا ہے۔

Writing credits. Babar: @BabarBaAishKosh Twitter

دراصل یوکرائن اتنی خوبصورت ہے کہ چچا روس کی سابقہ گرل فرینڈ بھارت کے مسلمان سالے پاکستان کے ٹھرکی وزیراعظم نے چچا روس کے گھر میں بے وقت گھس کر یوکرائن کو آنکھ مار دی ہے جس سے بیچاری یوکرائن نے تلملا کر اپنی بہن پولینڈ سے کلاشنکوف ابھی مانگی ہی تھی کہ ہینڈ سم

عمران چچاروس کا گیس کا چولہا اٹھا کر واپس بھاگ آیا ہے۔ اب دنیا کے محلے کے اگلے بوائے فرینڈ چین نے بھی رقیب روسیاہ امریکہ کو اپنی گھر میں گھسنے سے باز رکھنے کے لئے چچاروس کے پیچھے کھڑے ہو کر پیاری یوکرائین کو آنکھیں مارنی شروع کر دی ہیں۔ جس سے یوکرائنی منی اتنی بدنام ہو گئی ہے کہ محلے میں گھمسان کی تیسری لڑائی مچنے والی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

5حاصلِ مطالعہ۔DSM587

لگتا ہے امریکہ اور چین کے درمیان تیسری عالمی جنگ لگ گئی ہے جس کی ابتدا روس کے یوکرائن پر حملے سے ہوئی ہے۔

6حاصلِ مطالعہ DSM588

ماشاءاللہ جوانی کی نیند، حسد کی آگ اور خوش فہمی کا خمار بڑا ہی سخت ہوتا ہے۔

7حاصلِ مطالعہ DSM589

اج اردو کا قومی دن ہے۔۔۔ آیئے اردو کا نوحہ لکھیں۔۔۔

"اُردُو زُبان کا خون کیسے ہوا؟"

"اور ذمہ دار کون ہے؟"

یہ ہماری پیدائش سے کچھ ہی پہلے کی بات ہے جب مدرسہ کو اسکول بنا دیا گیا تھا۔۔۔۔۔
لیکن ابھی تک انگریزی زبان کی اصطلاحات دورانِ تعلیم استعمال نہیں ہوتی تھیں۔ صرف انگریزی کے چند الفاظ ہی مستعمل تھے،
مثلاً": ہیڈ ماسٹر، فیس، فیل، پاس وغیرہ۔
"گنتی" ابھی "کاؤنٹنگ" میں تبدیل نہیں ہوئی تھی۔ اور "پہاڑے" ابھی "ٹیبل" نہیں کہلائے تھے۔

60 کی دھائی میں چھوٹے بچوں کو نام نہاد پڑھے لکھے گھروں میں "خدا حافظ" کی جگہ "ٹاٹا" سکھایا جاتا اور مہمانوں کے سامنے بڑے فخر سے معصوم بچوں سے "ٹاٹا" کہلوایا جاتا۔
زمانہ آگے بڑھا، مزاج تبدیل ہونے لگے۔
عیسائی مشنری سکولوں کی دیکھا دیکھی کچھ نجی (پرائیوٹ) سکولوں نے انگلش میڈیم کی پیوند کاری شروع کی۔
سالانہ امتحانات کے موقع پر کچھ نجی (پرائیویٹ) سکولوں میں پیپر جبکہ سرکاری سکول میں پرچے ہوا کرتے تھے۔ پھر کہیں کہیں استاد کو سر کہا جانے لگا۔ اور پھر آہستہ آہستہ سارے اساتذہ ٹیچرز

بن گئے۔

پھر عام بول چال میں غیر محسوس طریقے سے اردو کا جو زوال شروع ہوا وہ اب تو نہایت تیزی سے جاری ہے۔

اب تو یاد بھی نہیں کہ کب جماعت، کلاس میں تبدیل ہو گئی۔ اور جو ہم جماعت تھے وہ کب کلاس فیلوز بن گئے۔

ہمیں بخوبی یاد ہے کہ 50 اور 60 کی دھائی میں؛ اول، دوم، سوم، چہارم، پنجم، ششم، ہفتم، ہشتم، نہم اور دہم، جماعتیں ہوا کرتی تھیں، اور کمروں کے باہر لگی تختیوں پر اسی طرح لکھا ہوتا تھا۔

پھر ان کمروں نے کلاس روم کا لباس اوڑھ لیا۔

اور فرسٹ سے ٹینتھ کلاس کی نیم پلیٹس لگ گئیں۔

تفریح کی جگہ ریسیس اور بریک کے الفاظ استعمال ہونے لگے۔

گرمیوں کی چھٹیوں اور سردیوں کی چھٹیوں کی جگہ سمر ویکیشن اور وِنٹر ویکیشن آ گئیں۔

چھٹیوں کا کام چھٹیوں کا کام نہ رہا بلکہ ہولیڈے پریکٹس ورک ہو گیا۔

پہلے پرچے شروع ہونے کی تاریخ آتی تھی اب پیپرز کی ڈیٹ شیٹ آنے لگی۔

امتحانات کی جگہ ایگزامز ہونے لگے۔

ششماہی اور سالانہ امتحانات کی جگہ مڈ ٹرم اور فائینل ایگزامز کی اصطلاحات آ گئیں۔

اب طلباء امتحان دینے کیلیے امتحانی مرکز نہیں جاتے بلکہ سٹوڈنٹس ایگزام کیلیے ایگزامینیشن سینٹر جاتے ہیں۔

قلم، دوات، سیاہی، تختی، اور سلیٹ جیسی اشیاء گویا میوزیم میں رکھ دی گئیں ان کی جگہ لَیڈ پنسل، جیل پین اور بال پین آ گئے۔ کاپیوں پر نوٹ بکس کا لیبل ہو گیا۔

نصاب کو کورس کہا جانے لگا اور اس کورس کی ساری کتابیں بستہ کے بجائے بیگ میں رکھ دی گئیں۔

ریاضی کو میتھس کہا جانے لگا۔ اسلامیات اسلامک سٹڈی بن گئی۔ انگریزی کی کتاب انگلش بک بن گئی۔ اسی طرح طبیعیات، فزکس میں اور معاشیات، اکنامکس میں، سماجی علوم، سوشل سائنس میں تبدیل ہو گئے۔

پہلے طلبہ پڑھائی کرتے تھے اب اسٹوڈنٹس سٹڈی کرنے لگے۔ پہاڑے یاد کرنے والوں کی اولادیں ٹیبل یاد کرنے لگیں۔

اساتذہ کیلیے میز اور کرسیاں لگانے والے، ٹیچرز کے لیے ٹیبل اور چیئرز لگانے لگے۔

داخلوں کی بجائے ایڈمشنز ہونے لگے۔ اول، دوم، اور سوم آنے والے طلبہ؛ فرسٹ، سیکنڈ، اور تھرڈ آنے والے سٹوڈنٹ بن گئے۔

پہلے اچھی کارکردگی پر انعامات ملا کرتے تھے پھر پرائز ملنے لگے۔ بچے تالیاں پیٹنے کی جگہ چیئرز کرنے لگے۔

یہ سب کچھ سرکاری سکولوں میں ہوا ہے۔

باقی رہے پرائیویٹ سکول، تو ان کا پوچھیے ہی مت۔ ان کاروباری مراکز تعلیم کیلیے کچھ عرصہ پہلے ایک شعر کہا گیا تھا:

مکتب نہیں، دکان ہے، بیوپار ہے
مقصد یہاں علم نہیں، روزگار ہے

اور تعلیمی اداروں کا رونا ہی کیوں رویا جائے، ہمارے گھروں میں بھی اردو کو یتیم اولاد کی طرح ایک کونے میں ڈال دیا گیا ہے۔

زنان خانہ اور مردانہ تو کب کے ختم ہو گئے۔ خواب گاہ کی البتہ موجودگی لازمی ہے تو اسے ہم نے بیڈ روم کا نام دے دیا۔

باورچی خانہ کچن بن گیا اور اس میں پڑے برتن کراکری کہلانے لگے۔
غسل خانہ پہلے باتھ روم ہوا پھر ترقی کر کے واش روم بن گیا۔
مہمان خانہ یا بیٹھک کو اب ڈرائنگ روم کہتے ہوئے فخر محسوس کیا جاتا ہے۔

مکانوں میں پہلی منزل کو گراونڈ فلور کا نام دے دیا گیا اور دوسری منزل کو فرسٹ فلور۔
دروازہ ڈور کہلایا جانے لگا، پہلے مہمانوں کی آمد پر گھنٹی بجتی تھی اب ڈور بیل بجنے لگی۔
کمرے روم بن گئے۔ کپڑے الماری کی بجائے کپبورڈ میں رکھے جانے لگے۔

"ابو جی" یا "ابا جان" جیسا پیارا اور ادب سے بھرپور لفظ دقیانوسی لگنے لگا، اور ہر طرف ڈیڈی، ڈیڈ، پاپا، پپّا، پاپے کی گردان لگ گئی حالانکہ پہلے تو پاپے (رس) صرف کھانے کے لئے ہوا کرتے تھے اور اب بھی کھائے ہی جاتے ہیں۔

اسی طرح شہد کی طرح میٹھا لفظ "امی" یا امی جان "ممی" اور مام میں تبدیل ہو گیا۔

سب سے زیادہ نقصان رشتوں کی پہچان کا ہوا۔

چچا، چچی، تایا، تائی، ماموں ممانی، پھوپھا، پھوپھی، خالو خالہ سب کے سب ایک غیر ادبی اور بے احترام سے لفظ "انکل اور آنٹی" میں تبدیل ہو گئے۔

بچوں کے لیے ریڑھی والے سے لے کر سگے رشتہ دار تک سب انکل بن گئے۔

یعنی محمود و ایاز ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے۔

ساری عورتیں آنٹیاں، چچازاد، ماموں زاد، خالہ زاد بہنیں اور بھائی سب کے سب کزنز میں تبدیل ہو گئے، نہ رشتے کی پہچان رہی اور نہ ہی جنس کی۔

نہ جانے ایک نام تبدیلی کے زد سے کیسے بچ گیا۔۔۔ گھروں میں کام کرنے والی خواتین پہلے بھی ماسی کہلاتی تھیں اب بھی ماسی ہی ہیں۔

گھر اور سکول میں اتنی زیادہ تبدیلیوں کے بعد بازار انگریزی کی زد سے کیسے محفوظ رہتے۔

دکانیں شاپس میں تبدیل ہو گئیں اور ان پر گاہکوں کی بجائے کسٹمرز آنے لگے، آخر کیوں نہ ہوتا کہ

دکان دار بھی تو سیلز مین بن گئے جس کی وجہ سے لوگوں نے خریداری چھوڑ دی اور شاپنگ کرنے لگے۔

سڑکیں روڈز بن گئیں۔

کپڑے کا بازار کلاتھ مارکیٹ بن گئی، یعنی کس ڈھب سے مذکر کو مونث بنادیا گیا۔

کریانے کی دکان نے جنرل اسٹور کا روپ دھار لیا۔ نائی نے باربر بن کر حمام بند کر دیا اور ہیئر کٹنگ سیلون کھول لیا۔

ایسے ماحول میں دفاتر بھلا کہاں بچتے۔ پہلے ہمارا دفتر ہوتا تھا جہاں مہینے کے مہینے تنخواہ ملا کرتی تھی، وہ اب آفس بن گیا اور منتھلی سیلری ملنے لگی ہے اور جو کبھی صاحب تھے وہ باس بن گئے ہیں۔

بابو کلرک اور چپراسی پیّن بن گئے۔

پہلے دفتر کے نظام الاوقات لکھے ہوتے تھے اب آفس ٹائمنگ کا بورڈ لگ گیا۔

سود جیسے قبیح فعل کو انٹرسٹ کہا جانے لگا۔ طوائفیں آرٹسٹ بن گئیں

اور محبت کو 'لَو' کا نام دے کر محبت کی ساری چاشنی اور تقدس ہی چھین لیا گیا۔

صحافی رپورٹر بن گئے اور خبروں کی جگہ ہم نیوز سننے لگے۔

کس کس کا اور کہاں کہاں کا رونا رویا جائے۔

اردو زبان کے زوال کی صرف حکومت ہی ذمہ دار نہیں، عام آدمی تک نے اس میں حتی المقدور حصہ لیا ہے۔

اور دکھ تو اس بات کا ہے کہ ہمیں اس بات کا احساس تک نہیں کہ ہم نے اپنی خوبصورت زبان اردو کا حلیہ مغرب سے مرعوب ہو کر کیسے بگاڑ لیا ہے۔
وہ الفاظ جو اردو زبان میں پہلے سے موجود ہیں اور مستعمل بھی ہیں ان کو چھوڑ کر انگریزی زبان کے الفاظ کو استعمال کرنے میں فخر محسوس کرنے لگے ہیں۔

وائے ناکامیِ متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

ہم کہاں سے کہاں آ گئے اور کہاں جا رہے ہیں؟
دوسروں کا کیا رونا روئیں، ہم خود ہی اس کے ذمہ دار ہیں. دوسرا کوئی نہیں۔
بہت سے اردو الفاظ کو ہم نے انگریزی قبرستان میں مکمل دفن کر دیا ہے اور مسلسل دفن کرتے جا رہے ہیں. اور روز بروز یہ عمل تیز تر ہوتا جا رہا ہے۔

"روکیے، خدارا روکیے،"
"اردو کو مکمل زوال پزیر ہونے سے روکیے۔"

اگر آپ مناسب سمجھیں تو قوم کو بیدار کرنے کی خاطر اس تحریر کو زدعام کریں۔

"ملاحظہ: قومیں اپنی قومی زبان کو پروان چڑھا کر ہی ترقی کرتی ہیں۔ موجودہ زمانے کا یہی سکہ بند اصول ہے۔ جاپان اور چین اس کی زندہ مثال ہیں"
منقول

ڈاکٹر سلطان محمود
پنجابی نے تمیز دار بننے کے شوق میں لہجہ نہ بدلا مگر زبان بدل ڈالی اور پہلے پہل چٹے تاگے کو چیییٹا دھاگا کہنا سیکھا اور پھر سفید دھاگہ کہنے کے لئے قبض کرا بیٹھا۔

پھر الف بے ہے کے رستے جونہی اے بی سی کو پہچانا تو کیڑا اکلبلایا کہ چلو اب ان پڑھ رہ کر بھی پڑھے لکھے کہلاتے ہیں۔ بس پھر سارا مدعا اردو میں مگر کتاب کا عنوان انگریزی میں۔

پھر نیم پڑھی لکھی ماؤں نے بچوں کو کاٹھی انگریزی سکھانے کے لئے چڑیا گھر کو زو بلکہ چھوٹے بچے کے لئے زوئی بنالیا۔

پھر پنجابی کا رعب داب درباری زبان کی نذر ہوتے ہوتے پنجابی لہجے کی جب انگریزی میں ڈھلا تو پیلے دانتوں کی نمائش بھی سمائل کہلانے لگ گئی۔

پھر اکیسویں صدی چڑھی تو ہم نے موبائل فون سے پیغام رسانی کو سینڈ کہنا شروع کر دیا اور آج جسے پتلون پہننی بھی نہیں آتی وہ آستین سے ناک صاف کرتے ہوئے بھی پیغام ہی سینڈ کرتا ہے

لیکن قابل شرم سوشل میڈیا پر بیٹھا وہ طبقہ ہے جو آج بھی رومن انگریزی سکرپٹ میں گھسی پٹی اردو لکھتا ہے۔ جس کا صرف ایک نکتہ قابل تعریف ہے یعنی ان پڑھ گونگوں کو بھی زبان مل گئی ہے۔

ہوئے اس قدر مہذب، کبھی گھر کی راہ نہ دیکھی۔۔۔!!
کٹی عمر ہوٹلوں میں، مرے اسپتال جا کر۔۔۔!!

8حاصلِ مطالعہ۔DSM590

طاقت کا نشہ انسانیت کے جذبے کو بھی برباد کر کے رکھ دیتا ہے۔ دنیا پر دولت کی ہوس میں جنگیں مسلط کرنے والوں کا یہ کیا دھرا ہمیں ایک روز مکمل تباہ کر کے رکھ دے گا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

9حاصلِ مطالعہ۔DSM591

ایک چینی نے ایک نہایت اہم نقطہ بیان کیا ہے جس سے چین کی عظمت نکھر کر سامنے آگئی ہے۔ کہتا ہے کہ دنیا کی ہر بڑی ایمپائر مثلاً رومن، برٹش وغیرہ نے اپنا قد بڑھانے کے خاطر دوسرے

ممالک پر قبضہ کیا، کشت وخون کیا نیز ان کی دولت لوٹی۔ لیکن یہ کریڈٹ صرف چین کو جاتا ہے کہ اس نے کسی بھی ملک پر قبضہ، کشت وخون یا دولت لوٹنے کی بجائے اپنی ذاتی معاشی ترقی کی منازل طے کر کے دنیا کی عظیم ترین اور تیز ترین ایمپائر کا درجہ حاصل کر لیا ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM592

گو کہ ضیاء الحق امریکی ایجنٹ تھا مگر جب چوائس ریاست ٹھہری تو اس نے پاکستانی بن کر دکھا دیا لیکن پھر مارا بھی اپنے آقا کے ہاتھ سے ہی گیا۔

حاصلِ مطالعہ 63

01مارچ2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM593

ہم جس علاقے سے ہجرت کر جاتے ہیں اس کی ترقی و خوشحالی سے بھی منہ موڑ لیتے ہیں۔ جب اس مٹی کی اولاد ہی اسے سنوارنے میں کوتاہی کر جائے تو پھر شکوہ کس سے ؟

2حاصلِ مطالعہ۔DSM594

محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی۔ دنیا سائنسی ایجادات میں کمالات دکھا کر کہاں سے کہاں ترقی کرتی چلی جا رہی ہے اور ہم ابھی بھی لب و رخسار کی شاعری میں گھسے ہوئے ہیں۔ امریکن کمپنی بلوم انرجی نے چھوٹا سا بلوم بکس بنا دیا ہے جسے اکیسویں صدی کی عظیم ایجاد قرار دیا جا رہا ہے۔ ساحلوں پر پڑی بیشمار ریت اور ایک طرح کے روغن کو ملا کر ایک چھوٹی سی ڈسک بنائی گئی ہے جو ہوا سے آکسیجن لے کر بجلی پیدا کرتی ہے۔ ان ڈسکوں کو باہم جوڑ کر ہر گھر سے لے کر بڑی سے بڑی فیکٹری اپنی ضرورت کے مطابق صاف اور ماحول دوست بجلی بنا کر گرڈ سٹیشن، تار، کھمبے

اور بھاری اخراجات سے نجات حاصل کرنے جارہی ہے۔ گوگل، وال مارٹ، ایمزون اور eBay جیسے بڑے اداروں نے اس سستی ترین بجلی کو استعمال کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔ DSM595

Tariq Mehmood

And Dr sahib. Try to make a plane to make Quetta mountains green.

Dr Sultan Mahmood

The only way to make green the Chiltan، Takatu and Murdar mountains of Quetta valley is showering seeds by helicopter. This was done once 30 years before by Arid Zone Research Institute (AZRI) thus Chiltan mountain in front of it looks green even today.

4حاصلِ مطالعہ۔DSM596

دنیا کا کوئی بھی شخص دوسرے جیسا نہیں۔ چونکہ سبھی کو دوسروں کی آنکھ کے بال بہت صاف صاف نظر آتے ہیں اور اپنی آنکھ کے شہتیر سے انکاری رہتے ہیں اس لئے کون اپنے منہ سے کہے گا کہ میرے میں ہمت ہے سچ کو سچ کہنے کی۔ یہ الگ سوال ہے کہ جسے ہر کوئی اپنے تئیں سچ سمجھ رہا ہوتا ہے کیا اکثریت بھی اسے ہی سچ سمجھتی ہے؟

ہر کسی کی سوچ اس کے وجدان perception کی غلام ہوتی ہے۔ چونکہ یہ پرسیپشن چھ اجزاء سے مل کر بنتی ہے یعنی خاندانی پس منظر، پہلے بارہ سال کا ماحول، تعلیم، اساتذہ کی تربیت، ذاتی پسند ناپسند اور آئی کیو کا درجہ، اس لئے دنیا میں دو انسان یکساں کیسے ہو سکتے ہیں؟

صرف ہمارے کرہ ارض پر آٹھ ارب انسان زندہ موجود ہیں اگر فرض کر لیں کہ اتنے ان سے پہلے اور اتنے ہی ان کے بعد آئیں گے تو پھر بھی دو یکساں انسان نہ مل پائیں گے (سوائے نواز شریف اور زرداری کی کرپشن کے) لہٰذا unbiased آدمی "انسان "کی کیٹیگری میں شامل ہی نہیں۔

(عائشہ ماحولیات) کی تمسخرانہ "میں "کی نذر

5حاصلِ مطالعہ۔DSM597

تحسین احمد

چار سال پہلے تک حکمران بے ایمان ہوا کرتے تھے آج عوام بے ایمان ہو گئی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جی نہیں جناب ہماری عوام بھٹو کے وقت سے بے ایمان ہے۔ میری یادداشت کے مطابق ایوب کے وقت تک ہم رشوت خور سے نفرت کرتے تھے اور اپنی روزمرہ کے معمولات زندگی میں مشکوک ذرائع آمدنی رکھنے والے گھرانوں کا سوشل بائیکاٹ کیا کرتے تھے۔ پھر اس کے بعد میں نے خود حرام خوروں کی عزت بنتے دیکھی۔ ازاں بعد ایک لمبا عرصہ "کافر" ممالک میں گزار کر واپسی پر دیکھا تو آوے کا آوہ ہی زخم زخم تھا۔ ایک غیر جانبدار تجزیہ کیا تو ملاں ازم کے علاوہ بھٹو سے لے کر نواز شریف تک عوام میں بے ایمانی سرایت کرنے کے ذمہ دار نکلے۔ پھر اسی بے ایمان عوام نے اسٹیبلشمنٹ کے اشارے پر عمران کا ساتھ دیا اور اس سے بھی وہی حرام خوری کی توقع باندھ لی لیکن آج عوام عمران سے صرف اس لئے نالاں ہے کہ "نااہل" نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ زرداری اور نواز شریف کی طرح اپنی جیبیں بھر کر ملک کمزور نہیں کرے گا۔ میرے خیال سے عمران جیسا بندہ پاکستانی لالچی عوام کی رہنمائی کے قابل نہیں۔ ہمیں نواز شریف ہی سوٹ کرے گا جو تھوڑا سا بے ایمان عوام پر لگا کر خود بہت کچھ کھا جائے نیز اس طرح ملک کی جڑیں کھوکھلی کرے کہ ہم غیر محسوس طور پر بھارت کے قدموں میں ڈھیر ہو جائیں۔ اس تجزیے کا ایک ثبوت یہ ہے کہ بھارت، امریکہ و اسرائیل عمران کو پسند نہیں کرتے کیونکہ اسے وہ فوج اقتدار میں لائی ہے جو کل

تک ان کی مدد سے حکومتیں بدلا کرتی تھی مگر آج اپنی حکمت عملی بدل چکی ہے۔ میرے تجزیے سے سو فیصد بھی اختلاف کر لیں تو بھی حقائق یہی رہیں گے۔

تحسین احمد

وہ کونسا سکنڈل ہے جو خان کی حکومت میں نہیں بنا، ادویات، چینی، پٹرول، گیس وغیرہ وغیرہ۔

خان کی حکومت میں پاکستان میں کرپشن بڑھی ہے انٹرنیشنل ٹرانسپرنسی کی رپورٹ ملاحظہ کر لیں، مہنگائی بڑھی ہے، چوریاں ڈکیتیاں بڑھ گئی ہیں، سڑکوں کا حال دیکھ لیں وغیرہ وغیرہ۔

جس نواز شریف کو آپ کرپٹ ثابت کرتے ہیں اس کی حکومت میں کرپشن کم ہوتی ہے، امن و امان بہتر ہوتا ہے، مہنگائی کنٹرول میں رہتی ہے، ترقی کے منصوبے بنتے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اگر آج حکومت نواز شریف کو چوتھی بار دے دی جائے تو کیا (1) وہ لوٹا پیسہ واپس لائے گا؟ (2) مہنگائی کیسے کم کرے گا؟ (3) کیا کوویڈ کے بعد والی عالمی مہنگائی کو اپنی دولت لگا کر نیچے لائے گا؟ (4) امریکہ چین کے درمیان ٹھنی مناقشت میں کیا حکمت عملی اختیار کرے گا؟ (5) چین نواز شریف کو پسند کرتا ہے کیونکہ یہ ان کی توسیع پسندی میں حائل ہونے کی بجائے وہاں سے بھی کک بیک لے لیتا ہے۔ کیا چوتھی باری ملنے پر وہ ایسا نہیں کرے گا؟

6حاصلِ مطالعہ۔DSM598

ڈاکٹر عبدالمالک

آپ ایک پی ایچ ڈی ہوں گے لیکن آپ کی تحریر ایک پڑھے لکھے اور مذہب شخص کی عکاسی نہیں کرتی۔ وہ انسان جو غلط اور صحیح میں فرق نہ کر سکے وہ ان پڑھ جتنا ہی جاہل ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اگر میری پی ایچ ڈی یا میری تحریریں یا میرا انداز فکر آپ کے لئے مسئلہ پیدا کر رہا ہے تو براہ کرم میری فیس بک وال پر لنگر انداز نہ رہیں جہاں بیٹھے رہنے کی شاید میں نے آپ کو دعوت بھی نہ دی ہو گی۔ اچھے برے کی تمیز تو ہمیں تب سے ہے جب بھٹو نے عنان اقتدار سنبھالی تھی۔ اندر باہر کی دنیا سے بھی بخوبی واقف ہیں لیکن آپ کی طرح عقل اور علم کا دعویٰ البتہ کبھی نہیں کیا۔ آپ کچھ بھی کہہ لیں میں آپکا نکتہ نظر تو شاید کبھی بھی نہ اپناؤں کہ جس کی حسیں تبھی جاگتی ہیں جب میں برائی کے علمبردار سیاستدانوں پر کوڑے برساتا ہوں۔ اگر یہی تنقید میں نے پی ٹی آئی پر کی ہوتی تو آپ کی حس انصاف فوراً چادر لپیٹ کر سو جانی تھی۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM599

ہمارے دوست اور ارد گرد موجود لوگ کم و بیش ہمارے جیسے ہی ہوتے ہیں۔ ہم جب انہیں عقل کی باتیں بتا رہے ہوتے ہیں تو وہ ہمارے بھی سننے اور عمل کے لائق ہوتی ہیں۔ لہٰذا اپنی آواز کو بھی سنیں اور دوسروں سے کہی گئی باتوں پر ہمیں خود بھی عمل کریں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی ہی باتوں کو سیکھنے کے بھی اور سکھانے کے لئے بھی استعمال کریں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM600

سعودیہ میں ٹرمپ کی موجودگی میں پاکستان کو نظر انداز کیا گیا جس پر بھارت کی خوشی قابل دید ہے اور وہ کیوں نہ نواز شریف کو بار بار وزیر اعظم دیکھنا چاہے گا جو خود بخود پاکستان کو اس مقام پر لا رہا ہے جہاں ہندوستان پاکستان کو دیکھنا چاہتا ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM601

دلدل سے باہر کھڑا شخص ہی تو غرق ہونے والوں کی بہتر مدد کر سکتا ہے۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM602

ہم لوگ کس درجے میں ہیں؟

Self Assessment

چھوٹے درجے کے دماغ والے لوگ شخصیات پر بات کرتے ہیں(70 فیصد)۔

درمیانے درجے کے دماغ والے لوگ واقعات پر بات کرتے ہیں(20 فیصد)۔

بڑے درجے کے دماغ والے لوگ پالیسیز پر بات کرتے ہیں(8 فیصد)۔

لیکن اعلیٰ ترین درجے کے دماغ والے لوگ چپ رہتے ہیں(2 فیصد)۔

حاصلِ مطالعہ 64

-25مارچ2022ء

1۔ حاصلِ مطالعہ DSM603

کاوے موسوی جیسے لوگ پیسہ کمانے پر یقین رکھتے ہیں۔ جو ہڈی ڈال دے ادھر ہی لڑھک جاتے ہیں۔ کل نواز شریف نے پیسہ لگایا تو اس وقت کی حکومت سے معاہدہ کر لیا۔ پھر عمران پارٹی نے ہڈی ڈالی تو نواز شریف کے خلاف عدالت چلا گیا اور قانون کے زور پر موجودہ حکومت سے فیس چھین کر لے گیا۔ اب نواز شریف نے اپنی سیاسی ساکھ بہتر کرنے کے لئے چمک دکھائی ہے تو اس کا گرویدہ بن گیا ہے۔ اگر کل کلاں کوئی اسے تکڑا مال لگا دے تو یقیناً یہ اپنے والدین کے خلاف بھی بول دے گا۔

2۔ حاصلِ مطالعہ DSM604

کرونی ڈاکٹر ارشد علی چوہدری : میں تو بہت پہلے سے یہ کہہ رہا ہوں۔ عمران اور اس سے پہلے کوئی بھی ووٹ سے نہ آیا اور نہ گیا۔

کرونی ڈاکٹر ارشد علی چوہدری: اگست 14 تو ویسے ہی منا کر پیسے ضائع کرتے ہیں

سلطان محمود :اور طبقہ پڑھاکیہ (intelligencia) کو بھی دھوکہ دینا مطلوب ہے کہ الجھن میں ہی رہے کہ سیاست میں فوج ہے بھی کہ نہیں۔ آپس میں ہی سر پھٹول جاری رکھیں۔

کرونی ڈاکٹر ارشد علی چوہدری : امریکہ زندہ اباد

سلطان محمود: حضور یہ میرا بھی نظریہ رہا ہے پچھلے تیس چالیس برس سے۔ لیکن آپ لوگ اختلاف کرتے رہے۔ زیادہ تر کو آج بھی سمجھ نہیں کہ انہیں کھلایا جاتا ہے یا بے وقوف بنایا جاتا ہے

دولت باہر لے جانے کا اسٹیبلشمنٹ باقاعدہ حصہ لیتی ہے بڑے چوروں سے۔ اسی لئے زرداری نواز شریف کبھی بھی دھیلہ واپس نہیں کریں گے۔ یہ نیب سب ڈرامہ ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM605

وہ قوم بے شعور ہی سمجھی جائے گی جو ایسے سیاستدانوں کے فریب میں پھنسی ہوئی ہے جنہیں ڈر ہے کہ امریکہ سے جو ستر برس ڈالر کھائے ہیں اب وہ کہیں حساب نہ مانگ لے۔ نیز چینی کیمپ میں جانے سے وہ بھی ڈرتے ہیں جو کرپشن پر چینی طرز کی گولی کھانا پسند نہیں کرتے۔ اور ہاں ایک مذہبی طبقہ بھی ہے جو ڈالر لے کر اسلام پھیلاتا رہا لیکن اب اسے چینی کیمپ میں جا کر اپنے بے وقعت ہو جانے اور موت پڑ جانے کا ڈر ہے کیونکہ امریکہ نے انہیں کرائے پھر لے کر اپنا روایتی حریف سویت یونین تو تڑوالیا لیکن چین کا ایسا کوئی مسئلہ ہی نہیں جس سے انہیں ڈالر ملیں۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM606

نبی تو خیر اللہ کے چنندہ بندے تھے۔ اس دور پر تقصیر میں اللہ نے منڈیلا کی حفاظت فرمائی اور وہ بالآخر سرخرو ہوا۔ ایسے ہی حضرت قائد اعظم کی حفاظت کی اور وہ جان لیوا بیماری کے سبب موت کے منہ میں جانے سے قبل وطن عزیز دے گئے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM607

کوئی شخص بھی مستقل سچا جھوٹا نہیں ہوتا۔ یہ ہمارا حسن ظن ہے جو کسی کو سچا یا بغض ہے جو جھوٹا بنا کے پیش کرتا ہے۔ اصل شرط ہمارے لاجواب ہونے کی ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM608

ملک سخاوت صاحب فیس بک میڈیا پر معیاری دوست کم ہوتے جارہے ہیں اوپر سے آئے دن مہینے مہینے کی پابندیاں لگتی رہتی ہیں۔ علاوہ ازیں عالمی سطح پر بھی فیس بک زوال کا شکار ہے۔ اس لئے میری توجہ وٹس ایپ میں بڑھ گئی ہے۔ باقی مصروفیت کا رونا نہیں روؤں گا کیونکہ بارہ گھنٹے تو سوشل میڈیا پر ہی رہتا ہوں جس میں دفتری امور، تصنیف و تالیف اور گپ شپ وغیرہ شامل رہتی ہے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM609

دنیا کا سارا نظام طاقت اور پسند ناپسند پر چل رہا ہے اور کہیں بھی میرٹ موجود نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ تحریر جعلی ہی ہو لیکن بغض عمرانی میں جن کی پسلی میں جا کبھی ہے وہی زیادہ شور مچائیں گے کہ یہ جعلی ہے۔ ورنہ انہی ساون کے اندھوں کو اتنی توفیق اللہ نے شاید دی ہی نہیں کہ وہ دوسرے کی آنکھ کا بال دیکھنے کی بجائے کبھی اپنی آنکھ کا شہتیر ہی دیکھ سکیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM610

اظہر اقبال مغل:

میں آپ کی تحریر کے مندرجات سے اختلاف کے باوجود آپ کی رائے کا احترام کرتا ہوں کیونکہ اختلاف نظر ہر ایک کا حق ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM611

پاکستان کے تاریخ ساز دورویہ تیز رفتار ریلوے انفراسٹرکچرل منصوبے تین ہزار کلومیٹر لمبے ایم ایل ون کے معاہدے پر بالآخر دستخط ہو گئے ہیں۔ چینی سرمایہ کاری سے سی پیک پروگرام کے پیکج ون کو اس کے بغیر کامیابی سے مکمل نہیں کیا جا سکتا تھا۔ اس ٹریک میں کراچی سے پشاور تک کوئی کراسنگ نہیں اور پھر یہ حویلیاں سے چین تک جائے گا۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM612

استاد روشن مینارے جیسے ہوتے ہیں۔ خود روشنی لے کر کھڑے رہتے ہیں مگر کارواں آگے نکل جاتے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 65

28مارچ 2022ء

حاصلِ مطالعہ۔1613 DSM

Very nice recap of the history of electibles (لوٹے) .... By DSM

All correct but two points are looking missed:

FIRST POINT

Turning of politics into business.

1. In 1966، PPP turned itself into a business entity as Private Limited Company led by Bhutto and restricted it within family. Later Zardari hijacked it and became full custodian and sole beneficiary of the political party PPP by marrying BB. Then he produced a hybrid BILAWAL BHUTTO ZARDARI to keep country politics tightly in his fist.

2. In 1980، a general gave birth to NS who did the same what Bhutto and Zardari did in PPP. He inducted his whole dynasty into PMLN and hijacked political business for his Private Limited Company.

3. Later in the scene، similar roles were played by Q League، ANP، JUI، JUP، and many others، except MQM، who grabbed street power by promoting anarchy.

SECOND POINT

The only loser in this whole unethical political business was no political party but only Jama'at Islami. Unfortunately، JI was always rejected by the masses.

CONCLUSIONS

History of elected governments shows that:

If all elections were fair and clean then our whole public is proved CORRUPT who elected the dirty politicians.

If elections were engineered version than it's a proof that the Establishment was the only single Political Stock Exchange.

Isn't so?

منتخب نمائندگان (لوٹوں) کی تاریخ کا بہت عمدہ خلاصہ ڈاکٹر سلطان محمود کے قلم سے۔۔۔

لیکن دو نکات یاد آرہے ہیں:

پہلا نکتہ

سیاست کو کاروبار میں بدلنا۔

1966 .1 میں، پیپلز پارٹی نے بھٹو کی قیادت میں پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے طور پر خود کو ایک کاروباری ادارے میں تبدیل کر دیا اور اسے خاندان کے اندر ہی محدود کر دیا۔ بعد میں زرداری نے اسے ہائی جیک کر لیا اور بی بی سے شادی کر کے سیاسی جماعت پی پی پی کے مکمل محافظ اور واحد مستفید بن گئے۔ پھر اس نے ملک کی سیاست کو اپنی مٹھی میں مضبوطی سے رکھنے کے لیے ایک ہائبرڈ بلاول بھٹو زرداری تیار کیا۔

2. 1980 میں ایک جنرل نے این ایس کو جنم دیا جس نے وہی کیا جو بھٹو اور زرداری نے پیپلز پارٹی میں کیا تھا۔ اس نے اپنے پورے خاندان کو PMLN میں شامل کر لیا اور اپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے لیے سیاسی کاروبار کو ہائی جیک کر لیا۔

3. بعد میں منظر میں، اسی طرح کے کردار ق لیگ، اے این پی، جے یو آئی، جے یو پی، اور بہت سے دوسرے، ایم کیو ایم کے علاوہ ادا کیے گئے، جنہوں نے انارکی کو فروغ دے کر اسٹریٹ پاور پر قبضہ کیا۔

دوسرا نکتہ

اس سارے غیر اخلاقی سیاسی دھندے میں نقصان صرف کوئی سیاسی جماعت نہیں بلکہ صرف جماعت اسلامی کو ہوا۔ بدقسمتی سے جماعت اسلامی کو عوام نے ہمیشہ مسترد کیا۔

نتیجہ

منتخب حکومتوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ:

اگر تمام انتخابات صاف اور شفاف ہوئے تو ہماری پوری عوام کرپٹ ثابت ہو گی جنہوں نے گندے سیاستدانوں کو منتخب کیا۔

اگر انتخابات انجینئرز کے دن ہوتے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اسٹیبلشمنٹ واحد سیاسی اسٹاک ایکسچینج تھی۔

ایسا نہیں ہے؟

2حاصلِ مطالعہ۔DSM614

لگتا ہے اسٹیبلشمنٹ واقعی سیانی ہے جس نے عمران کو کسی ترپ کے پتے کو ظاہر کرنے سے روک دیا ہے ورنہ خان نے بھی بھٹو اور ضیاء کی طرح امریکہ کو کسی انتہائی انتقامی قدم اٹھانے پر مجبور کر دینا تھا۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM615

اور نواز شریف سے بھی دور رکھیں ورنہ ابا کی جیب خالی کرنے کی عادت پڑ جائے گی۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM616

ذہین لوگ نواز شریف کے دوائی لے کر آنے والے کردار اور عالمی بنک کے قرضوں کا پیسہ لندن لے جانے کے عمل کا انتظار کرتے کرتے شہباز شریف سے باجوہ کے بوٹ چٹوانے کے کردار و عمل تک جا پہنچے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM617

ابو ارشاد

خان نے بلیک میلروں سے سودا کر لیا ہے۔ خان کے ماننے والے فرمائیں کہ کیا خان صاحب کا اصول بھی یہی ہے کہ میرا کوئی اصول نہیں۔ انقلابی لیڈر کبھی اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا کرتے۔ بابائے قوم نے پوری زندگی کبھی اصولوں پر سمجھوتہ کیا؟

محمد اطہر

خان صاحب کو ایک "بااصول لیڈر" ماننے والوں کو سلام۔

ظفر اقبال

جب سے عمران خان نے چوہدری پرویز الٰہی کو پنجاب کی وزارت اعلیٰ آفر کی ہے تمام بااصول سیاستدان اور ان کے حامی اپنے حریفوں کو اصولوں کے طعنے دے رہے ہیں۔ مجھ جیسے شائستہ رویے رکھنے کے حامی "ایویں ای اپنے آپ نوں کانے کانے محسوس کر دے پئے نیں"۔ کسی مولوی سے ان ناقدین کی طرح کسی بااصول نے پوچھا کہ "مولوی صاحب شیطان تے اگ دا بنیا ایے او نہوں جے رب دوزخ وچ وی سٹ دتا تے کی فرق پیندا اے"۔ مولوی صاحب ایک لمحے کے لئے اس بائونسر سے پریشان تو ہوئے لیکن سنبھل کر جواب دیا "اک منٹ کھلو میں سوچ کے دس ناں"۔ اسی دوران مولوی صاحب نے مٹی کا ایک وزنی ڈھیلا پکڑا اور سوال پوچھنے والے کے سر پر دے مارا۔

سوال پوچھنے والے کی چیخ نکلی اور بے ہوش ہو گیا۔ ہوش آیا تو پوچھا "توں وی مٹی دا بنیاں ایں، سمجھ آگئی کہ ہور سمجھاواں"۔ سمجھانا مقصود یہ ہے کہ "یہ جو پارٹیوں میں کچھ شریر یا عام زبان میں "لچے" ہوتے ہیں ناں، یہ شرفاء کی باڑ ہوتے ہیں جو جانتے ہیں کہ حریف کو ان کی زبان اور کرنسی میں جواب دینا کیوں ضروری ہے۔ خان نے آپ سب کو سمجھایا تھا کہ باز آجاؤ "ہن ہور چوپو؟ جب تک حافظ سلمان بٹ مرحوم زندہ رہا جماعت والوں کو ایک آدھ سیٹ مل جاتی تھی کہ ان کو پتہ تھا ان "بااصول "لوگوں کو کیسے ڈیل کرنا ہے۔

"ہتھاں بانج کراریاں کدی ویری مت نہ ہو"

گاجر اور چھڑی ہی مروجہ سیاسی اصول ہے۔۔ ہیں ناں، بھائیو برداشت کر کے جیو۔۔

ظفر اقبال

کھیل ابھی ختم نہیں ہوا۔

سیاسی شریکاں نوں اناڑی نے ایناں دا ای بمب کیچ کر کے ایناں ول سٹ دتا اے ہن کہندے نیں اناڑی روند مار دا اے۔ مجھے لگتا ہے قائد اعظم، لیاقت علی خان اور دوسرے ہیروز جن کو اس سیاسی مافیا نے مروادیا ان کی روحیں خوش ہوں گی کہ جی اوئے اناڑی۔۔۔۔۔۔ سانوں ایناں ہمیشہ جناح کیپ تے تسبیح پھڑا چھڈی کے تواڈا اے ای کم اے تے آپ عوام دے بہترین مفاد وچ ہر شے لٹ

کے پھٹ دے رے۔ اسی تیرے تے کناں تک راضی آن پتر اوئے۔۔۔ تسبیح وی پھیر اناں نوں وی۔۔۔۔ پھیر، پر واری واری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مکمل جنگی حکمت عملی سمجھنی ہے تو اعلیٰ ترین سالار ﷺ کے قبائل، اپنوں اور غیروں سے کئے گئے سارے معاہدوں، در گزر اور تحمل سے سیکھو۔۔۔

Congratulations، your leaders remained partially successful to drag Khan down to compromise.

6حاصلِ مطالعہ۔618

DSM

7حاصلِ مطالعہ۔DSM 619

عبداللہ قیوم کی طرف سے

سر میں تو پہلے بھی کئی بار عرض کر چکا ہوں کہ میری سمجھ کے مطابق ہمارے دین میں عبادات محض دس فیصد مگر معاملات نوے فیصد ہیں۔ ہمیں عبادات کے ضمن میں کسی مخالف پر ذاتی حملے نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ یہ اللہ کا prerogative right معاملہ ہے انسان کا نہیں۔ ہم صرف عبادت کرنے کا کہہ سکتے ہیں نہ تو کسی سے اس کا حساب مانگ سکتے ہیں اور نہ اس کے طریقہ عبادت پر

تنقید کرنے کا ہمیں حق حاصل ہے۔ اگر یہ سارے حساب کتاب ہم نے ہی کرنے ہیں تو میرے خیال میں یہ بھی شرک کی ایک قسم ہے۔

عالم نوجوانی میں سید مودودی رح کی امامت میں تسلسل سے نماز عصر ادا کرتا رہا ہوں۔ یہ بات وہیں سے سیکھی۔

ہاں معاملات انسانی میں ہم بھلے سے دوسروں کا احتساب کرتے پھریں تو شاید اس پر ہماری پکڑ کم ہو۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM620

محترمہ نوشین خالد یہ ڈگری..... کہ کیا ایچ ای سی اس ڈگری کو تسلیم کرتا ہے؟

9 حاصلِ مطالعہ۔DSM621

کیا واقعی جس سے پیار کریں اس تک غیر مرئی شعاعوں کے ذریعے پیغام رسانی ہو جاتی ہے؟

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM622

ایک دوست نے آج قومی اسمبلی میں اپوزیشن کی نمبر گیم پوری کر دینے کو خوشی سے اپوزیشن کی جیت قرار دیتے ہوئے یکطرفہ طور پر عمران کے حامیوں کو معافی دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ ان کے

اس اعلان پر ہمارا تبصرہ ملاحظہ کریں اور پھر بعد میں یا پہلے پاکستان کے ٹاپ بزنس میں جناب محمود ہارون کی درد بھری گفتگو بھی ضرور ملاحظہ کریں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

حاصلِ مطالعہ66

-02اپریل2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM623

آپ نے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کر کے عظمت کا مظاہرہ کیا ہے اور مجھے آپ کی تحریر کے تمام مندرجات سے اتفاق ہے سوائے اس بات کے کہ عمران کے خلاف فیصلہ ہو گیا ہے۔

ابھی ووٹنگ باقی ہے اور فیصلہ ووٹنگ پر ہی ہونا ہے۔ اور وہ تو آپ کو پتہ ہی ہے کہ اس روز کون کون غیر حاضر ہو گا اور کس کے کہنے پر ہو گا؟ ہم سب یہ مظاہرہ اسی اپوزیشن کی اکثریت کے ایوان میں پہلے بھی کئی بار دیکھ چکے ہیں۔ ایک بار عمران پر اعتماد کی ووٹنگ میں اور چار بار ہر بجٹ کی منظوری کے موقع پر۔

اور کیا وجہ ہے کہ ہر اہم موقعے پر جب ووٹنگ ہونے لگتی ہے تو اپوزیشن ہار کیوں جاتی ہے؟

تو محترم مقتدرہ ہی اصل وجہ ہے جو دونوں جانب موجود ہے۔ وہی اشارہ کرتی ہے تو اپوزیشن کے چند اراکین اسمبلی سے غیر حاضر ہو جاتے ہیں اور حکومت جیت جاتی ہے۔ ابھی کل ہی کی بات ہے یوسف رضا گیلانی کیوں سینٹ سے غیر حاضر ہو گیا تھا اور اسکی اپنی پارٹی قرارداد میں ناکام ہو گئی۔

"جو چاہیں سو آپ کریں، ہم کو عبث بدنام کیا"

پوری پارلیمنٹ کا ایک بھی شخص اشرافیہ اور مقتدرہ کی حکم عدولی کا سوچ بھی نہیں سکتا، کرنا تو دور کی بات۔

اور اسی مقتدرہ نے اس سارے چوہے بلی کے کھیل میں عمران کو برقرار رکھنا ہے 2028ء تک"

2 حاصلِ مطالعہ۔DSM624

نوائے وقت کے مجید نظامی مرحوم سے منقول ہے کہ نواز بے غیرت کو مجید نظامی کے ساتھ اوول ہاؤس میں کلنٹن نے چار گھنٹے برآمدے میں انتظار کرانے کے بعد اپنے دفتر میں اکیلے آنے کی اجازت دی اور دفتر میں بیٹھنے تک کا نہ کہا اور نہ ون آن ون کی اجازت دی۔ اس نے کمرے میں بیٹھے آٹھ سینیٹرز کی موجودگی میں اسے کھڑے کھڑے حکم دیا کہ کارگل سے فوج اتارو۔ بقول مجید نظامی اگر یہ "کھاؤ پانڈا" کلنٹن کے منہ سے safely کا لفظ ہی نکلوا لیتا تو ہمارے 546 فوجی زندہ بچ جاتے بھلے سے شکست ہی ہو گئی تھی۔ بھارت نے اس حد تک اپنی فتح کا بندوبست کر رکھا تھا کہ پہلے سے ہی کارگل کی واحد تنگ سی اترائی پر ہلکا توپخانہ نصب کر رکھا تھا۔ لہٰذا ابھی اس بدنصیب ملک کا بے غیرت حکمران جسے جناح باغ لاہور سے کرکٹ کھیلتے بلا کر امریکہ بھیجا گیا تھا، ایئرپورٹ بھی نہ

پہنچا تھا کہ کارگل میں پاکستانی فوج کو نیچے اترنے کا حکم پہنچ چکا تھا اور بھارت توپ خانہ چلا چکا تھا۔ بس پھر کوئی فوجی زندہ سلامت سالم جسم کے ساتھ نیچے نہ اتر سکا۔

اسوقت بھی نواز شریف کو یہ خدشہ کھائے جا رہا تھا کہ شاید فوج مجھے پاکستان پہنچتے ہی گرفتار نہ کر لے جس کی گارنٹی اس نے جہاز میں سعودیہ سے حاصل کی۔

یہ مہم جوئی بھلے سے مشرف نے ہی شروع کی ہو لیکن کیا اپنی پیٹ پوجا پر نظر رکھنے والا یہ گول گپہ کرکٹ کھیلنے کے لئے اور ملک لوٹنے کے لئے وزیر اعظم بنا تھا؟

3حاصلِ مطالعہ۔DSM625

پہلے عمران احمقوں کی آنکھ میں چبھتا تھا، پھر پسلیاں توڑنے لگ گیا۔ اب تو لگتا ہے ریح کے راستے گھس کر منہ سے باہر نکل رہا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ سبھی پٹواریوں کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا۔ یہ صرف ان کرپٹ لوگوں کا المیہ ہے جن کی آنکھ، پیٹ اور ہاضمہ میں نواز شریف کی کرپشن گھسی ہوئی ہے ورنہ تو کئی پٹواری ایسے بھی ہیں میری فرینڈ لسٹ میں جنہوں نے پڑھ لکھ کر ضائع نہیں کیا ۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM626

مجھے جو شک ہو چلا تھا کہ ہماری عوام ہی کرپٹ ہے جو بار بار کرپٹ سیاستدانوں کی حمایت کرتی ہے۔ لیکن اب پاکستان سمیت دنیا بھر میں کپتان کی مقبولیت کے اونچے ہوتے گراف نے میرا نظریہ بدلنا شروع کر دیا ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM627

اَنا کا معاملہ درپیش ہے ورنہ حقیقت میں

اُسے میری بہت کمی محسوس ہوتی ہے

6حاصلِ مطالعہ۔DSM628

Shuja Khan: A nuclear armed state announces its federal cabinet of 34 members out of which 24 are out on bail on various criminal charges

شجاع خان: ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ریاست نے 34 ارکان پر مشتمل اپنی وفاقی کابینہ کا اعلان کیا جن میں سے 24 مختلف مجرمانہ الزامات میں ضمانت پر باہر ہیں۔

Dr Sultan Mahmood: It's a criminal act by the coalition government where PTI (not it's forward bloc)، being the single

opposition in the house against 11 political parties must move a Vote of No Confidence; as well as CJ Supreme Court issue a sue-moto notice to the PM under constitution clause 62 and 63.

ڈاکٹر سلطان محمود: یہ مخلوط حکومت کا مجرمانہ فعل ہے جہاں پی ٹی آئی، ایوان میں واحد اپوزیشن ہونے کے ناطے 11 سیاسی جماعتوں کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پیش کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ چیف جسٹس سپریم کورٹ آئین کی شق 62 اور 63 کے تحت وزیر اعظم کو سوموٹو نوٹس جاری کرے۔

7 حاصلِ مطالعہ۔629

DSM

ڈاکٹر سلطان محمود: نواز شریف نے کاوے موسوی کو بھی خرید لیا ہے۔ موسوی جیسے لوگ پیسے کی خاطر کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

شیخ آصف: مطلب بائیس سال تک کاوی نواز شریف کے دشمنوں کے ہاتھوں بکا رہا بے چارا نواز شریف وزیر اعظم ہو کر اتنے پیسے اکٹھے نہیں کر سکا کہ اسے خرید لیتا اور جب بیمار ہے ملک سے باہر ہے اب اس کے پاس اتنے پیسے آ گئے کہ اسے خرید لیا اب یا تو وہ الزام غلط ہیں کہ شریفوں نے ملک لوٹا یا پھر وزارت سے ہٹ کر شریفوں کی دولت بڑھ گئی ہے کہ کاوی کو بھی خرید لیا۔

ڈاکٹر سلطان محمود: اس کا مطلب یہ نکلا کہ آپ کو حالات سے بالکل آگاہی نہیں ہے۔ یہ بندہ پہلے حکومتوں سے بڑی بڑی فیس ٹھگ کر ان کے مخالفین کی خفیہ معلومات چھان کر باہر نکالتا ہے اور پھر بعد میں اپنے ہی ثابت شدہ کرپٹ سے رقم بٹور کر اپنی ہی انکوائری رپورٹ کو واپس لے لیتا ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM630

ہمارا سابق وزیر اعظم خاقان عباسی جب نیو یارک ایئرپورٹ پر پینٹ اتار کر تلاشی دے رہا ہو گا تو اسے تو ذرا شرم محسوس نہیں ہوئی ہو گی کیونکہ ایک جانب اسے امریکہ میں گھس کر جلد سے جلد اپنی اس ذاتی ائیر لائن کے بورڈ کی میٹنگ میں جانا ضروری تھا جو اس نے قومی ایئرلائن پی آئی اے تباہ کر کے آباد کی تھی نیز شرم تو تب آئے جب غیرت ہو کیونکہ اسے اپنے ملک میں بھی کتا کتا چور چور سننے کی خاصی پریکٹس ہو گی۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM631

ایک چور کے عمرہ قبول ہونے کے کتنے فیصد چانس ہیں؟

ڈاکٹر سلطان محمود: ویسے واقعی عمرے پر جا کر عمرہ ہی کیا جاتا ہے یا امریکہ بہادر کی خدمت کے بدلے کیش میں وصول کئے جاتے ہیں؟

آصف شجاع: کون سا لیڈر کذاب ہے؟

ڈاکٹر سلطان محمود :سب کے سب۔ وقت بتائے گا کہ پاکستانی حکومتی زعماء امریکی خدمات کا عوضانہ لینے سعودیہ جاتے تھے اور واپسی پر لگتے ہاتھ عمرہ بھی کر لیتے تھے۔

ویسے کذاب کی تو کوئی بھی عبادت اللہ قبول نہیں کرتا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "لعنت اللہ علی الکاذبین "یعنی جھوٹوں پر اللہ کی لعنت۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM632

[4/27، 04:44] Hafeez Butt: Whatsapp sold for $16 billion

LinkedIn Sold for $26 billion

Twitter is set to be sold at $44 billion.

Sir Lanka defaulted at $51 billion

Pakistan need just $2 billion to sustain its budget deficit، which piled up $100+ billion

Indian IT exports are $150 billion

Saudi Oil exports are approximately $110 billion

Why our governments (all previous) can't understand tge basic equation ?

Why cant they loan out few billion rupees to support IT industry ? While exporters blackmail government take away subsidies ، waving off huge debts and still take out money and invest in Bangladesh etc ?

What if each year Government put 200 billions in loan for all IT sector registered small and medium freelancers and startups ?

We are just one hit away from financial freedom and IT is our way out . No exports can help us in short term only IT exports can help us .

Can't digest that our sharp minds couldn't figure out this simple solution for last 22 years .

We are ready to beg

We are ready to work as rental country to kill others for dollars

We are ready to do anything except invest and trust our own youth.

Dr Sultan Mahmood: We are set for beggary only for two reasons:

1. We deterred for nukes against the will of the West.

2. Some of our political folk dreamed for sovereignity which is against the Western agenda.

Then what the West did:

1. They strengthened only one institution، i.e.، our army with the mandate to nurture and control politicians just to use Pakistan as a

rental state، and snub the "bloody civilians" thru paying fee or crushing physically in case they opt for sovereignty.

2. Provided scholarships to the ruling class (landlords & bureaucracy) for achieving long-term objectives.

3. Also strengthened various mafias (religious، ethnic، political، trade bodies، judiciary، media، etc.) under the auspices of the only organized institution to snub any foreseeable revolt in far future but unfortunately China challenged American unipolar-ism early in this century. Hence we Pakistanis are at the crossroad till today. Nawaz Sharif، Zardari، Fazaloo، PTI، JI، TLP، all Peers، Jang and similar media groups، all courts، top notch enterprises، are a few examples.

حاصلِ مطالعہ 67

-27اپریل2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM633

ڈاکٹر سلطان محمود: آرٹیکل میں مذکور لارنس برٹ یا دعوے کے مطابق اس کی کتاب کا کوئی حوالہ گوگل سرچ انجن میں موجود نہیں لہٰذا سارا آرٹیکل جھوٹ کا پلندہ ہے۔ یہ آرٹیکل موجودہ جھوٹی نیوز کا تسلسل ہے جسے عمران مخالف لابی کے کسی مخبوط الحواس پٹواری کی اختراع کہا جاسکتا ہے۔

اگر ایسے آرٹیکل بغیر تصدیق کے سوشل میڈیا سے نکال دیئے جائیں تو پھر لازماً عمران خان ہیرو ثابت ہو جائے گا لیکن مریم کا پروپیگنڈہ سیل ایسے جھوٹے کالمز پر ہمارا ہی لوٹا گیا پیسہ دریا دلی سے بہا رہا ہے۔

لیکن میرے تجزیے کو غلط ثابت کیا جاسکتا ہے اگر مذکورہ حوالہ مہیا کر دیا جائے تو۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM634

مقدس مقامات کو سیاست کا نشانہ بنانے سے بخش دینا چاہیے۔ چونکہ ہم اپنے سیاسی خیالات کے سامنے اللہ رسول کے گھر کی بھی حرمت قبول کرنے کو تیار نہیں (نعوذ باللہ) اس لئے گذارش ہے کہ وہاں کوئی بھی ایسا شخص نہ جائے جو اپنے ملک میں اس حد تک متنازع ہو اور نہ وہاں کے تقدس کو مجروح کرنے والے مخالفین قدم جما سکیں۔ کوئی جگہ تو پاک رہنے دیں۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM635

یقیناً آپ (وقار الحق) ان دونوں الزامات کو رب کریم کے سامنے ثابت بھی کر دیں گے کیونکہ آپ نے روزے کی حالت اور رمضان کے مہینے میں ہزاروں لوگوں کو گواہ بنا کر یہ الزامات لگائے ہیں۔ میں آپ کے لئے بھی دعا گو ہوں۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM636

گیلا تیتر قیوم شیخ۔

سر کبھی کبھی بھول کر حامد میر سلیم صافی خانزادہ ملک نجم سیٹھی اور غریدہ فاروقی کو بھی شیئر کریں تاکہ ہمیں یہ معلوم ہو کہ آپ واقعی ایک انٹیلکچل ہیں اور سارے ویوز لے رہے ہیں۔

قیوم شیخ

سلطان محمود:

محترم میں اپنے خیالات کی آبیاری کے لئے مذکورہ سبھی اینکرز کے پروگرام پورے کے پورے سنتا ہوں اور ان سے متاثر بھی ہوتا ہوں لیکن جان بوجھ کر اس گروپ میں صرف عمران ریاض کو شیئر کرتا ہوں تاکہ اس گروپ کے مزاج کو متوازن رکھا جاسکے۔ وگرنہ یہ گروپ بغض عمرانی میں غرق نفسیاتی بیماروں کا ٹولہ بن کر رہ جائے۔ ہاں اگر اس گروپ میں دوستوں کی اکثریت تحریک انصاف کی ہوتی تو میں اسی توازن کو قائم رکھنے کے لئے ہمیشہ سلیم صافی یا اپنے پسندیدہ اینکر سید طلعت حسین کی گفتگو شیئر کرتا۔

قیوم شیخ : سر بڑے تیز ہو بقول کراچی والوں کے پتلی گلی سے نکلنا چاہتے ہو۔

سلطان محمود :

جناب ایسا نہیں۔ کالج یونیورسٹی ادوار میں مقرر ہونے کے باعث بس اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی عادت سی پڑ گئی ہے۔ ہاں عزت کیجیے اور جواب میں دگنی کرا لیجئے۔ اور اگر کوئی الزام تراشی پر آئے گا تو سمجھ لیجئے کہ بیچارہ آ گیا براہ راست ٹرک کے نیچے۔

آصف شیخ: پھر بھی کوشش کریں کہ ہفتے میں تین دن گیلا تیتر اور تین دن اوپر والے صحافیوں کو شیئر کریں۔ ہمارا وعدہ ہے کہ ان تین دنوں میں ہم بھی اپنی توپوں کو خاموش کرینگے۔ اس طرح کر کے ہم بھی سر فخر سے اونچا کر کے کہیں گے کہ ہمارے گروپ میں بھی ایک زیرخ انٹیلیکچوئل پایا جاتا ہے

ڈاکٹر سلطان محمود: آپ محترم ہیں اور عزت دے رہے ہیں تو میرا بھی فرض ہے کہ آپ کی بات مانوں۔ صرف ایک گذارش ہے کہ ہفتہ میں ایک بار گیلا تیتر اور ایک بار سید طلعت حسین۔ پلیز۔

5۔ حاصلِ مطالعہ DSM637

رائیٹرز کیفے کے منصور ندیم کی سیاسی تحریر پر تبصرہ۔

یہ غیر متوازن، غیر منطقی تحریر اور مغلظات سے بھرپور نفرت انگیز مواد کے زمرے میں آنے کے جرم میں اپروو نہیں ہونی چاہئے تھی ڈئیر ایڈمن۔

منصور ندیم

محترم میں نے آپ کی تحریر سے آپکے سوال کے مطابق مندرجہ ذیل الفاظ چنے ہیں مثلاً خود ساختہ پاگل، فالوورز جہلاء کا لشکر، فطرانے کے چاول، بھیک مانگنا، بھیڑیئے، بے شرم، گھٹیا سیاسی، وردی پوش اشرافیہ "وغیرہ۔

کیا یہ سبھی الفاظ اخلاقی اقدار کے امین ہیں اور مغلظات میں شامل نہیں ہیں؟

دوم مجموعی نفس مضمون میں سعودیہ، ترکی اور افواج پاکستان کی توہین یا نفرت کا پہلو نکلتا ہے۔ جو غیر منطقی ہے اور نفرت انگیز گفتگو میں بھی آتا ہے۔

سوم آپکو نکتہ نظر کے اظہار کی آزادی بھی دے دی جائے جو کہ آپکا حق بھی ہے مگر قومی رہنماؤں پر تحریری ناپسندیدگی کا اظہار کرنا اور مسجد نبوی میں صوتی نعرے بازی میں کچھ تو فرق رکھنا چاہئے۔ یہ نفرت انگیز گفتگو کے ذمرے میں آتا ہے۔

آپ اچھے رائٹر ہیں لہٰذا اپنی خداداد صلاحیت کو امت کے اتحاد کے لئے استعمال کریں تو بہتوں کا بھلا ہو گا۔

میرے سابقہ کمنٹ کو کسی ذاتی و نظریاتی پرخاش پر مبنی نہ سمجھا جائے۔ شکریہ۔

منصور ندیم

میری عمومی تحریر ایسی نہیں ہوتی لیکن ہر شخص مختلف کیفیات میں ایسے اظہار کرتا ہے۔

جن کے لئے میں نے یہ لفظ استعمال کئے ہیں وہ خود بھی اور عوام بھی اپنے پسندیدہ سیاستدانوں کی مخالفین کے لئے اس سے بڑھ کر لکھتے ہیں۔ میں ہر وقت لوگوں کے معیار پر نہیں لکھ سکتا۔ اس لئے اگر آپ کو تحریر پسند نہیں آئی تو اسے اگنور کر دیں۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM638

سوشل میڈیا مین سٹریم میڈیا کے مقابل سٹیزن جنرلزم بن چکا ہے۔ یہ نصف خلوص، اجتماعی فکر اور حب الوطنی پر مبنی ہے اور نصف ابھی تربیت طلب ہے۔ کیا ہماری یونیورسٹیاں، تھنک ٹینکس، قومی سطح کے بااعتبار ادارے، گوشہ نشین تجربہ کار شہری، اور خالصتاً قومی سوچ کے سوڈیڑھ سو افراد یا اداروں کی نشاندہی ہو سکتی ہے کہ اس عظیم تو کار خیر کی شروعات کی جا سکیں؟

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM639

Asif Shuja Khan: Let's maturely analyse current political situation of country instead of "childish" personal remarks. You all are well educated and experienced people. I am too much worried about future of this country and survival as a nation.

Country is in chaotic situation and institutions are near to collapse like economy. Our financial resources are shrinking and buying power is decreasing day by days.

Asif Shuja Khan: We are still hoping Arab or West or China will come to save us، I am sure they will not.

Dr Sultan Mahmood: Right concern!! but how "intellectuals" will be dragged to come on board? We are easy going and avoid to use our precious brain. For us it's very easy to share the jokes.

آصف شجاع خان: آیئے "بچکانہ" ذاتی ریمارکس کے بجائے ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال کا پختہ تجزیہ کریں۔ آپ سب پڑھے لکھے اور تجربہ کار لوگ ہیں۔ میں اس ملک کے مستقبل اور بحیثیت قوم بقا کے لیے بہت زیادہ پریشان ہوں۔

ملک انتشار کا شکار ہے اور ادارے معیشت کی طرح تباہ ہونے کے قریب ہیں۔ ہمارے مالی وسائل سکڑ رہے ہیں اور قوت خرید روز بروز کم ہو رہی ہے۔

آصف شجاع خان: ہمیں اب بھی امید ہے کہ عرب یا مغرب یا چین ہمیں بچانے آئے گا، مجھے یقین ہے کہ وہ ایسا نہیں کریں گے۔

ڈاکٹر سلطان محمود: صحیح فکریہ انداز ہے آپ کا! لیکن کس طرح "دانشوروں" کو تختہ دار پر لانے کے لیے گھسیٹا جائے گا؟ ہم آسانی سے جا رہے ہیں اور اپنے قیمتی دماغ کو استعمال کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ ہمیں لطیفے بانٹنا بہت آسان لگتا ہے۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM640

ڈاکٹر سلطان محمود

بالکل ٹھیک کہا آپ نے۔ اب ان بھکاریوں نے عمران اور ان کے ساتھیوں کی وڈیوز ایڈیٹ کر کر کے لگانی شروع کر دی ہیں جو عوام کو خانہ جنگی اور تشدد پر آمادہ کرنے کی بھارتی سازش ہے۔ پٹواری یا بھکاری تو شروع سے تھے ہی بھس بھرے احمقوں کا ٹولہ لیکن اب انہوں نے اپنے جسم اور ذہن کی قیمت دشمن سے وصول کرنے کے بعد طوائفوں والا ناچ شروع کر دیا ہے۔ ان سازشیوں سے جتنا دور رہیں اتنا ہی بہتر ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

موجودہ خانہ جنگی کی طرف جاتے ملک میں پی ٹی آئی کی بجائے کسی بھی سیاسی و مذہبی جماعت کا نام لکھ دیں مطلب ایک جیسا ہی نکلے گا۔

آصف شجاع اسلام اباد:

آج کل ہمارے معاشرے میں خصوصاً PTI "کے حلقوں میں خانہ جنگی کا لفظ بہت کثرت سے استعمال ہو رہا ہے۔ شاید ہمیں خانہ جنگی کا تجربہ حاصل کرنے کا شوق ہے؟ پہلے ذرا ان ممالک کو دیکھ لیں جو خانہ جنگی سے گزر چکے ہیں۔ 🙄

ڈاکٹر سلطان محمود

محترم شجاع صاحب۔ جان کی امان پاؤں تو عرض کروں کہ ملکی مفاد میں درست بات کو اگر آپ پی ٹی آئی کا بیانیہ سمجھتے ہیں تو پھر بھلے سے آپ مجھے اسی پارٹی کا حامی سمجھ سکتے ہیں وگرنہ تو میں آپ جتنا ہی سیاسی طور پر غیر جانبدار ہوں۔ البتہ مجھے خوشی ہے کہ ملکی مفاد میں درست بات کرنے والوں کو پی ٹی آئی ہی کا سمجھا جانا چاہئیے۔

قیوم شیخ :ڈاکٹر صاحب اس گروپ میں ایسا ہی چل رہا ہے۔ آپ ملک کے مفاد میں کچھ کہہ دیں تو تقریباً سارے بھائی اور ایک بہن آپ کی نفی اور آپ پر تنقید کے تیروں کی بوچھاڑ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ غالباً ان کو اس بات کا یقین ہے کہ ملکی مفاد کی بات صرف پی ٹی آئی والے ہی کر سکتے ہیں۔ باقی لوگوں کو تو سب اچھی طرح جانتے ہی ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود :پھر تو لعنت برسے سازشیوں اور مداخلت کرنے والی عالمی طاقتوں پر جو کمزور ممالک پر کتے کی طرح جھپٹتے ہیں۔

بلکہ ان بدمعاش ریاستوں کے پٹھو ہمارے ان حکمرانوں پر بھی جو ذاتی اقتدار کی خاطر عوام کا سودا کرتے رہے اور کبھی ایسے مراسلوں کو اپنی بے عزتی سے بھی منسوب نہ کر پائے۔ اگر کسی غیور حکمران نے اپنی بے عزتی محسوس کر ہی لی ہے تو سبھی بھکاری اس پر پل پڑے ہیں۔

سر ان کی مخالفت کی کس کو پرواہ ہے؟ ورنہ ہم اس عزت دار گروپ کی شان کی خاطر ان ڈسٹرب کرنے والوں کے مقابل یوں خم ٹھونک کر کھڑے نہ ہوتے اور نکل لئے ہوتے یہاں سے۔ یہ محض

آپ ہی کی ہمت ہے کہ آپ نے عجیب الخلقت دوستیاں پال رکھی ہیں جن کے خیالات اور بھارت کی خواہشات میں سرمو فرق نہیں۔

آصف شیخ :مجھے تو یوتھیوں کی بات سمجھ میں نہیں آتی جب بھی ان پتا ہونا شروع ہوتا ہے کہ ان کے لیڈران نے کہیں منہ کالا کیا ہوا ہے اور اب خیر نہیں تو فوراماضی کی مثالیں دے کر سچویشن کو ڈالیوٹ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ان کو کوئی یہ نہیں سمجھاتا کہ تم نے پچھلے والوں کی طرح ہر معاملے میں منہ ہی کالا کرنا ہے تو خدا کیلیے سائیڈ پر ہو جائیں۔یہ آپ کی بس کی بات نہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود جی درست فرمایا۔یوتھیوں کو سائیڈ پر ہو جانا چاہئے تاکہ پٹواری، جیالے اور دیگر ساجھے ماجھے آرام سے اپنا منہ کالا کرا سکیں۔

آپ نے صرف یوتھیوں کو ہی سائیڈ پر ہونے کا کہا ہے کیونکہ شاید اینٹی عمران مافیا زیادہ بہتر انداز میں منہ کالا کرانے کی صلاحیت سے مالامال ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM641

نس بندی کی اہمیت کے بارے میں تقریر کر رہے تھے، تقریر کے بعد انہوں نے کہا (ڈاکٹر علی حسن)ایک گاؤں میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ

اگر آپ کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔

تو آپ پوچھ سکتے ہیں۔

گاؤں کا سردار کھڑا ہوا۔

اور کہا، گاؤں والے پوچھتے ہیں کہ کیا تم نے خود نس بندی کروائی ہے؟

ضلع مجسٹریٹ نے کہا نہیں، میں نے نس بندی نہیں کروائی ہے۔

گاؤں کے سربراہ نے پوچھا، کیا کمشنر نے نس بندی کرائی ہے؟

ضلع مجسٹریٹ نے کہا جہاں تک مجھے معلوم ہے، کمشنر نے بھی نس بندی نہیں کی ہے۔

گاؤں کے سربراہ نے پھر پوچھا، کیا وزارت کے سیکرٹری نے یہ کام کرایا ہے؟

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کہا، میں آپ کا سوال سمجھ گیا ہوں دیکھو، ہم سب پڑھے لکھے لوگ ہیں ہم نس بندی کے بغیر خاندانی منصوبہ بندی کر لیتے ہیں۔

تو گاؤں کے سردار نے تاریخی فقرہ کہا۔

ہمیں بھی پڑھنا لکھنا سکھاؤ، ہماری مردانہ ضرورت کے پیچھے کیوں پڑے ہو؟"

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM642

آصف شیخ

ایک چھوٹی سی بات

کسی مفکر کی یہ بات میں نے اخبار میں پڑھی ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ جھوٹ عدالتوں میں اور سب سے زیادہ سچ

میخانوں میں بولا جاتا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جی درست ہے اور وجہ یہ ہے کہ انسان شعوری حالت میں ہمیشہ منافق یا ڈپلومیٹ رہتا ہے اور اپنے گرد کئی عدد مصنوعی حصار کھینچے رکھتا ہے۔ لہٰذا جونہی نشہ اسے شعور سے آزاد کرتا ہے تو اس کا کھرا پن نکھر کر سامنے آجاتا ہے۔

یہ الگ بات کہ مکمل کھرا پن انسان کے مفاد میں نہیں ہوتا۔ ملمع کاری نہ ہو تو یہ انسانی دنیا حیوانی دنیا میں بدل کر تباہ ہو جائے۔

حاصلِ مطالعہ 68

6 مئی 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔ DSM 643 ہے

بیوی کا جھکاؤ اپنی ماں کی جانب رہتا ہے یا پھر چونکہ وہ خود بھی کسی کی ماں ہوتی ہے اس لئے اپنا بچا کھچا جھکاؤ بھی بچوں کی جانب ہی رکھتی ہے۔ خاوند کا جھکاؤ اپنی ماں کی طرف رہنا بھی قدرتی سی بات ہے۔ کیا میاں بیوی ایک دوسرے کی ماؤں کو بھی اپنی ماں سمجھتے ہیں؟؟

2 حاصلِ مطالعہ۔ DSM644

ڈاکٹر سلطان محمود

ان منحرفین کے لئے رستہ کھلا ہو گا پارٹی چھوڑنے کا۔ لوٹا بننے سے پارٹی یا سیٹ چھوڑ دینا زیادہ باعزت طریقہ ہے۔

اے کے چودہری

عدم اعتماد اور قانون سازی دو الگ معاملات ہیں، عدم اعتماد کی حد تک تو ٹھیک نظر آتی ہے یہ بات۔ مگر اس سے مستقبل میں قانون سازی کے لیے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اس میں اراکین اپنی جماعت یا سیٹ چھوڑ کر ناپسندیدگی کا اظہار کر سکتے ہیں۔

لیکن اس سے بڑھ کر سیاسی بلوغت یہ ہو گی کہ اگر سیاسی و مذہبی جماعتوں کے اپنے اندر جمہوریت ہو۔ مغرب میں بھی سیاسی جماعتوں کے اندر خیالات کے ٹکراؤ سے گروہ بندی ہو جاتی ہے لیکن وہ اسمبلی معاملات پر پہلے پارٹی کے اندر ایک صفحے پر آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دیگرے اگر کبھی پتہ چل جائے کہ کسی رکن جماعت نے کہیں باہر سے سے مراعات لی ہیں تو اسے فوراً جماعت سے خارج کر دیا جاتا ہے۔ پولینڈ اور امریکہ میں میں نے دیکھا ہے کہ کسی بھی رکن جماعت کے سیاسی نظریئے سے زیادہ اہمیت اس کے ذاتی اخلاقی کردار کی ہے۔ ایسا ہی خلفاء کے دور میں بھی تھا۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM645

ہارون ملک

انگریزی زبان کا لفظ Suggestion جِس کو اکثر ہم "سجیشن" کے تلفظ سے ادا کرتے ہیں اِس کا دُرست اور معیاری برطانوی / امریکن تلفظ "سجیسچن" یعنی "sə ˈdʒestʃən" ہے۔ اِسی طرح ہضم کرنا Digestion بھی "ڈائیجیشن" نہیں بلکہ "ڈائیجیسچن" یعنی "daɪ ˈdʒestʃən" ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

Rightly said. Thanks. Some words also need right pronunciation. For instance، Root، روٹ Route، راوٹ Version، ورژن Rezendvous، راندے etc.، ووو

ٹھیک کہا۔ بعض الفاظ کو صحیح تلفظ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

رُوٹ برطانوی تلفظ ہے اور راوٹ امریکن۔

رانڈووے۔ (دساؤنڈ انگریزی میں نہیں ہے)

ہارون ملک

راندے وو انگریزی نے فرانسیسی سے لے لیا ہے۔

سلطان محمود

جی لیکن اب تلفظ میں ڈ آئے گا۔

4۔حاصلِ مطالعہ DSM646

لوٹ مار کرنے والے ٹولے کو اقتدار حاصل کرنے کی اتنی جلدی تھی کہ احمق یہ بھی نہ سوچ پائے کہ کپتان کو اکھڑتے ہی اتنا بڑا ووٹ بنک گھر بیٹھے اس وقت مل گیا جب تنہائی کا احساس انہیں مایوسی کی اتھاہ گہرائی میں دھکیلنے ہی والا تھا۔ انہیں حکومت گنوا کر اتنا کچھ مل گیا ہے کہ اب سند بھی شاید زرداری کے ہاتھ سے نکل جائے۔ اب یہ خان صاحب کا تدبر فیصلہ کرے گا کہ وہ اتنے بڑے ووٹ بنک سے کوئی مستحکم اور متوازن قیادت نکال بھی پاتے ہیں کہ نہیں۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM647

To Arifa Subh Khan

Benazir proved herself up to the worth of an enabling leadership but how Bilawal? Only because he is born in the emperor family and is owning all corruption money of Zardari?

برائے عارفہ صبح خان

بے نظیر نے خود کو قابل قیادت ثابت کیا لیکن بلاول کیسے اپنی قابلیت ثابت کرے گا؟ صرف اس لیے کہ وہ شہنشاہ خاندان میں پیدا ہوا ہے اور زرداری کے تمام کرپشن کے پیسے کا مالک ہے؟

عارفہ صبح خان

صلاحیت اور کارکردگی ان باتوں کی محتاج نہیں ہوتی۔ ویسے بھی اچھی اور ذہین ماں کی اولاد ہمیشہ لائق ہوتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

محترمہ اختلاف کی جرأت کروں گا۔ ایسا ممکن تو شاید ہو لیکن ہمیشہ ہر گز ایسا نہیں ہوتا۔ یہ بات سراسر وراثت یا جینیٹکس کے اصول کے خلاف ہے۔

رہی بات بینظیر کی ذہانت کی۔ تو وہ خود ایک انٹلیکچول تھی اور ذہین و فطین باپ کی بیٹی بھی۔ ورنہ سیاسی لحاظ سے دیکھیں تو زرداری سمیت سارا خاندان کرپٹ اور غیر محب وطن تھا اور ہے۔

6 حاصلِ مطالعہ۔ DSM648

عمران تو بہت معاملات میں ناکام رہے۔ مثلاً چوروں کو پھانسی نہیں لگا سکے۔ اسٹیبلشمنٹ کی مرضی سے انہیں لوٹ مار کی اجازت نہیں دے سکے، بڑے صحافیوں کے منہ میں ہڈی نہیں ڈال سکے، جہانگیر ترین اور علیم خان جیسے تحریک انصاف کے سرمایہ کار مافیاز کو اپنی سرمایہ کاری پر دس گنا منافع نہیں دلوا سکے۔ اپنی پالیسی پر پختہ ہونے کے باعث کسی طاقتور کی ڈکٹیشن نہیں لے سکے۔ اور تو اور عوام کے اندر موجود احمقوں کو اپنی حمایت پر ایک جگہ اکٹھا بھی نہیں کر سکے۔

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM649

مہوش رحیم

شریف خاندان کے سارے افراد کی عمر کپتان کو لگ جائے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اگر دعا فوری قبولیت پا گئی تو پھر تو سارا شریف خاندان فوری طور پر جہنم واصل ہو جائے گا۔ محترمہ کچھ رعایت کیجیے ابھی تو حمزہ نے موجودہ عہدے پر رہ کر اپنے ابا کی طرح درجنوں شادیاں کرنی ہیں۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM650

ایک سوشل میڈیا گروپ کے باسیوں کے نام!

میاں وقار صاحب اور تمام اراکین گروپ۔ السلام وعلیکم

محترمہ طاہرہ حمید کی اس تحریر کو تحریک بنائیں کہ قرآن فہمی اور پھر عملی جدوجہد ہی مسلمانوں کو موجودہ ذلت سے نجات دلا سکتی ہے۔ ورنہ ہم اپنے تئیں انفرادی سطح پر تو توپ بنے بیٹھے رہیں گے لیکن اجتماعی طور پر صفر بٹا صفر۔

9 حاصلِ مطالعہ۔DSM651

کچھ بھی ہو جائے بالآخر عمران کو دو تہائی کی اکثریت دلوا کر ملک میں پارلیمانی نظام لپیٹ کر صدارتی نظام لایا جائے گا۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM652

ممتاز اختر قادر صاحب دراصل سر شیخ قیوم کے بارے مشہور ہے کی جب کسی اچھی بری چیز سے لسوڑھے کی طرح چمٹ جاتے ہیں تو پھر لیکن ان کے تمام ملنے والوں کا ماننا ہے کہ حقیقت میں چمٹتے اپنے بغض سے ہی ہوتے ہیں۔

DSM

Muhammad Arfa Sir is suffering from stigma، a psychological disorder.

Stigma involves negative attitudes or discrimination against someone based on a distinguishing characteristic such as a mental illness، health condition، or disability. Social stigmas can also be related to other characteristics including gender، sexuality، race، religion، and culture.

ڈاکٹر سلطان محمود

محمد ارفع صاحب ایک نفسیاتی عارضے میں مبتلا ہیں۔

اس نفسیاتی عارضے میں کسی کے خلاف منفی رویہ یا امتیازی سلوک شامل ہوتا ہے جس کی بنیاد امتیازی خصوصیت جیسے کہ ذہنی بیماری، صحت کی حالت، یا معذوری ہوتی ہے۔ سماجی بدنامی کا تعلق دیگر خصوصیات سے بھی ہو سکتا ہے جن میں صنف، جنسیت، نسل، مذہب اور ثقافت شامل ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 69

10 مئی 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM653

2 حاصلِ مطالعہ۔DSM654

ریاض احمد اپل

بوجھیں تو جانیں۔۔۔۔

اس واحد پاکستانی سیاستدان کا نام بتائیں، جس کے اپنے نانکے قادیانی ہیں۔ اس کی بیٹی کے نانکے عیسائی ہیں، اور اس کے بیٹوں کے نانکے یہودی ہیں۔

(انجینیئر ریاض احمد اُپل)

شفق نذیر

انسان کی زبان تعارف کرا دیتی ہے کہ وہ خود کس خاندان سے ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

پلیز آپ اتنے چھوٹے نہ بنیں حالانکہ میں گواہ ہوں کہ آپ بہت پڑھے لکھے ہیں۔ ذرا محترمہ شفق نذیر کا تبصرہ بھی پڑھ لیں۔

Still we love Imran Khan.

اس پراپیگنڈہ کے باوجود ہمیں عمران خان سے محبت ہے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM655

AK Ch

Why pti is snatching carpet from pmln only?

DSM Because script writers want to change the cast of political drama by replacing PMLN with PTI and enjoy power game for the next 20 or 30 years.

پی ٹی آئی صرف پی ایم ایل این سے ہی حکومت کیوں چھین رہی ہے؟

ڈاکٹر سلطان محمود کیونکہ اسکرپٹ رائٹرز پی ایم ایل این کی جگہ پی ٹی آئی لے کر سیاسی ڈرامے کی کاسٹ کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں اور اگلے 20 یا 30 سالوں تک پاور گیم سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM656

اپنے بالوں کی سفیدی پہ سہم جاتا ہوں۔۔۔

زندگی اب تیری رفتار سے ڈر لگتا ہے۔۔۔!!

بے فکر ہو جائیں سائنس اتنی ترقی کر گئی ہے کہ اگر مزید دس بارہ سال مل گئے تو پھر ہم اپنی مرضی کی عمر جی کر مرنے کا فیصلہ بھی خود کیا کریں گے۔

5۔1حاصلِ مطالعہ DSM657

Abdul Qayum Shah

POLICEMAN LOST HIS LIFE BECAUSE OF IMRAN KHAN. SHOULDN'T IK BE ARRAIGNED FOR LOSS OF LIFE? IK DIDN'T EVEN HAVE THE DECENCY TO CONDOLE WITH THE BEREAVED FAMILY.

عبدالقیوم شاہ

عمران خان کی وجہ سے پولیس اہلکار جان کی بازی ہار گیا۔ کیا جان کے زیاں کے لیے عمران خان کو گرفتار نہیں کیا جانا چاہیے؟ عمران خان میں سوگوار خاندان کے ساتھ تعزیت کرنے کی بھی شائستگی نہیں تھی۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جناب آپ چمٹ ہی گئے ہیں عمران کو۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM658

امیر لوگ بچے کو برائلر کی طرح پالتے ہیں جو پھر بڑا ہو کر انہی والدین کے گلے میں ناکامی کا طوق ڈال دیتا ہے۔ باالفاظ دیگر امیر پھر غربت کی طرف سفر شروع کر دیتا ہے۔ یعنی پہلے اپر مڈل کلاس میں جا گرتا ہے، پھر لوئر مڈل اور پھر غربت میں۔ اس کے الٹ غریب اپنے بچے کو سخت ماحول دینے پر مجبور ہوتے ہیں جو سخت جان بن کر اگلی نسلوں کو امارت کی جانب سفر شروع کرا دیتا ہے۔ یہ سخت جان نسل پہلے لوئر مڈل کلاس کی جانب اٹھتی ہے پھر اپر مڈل میں اور پھر امراء بن جاتے ہیں۔ یہاں آ کر دائرہ مکمل ہوتا ہے تو گاڑی پھر اسی ڈگر پر چل پڑتی ہے۔ ایسی دہرائی ہر تیس سال بعد ہوتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

7حاصلِ مطالعہ۔DSM659

ہماعارف

جب لڑکا لڑکی باہمی رضامندی سے زنا کریں تو ایسا کیوں ہے کہ جب دونوں نے ایک ہی عمل کیا تو ایک فریق کے لیے وہ ناقابلِ معافی جرم ہے جبکہ دوسرے کے لیے عام معافی؟

ڈاکٹر سلطان محمود

اس لئے کہ دنیا میں بہتات لڑکیوں کی ہے مگر معاشرے پر مرد حاوی ہے۔ چونکہ بچے کی پیدائش کے عمل سے لڑکی دوچار ہوتی ہے اس لئے زیادہ احتیاط بھی اسی کی ذمہ داری ہے اور ناجائز پیدائش سے زیادہ بدنامی بھی اسی بات سے ہوتی ہے۔ جیسا پہلے عرض کیا ہے کہ ہمارے معاشرے میں مرد کی حاکمیت ہے اس لئے اسے اپنی مرضی کی لڑکی اب بھی مل جاتی ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM660

دنیا میں کامیاب شہرت حاصل کرنی ہے تو تین بنیادی اصول ہیں۔

1۔بے شمار علم نافع حاصل کرنا

2۔اسے تیزی سے آگے پھیلانا

اور سب سے اہم

3۔اپنے آپ کو دنیا میں سب سے کمتر سمجھنا

9حاصلِ مطالعہ۔DSM661

برائے سفینہ سلیم

اب یونیورسٹیوں کے تیر کش میں بھی شاید مشاعرے ہی بچے ہیں یعنی کہ نہ نیوٹن ڈالٹن پیدا کرنے کے قابل اور نہ فیض و فراز بنانے کی سکت۔

سب باتیں پرے کرو بس اپنے حسن کی تعریف ہی ہمیں کرنے دو۔۔۔۔۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM662

ناتجربہ کار کنیز بتول

اللہ پاک نے اسرائیل کے وجود میں آنے سے ایک سال قبل پاکستان کا وجود اسرائیل کے توڑ کے لیے قائم کیا۔ لہٰذا پاکستان کسی صورت اسرائیل کو تسلیم نہ کرے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

مذہبی عقیدت اپنی جگہ اور ذہنی جذباتیت کے لحاظ سے صحیح غلط سے بھی قطع نظر کیا آج کی نسل واقعی اس حقیقت سے بے خبر ہے کہ ہم سے ایک سال بعد جنم لے کر بھی اسرائیل پوری دنیا کی ساری دولت پر مکمل طور پر قابض ہے۔ ایلائیڈ سائنس میں امریکہ و جاپان سے بھی دو قدم آگے ہے۔ پوری دنیا کے میڈیا میں اسی کے لوگ چھائے ہوئے ہیں نیز اس کی فی کس آمدن دنیا کے تین چار اولین ممالک کے برابر ہے اور سب سے اہم بات دنیا کی 82 فیصد ٹاپ انڈسٹری کے صدر دفاتر بھی اسرائیل میں ہیں۔

کیا ہمیں تسلیم نا تسلیم کے چکر میں ڈال کر اس بگلے کی طرح منہ ریت میں چھپانے کے تربیت تو نہیں دی جارہی جو سمجھتا ہے کہ اگر مجھے دشمن نظر نہیں آرہا تو میں بھی اسے نظر نہیں آرہا۔ بد قسمتی سے ہماری جاہل عوام کو آج تک مسلم امہ کے حقیقی مسائل ہی کی سمجھ نہیں آئی۔

حاصلِ مطالعہ 70

یکم جون 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM663

ڈاکٹر سلطان محمود

جب دین کو مذہب بنا کر سمجھا ہی غلط جائے تو پھر اس پر خود ساختہ تنقید ہی کی جا سکتی ہے۔ سن سنا کر دین سمجھنا بھی حماقت ہے اور پھر اس میں غلطیاں چننا تو اور بڑی حماقت ہے۔

سکندر

تحریر پڑھے بغیر اوپر کمنٹس میں حوالے دیے گئے ہیں انہیں دیکھے بغیر؟ اسے کیا کہا جائے؟

ڈاکٹر

حوالے قرآن و حدیث کے مانے جاتے ہیں عام مذہبی شخص تو کوئی اتھارٹی نہیں۔

سکندر علی راج

قرآن و حدیث میں مارنے سے متعلق واضح احکامات لکھے ہوئے ہیں اور ان پر بہت نارمل الفاظ میں کچھ لکھا تو آپ کو اتنا برا لگا عام آدمی کی تو بات ہی چھوڑ دیں آپ شاید جنت الفردوس میں رہتے ہیں یا گاندھی جی کے بندر بننا پسند فرماتے ہیں نا برا دیکھو نا سنو تو میں کیا کر سکتا ہوں۔

ڈاکٹر

قرآن و حدیث میں اچھے کو اچھی چیزیں نظر آتی ہیں اور جو ہدایت لینا چاہے اسے ہی ہدایت نظر آتی ہے، بے ہدایتے کو نہیں۔

سکندر

بس پھر آپ نے تو بات ہی ختم کر دی یعنی جواب دینے کے بجائے فتوے دینے لگے۔

ڈاکٹر

فتویٰ دینے کی تو میری اتھارٹی ہی نہیں۔ عام فہم بات کی ہے۔ برا لگے تو معافی دے دیں۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM664

اے کے چوہدری

رات 12 بجے عدالت کھول کر رات 12 بجے عدالت کھولنے کا الزام دھو دیا گیا۔ کمال مہارت سے ماموں بنایا گیا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اس بچگانہ حرکت سے عدالت کا guilty conscience ہی واضح ہوا ہے کوئی سنجیدہ تبدیلی تو یہ ہے نہیں۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM665

شکیل میاں

میں 32 سال سے انگریزی سیکھنے کے لیے جدوجہد کر رہا ہوں، لیکن میں اب بھی صرف اردو پڑھنے، لکھنے اور سننے میں آسانی محسوس کرتا ہوں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ہر انسان اپنے پہلے بارہ سال کی تربیت کو مرتے دم تک ذہن سے اکھاڑ نہیں سکتا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM666

غرور کا سر نیچا۔ میں بھی ہمیشہ اتراتا تھا کہ یہی پہلی بیوی ہے، یہی دوسری، یہی تیسری اور یہی چوتھی۔

عمران خان زندہ باد

5حاصلِ مطالعہ۔DSM667

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ جو چیز بندہ اپنے ہاتھ سے بانٹتا ہے بس اسی کا ثواب ہے۔ اگر اپنی کتب زندگی ہی میں حبہ کر جائیں تو شاید محترم پروفیسر حضرات ثواب کے حقدار گردانے جائیں وگرنہ مرنے کے بعد تو لوگوں نے کتب، ڈگریاں، میڈل، تعریفی سرٹیفکیٹ بلکہ شناختی کارڈ اور اسی طرح کی سینے سے چمٹا کر رکھنے والی سبھی باقیات ویسے بھی کہیں پھینک ہی دینی ہوتی ہیں۔

میں تو لگ بھگ سات ہزار کتب مختلف یونیورسٹیوں اور لائبریریوں کو گفٹ کر چکا ہوں اور جو نہی چار پانچ سو جمع ہوتی ہے دے دیتا ہوں۔

دوم دنیا میں اتنا نیا علم آ رہا ہے سوفٹ فارم میں کہ اب ان کتب کی حیثیت ختم ہی سمجھیں۔

کرونی ڈاکٹر ارشد چوہدری :ماشااللہ سلامت رہیں علم جس طرح بھی پھیلایا جائے کم ہے آپ نے ایک اچھی روایت کو اپنایا ہے کاش اس راہ پر ہی اور لوگ چل سکیں بہت سے لوگ شوقین پڑھنے

کے ہوتے ہیں مگر کتب بھی اتنی مہنگی ہو گئی ہیں کہ خریدنے کی استعداد نہیں رکھتے یہ روایت لوگ اپنا فرض سمجھ کر ادا کر لیں تو بعد میں یہ نہ کہنا پڑے گا کہ بعد مرنے کے میرے گھر سے یہ ساماں نکلا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

سلامتی ہو۔ علم، عقل اور نیکی کو جتنا شیئر کریں جتنے دماغوں اور ہاتھوں تک پہنچائیں اتنے ہی یہ صدقات تیزی سے بڑھتے ہیں۔ معذرت سے عرض کروں گا کہ کتابوں کو اپنی ذاتی لائبریری میں بند رکھنا ایک گناہ عظیم ہے بالکل ایسے ہی ہے جیسے جانوروں پرندوں کی آزادی چھین کر انہیں پنجروں میں پابند کر لینا یا پھر کسی جابر شخص کا رعایا کی زبان بند کرا کر رکھنا۔

کتاب تو کسی صورت میں بھی پابند کر کے نہیں رکھنی چاہئے کیونکہ یہ علم کا قتل عمد ہے نیز اس کی افادیت کو صفر کرنے کے مصداق ہے۔

امین مغل: درست بات ہے آپ کی بھی لیکن کہیں کہیں وراثت میں جب منتقل ہوتا ہے علم تو وہاں اگر گھر میں کتب کی الماریاں رکھی بھی ہوں تو وہ گھر کے پوتا پوتی وغیرہ اس سے علم حاصل کر لیتے ہیں اس صورت میں تو گھر میں بھی لائبریریاں رہیں تو مطلق کوئی حرج نہیں ہاں وہاں یہ غیر موثر ہوتی ہیں جہاں گھر کا کوئی فرد صرف اس لحاظ سے اپنے بزرگوں کی بنائی لائبریریوں کو بانٹنا پسند نہیں کرتے کہ یہ انکی وراثت ہیں ان سے ہمارے باپ دادا کی یادیں جڑی ہیں اور یوں وہ بیش بہا

خزانہ لوگوں میں علم کی صورت میں بٹتا نہیں بس الماریوں کی زینت بنا رہتا ہے بس لوگوں میں شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM668

لوٹا جمہوریت

یہاں بارہ مگر مچھوں کو کیوں پھانسی نہیں دی جا رہی؟ بلکہ ان بارہ خاندانوں کے گھات لگائے ان "بچوں "کو بھی جنہیں احمق عوام کو غچہ دے کر ملکی سیاست میں داخل کر دیا گیا ہے۔ واہ آرڈیننس فیکٹری میں ڈھالی گئی خوبصورت جمہوریت جس کے لئے خام مال لوٹوں کی شکل میں اکٹھا کیا گیا۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM669

پاکستان کا نک نیم "خط" کیسا رہے گا؟

سب خط پہ ہی اکتفا کر رہے ہیں۔

قطری خط، امریکی خط، شجاعتی خط، امام مسجد کا خط۔۔۔۔

خط کا منتظر: ڈاکٹر فیصل سید

ڈاکٹر

سب سے پہلے خطوط آپ شاید بھول گئے "جنیوا میں تعینات امریکی سفیر کے خطوط قائد اعظم کے نام"۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM670

لسوڑھے کی بحث

ڈاکٹر

کیا اب بھڑ بھی پرندوں میں شمار ہونے لگی؟

قیوم شیخ

آپ تصحیح فرمادیجئیے۔ کیا اسکے پر نہیں ہیں؟

شیخ صاحب کی مرضی جو بھی نام دیں۔ ہم اعتراض نہیں کرینگے سوائے ان امور کے جو پٹواریوں سے متعلق ہوں۔

ڈاکٹر

سر یہ بیالوجی کے چھ گروپس میں سے کیڑے مکوڑوں insects کے گروپ میں رکھی گئی ہے۔

قیوم شیخ

Insects do have wings. کیڑوں مکوڑوں کے بھی پر ہوتے ہیں

DSM

Then reorganize 6 groups of zoology (mammals، reptiles، amphibians، birds، invertebrates، fishes) and surely get Nobel Prize. If you decide so please add wasp in birds and subtract hen from birds because it walks like man even having wings. Also separate man from animals being social، declare buffalo as amphibian، and dolphin & starfish، a fish.

پھر حیوانیات کے 6 گروپس (ممالیہ، رینگنے والے جانور، amphibians، پرندے، invertebrates، مچھلیاں) کو دوبارہ منظم کریں اور یقیناً نوبل انعام حاصل کریں گے۔ اگر آپ ایسا کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو براہ کرم پرندوں میں تتیریا شامل کریں اور پرندوں سے مرغی کو گھٹائیں کیونکہ یہ انسان کی طرح چلتی ہے یہاں تک کہ پروں کے ہوتے ہوئے بھی۔ اس کے علاوہ انسان کو سماجی ہونے والے جانوروں سے الگ کریں، بھینس کو چل تھلیے، اور ڈالفن اور سٹار فش، ایک مچھلی قرار دیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM671

رائے دیجیے

کیاسیاسی جماعتوں کے درمیان مہنگائی معاشی بدحالی نظام کی تبدیلی اور انتخابات کے سلسلے میں سیاسی ڈائیلاگ ہوناچاہیے۔(جاگو تحریک) قیوم نظامی

ڈاکٹر سلطان محمود

ہوناتوچاہئے مگر بے سود کیونکہ سبھی جماعتیں ایک ہی فیکٹری سے مختلف سانچوں میں ڈھال کر عوام میں پھینکی گئی ہیں۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM672

کیاشہنشاہ کرپشن اول نواز شریف، شہنشاہ کرپشن ثانی زرداری، نوابزدگان کرپشن دیگراں اور ان کی پرورش کرنے والے اداروں کے ناجائز اور کرپٹ انڈوں کو بھی ایسے سرفروش کہیں ملے ہیں جیسے نااہل کپتان کو ملے ؟اس سے تو یہی ثابت ہوا ہے کہ عوام نااہل کو قبول کرنے کو تیار ہے کرپٹ کو نہیں۔

حاصلِ مطالعہ 71

06-جون 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ 673۔

کاش اس پر زرداری کی نظر نہ پڑے۔

سر علی حسن آندی زرداری صاحب کا نانا تھا۔ اور سندھ مدرسۃ الاسلام کا بانی تھا۔

امجد حسین ورائچ

علامہ اقبال فرماتے ہیں

"تھے تو وہ تمھارے ہی آباؤ اجداد مگر تم کیا ہو؟"

سلطان محمود سر ناراض نہ ہوں غرض زرداری صاحب موجودہ سیاست دانوں میں سب سے اچھے سیاست دان ہیں۔

رضا خان

میرے جواب میں علامہ اقبال کے جواب شکوہ کا ایک مصرعہ استعمال ہوا ہے پہلے اسے سمجھنے کی کوشش کریں پھر بھی اگر الجھنا چاہیں تو میں حاضر ہوں۔

مناسب ہے کہ پہلے میں آپ کی نا سمجھی کا ازالہ کر دوں۔ پیپلز پارٹی کے اجداد میں سر فہرست ذوالفقار علی بھٹو تھے جو عالمی سطح کے سیاستدان تھے لیکن سی آئی اے کے ایجنٹ ہونے کے باوجود جب انہیں احساس ہوا کہ امریکہ کسی کا سگا نہیں تو وہ ان کے ہاتھ سے پھسل گئے اور امریکہ نے ان کے ساتھ وہی سلوک کیا جو ہلاکو خان نے بغداد کے غداروں کے ساتھ کیا تھا اور بقول ہنری کسنجر انہیں ترکی کے عدنان مینڈریس کی طرح پھانسی دے کر تاریخ بنا دیا گیا۔

گو کے بھٹو نے ذاتی اقتدار کے بدلے یہودی ایجنڈا پورا کرتے ہوئے پاکستان کی تعلیم اور صنعت کے سیکٹرز کو قومیا کر پاکستان کی جڑوں میں بارود رکھ دیا تھا لیکن جونہی ان میں 1974ء میں مذہب اور وطنیت جاگی تو پھر اس قوم کو دو ایسی چیزیں بھی دے دیں، متفقہ آئین اور ایٹمی صلاحیت، جن کے سہارے ملک آج بھی کھڑا ہے۔ کاش وہ تعلیم اور صنعت کی نیشنلائزیشن واپس کر جاتے تو آج پچاس برس بعد بھی ہم دونوں شعبوں میں گراؤنڈ زیرو پر کھڑے نہ ہوتے اور پوری دنیا سے پیچھے نہ رہ جاتے۔

وہ تو بے نظیر اور بلاول کے آباء یا اجداد تھے لیکن پھر بد قسمتی سے ان کی وراثت پر زرداری کا قبضہ ہو گیا جس نے ملکی دولت لوٹنے کے ریکارڈ توڑ ڈالے اور آج پاکستان کے 23 میں سے 22 کروڑ عوام

غریب ہی صرف اس ناخلف اولاد کے باعث ہوئے ہیں جس سے بہر حال شہنشاہ کرپشن کا اول اعزاز نواز شریف نے چھین کر زرداری و بلاول کو ثانوی درجے پر دھکیل دیا ہے۔

مجھے اپنے گریبان میں جھانکنے کا مشورہ دینے سے پہلے لازماً اپنے گریبان میں بھی جھانک لیا ہو گا۔ مجھے سو فیصد یقین ہے کہ آپ میرے اجداد کا تقابل اپنے اجداد سے کریں گے تو بے حد شرمندہ ہوں گے۔ نیز میں نے اپنے اجداد کے نقش قدم پر چل کر بہت نیک نامی کمائی ہے اب آپ اپنا محاسبہ خود کر کے دیکھ لیں کیونکہ مجھے میرے اجداد نے دوسرے خاندانوں میں جھانکنے کی تربیت نہیں دی۔ اور نہ ہتک آمیزی سکھائی ہے۔ سلطان محمود

میرے اجداد آکسفورڈ سے پڑھے ہوئے ہیں بس آپ تقابل کر کے یقیناً شرمندہ ہوں گے۔ میں کیا ہوں وہ آپ پروفائل دیکھ سکتے ہیں۔ اور کیا کہا آپ نے کے مجھے ہتک آمیزی نہیں سکھائی؟ جو اوپر آپ نے جھوٹ کا پلندہ بولا ہے وہ کیا ہے؟ آپ پہلے پیپو کریسی سے باہر آئیں اور اپنے منھ میاں مٹھو بننے سے پرہیز کریں۔

رضا خان

لیکن میرے بڑوں نے سکھایا ہے کہ جب اس طرح کا موقع آئے تو آپ گالی بھی دے سکتے ہیں۔

2 حاصلِ مطالعہ 674۔

سو فیصد درست اب تو سیاست سب کچھ کھا گئی ہے سیانے کہہ گئے کہ سیاست اور مذہب توڑتے ہیں مگر رومانس اور موسیقی جوڑتے ہیں ہم اچھے بھلے انوائرمنٹ گروپ کے رکن تھے پھر محترم شجاع صاحب نے سوچا کہ چلیں سیاسی گروپ بنا کر بظاہر پروفیشنلز کا اندرونہ توچیک کریں اور اب متحرک اراکین بھی تین گروہوں میں تقسیم ہو کر اکثر مجھ جیسے مرنجاں مرنج شخص سے لڑتے رہتے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 675

باتیں ساری درست کہی ہیں کامران خان نے فرق صرف اتنا ہے کہ اس نے آج کے مسائل بھی مولانا آزاد کے منہ میں ڈال کر اپنی پسند سے نکلوا لئے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 676

ہارون ملک دی رائٹرز کیفے

پرائیویٹ گروپ چلانے والا بھی پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے ایم ڈی کی طرح کا ہوتا ہے جو چاہے کرے بلکہ اپنے ہی بنائے گئے اصولوں کو بورڈ سے پوچھے بغیر بھی توڑ یا بدل سکتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 677

اور کفران نعمت کرنے والی اس دوسری قوم میں ایک اور بری بات بھی جڑ پکڑ گئی کہ اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے کرتے سیاست میں بھی تقسیم ہو گئے۔ اس کے بڑے بڑے انجینئر اور ڈاکٹر اعلیٰ قابلیت کے باوجود بھی ایک دوسرے کو پٹواری اور یوتھیا کہہ کر پکارنے لگ گئے۔

حاصلِ مطالعہ 678

عارفہ وسیم میڈم کیا یہی کافی نہیں کہ ان کو اسی بنیاد پر محب وطن سمجھا جائے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی یہ جرنیل باہر سیٹل نہیں ہوئے۔

حاصلِ مطالعہ 678

حاصلِ مطالعہ679

میاں وقار

ڈاکٹر سلطان محمود صاحب آپ تو کہتے تھے میاں محمد شہباز شریف کام کا بندہ ہے!

اے چیز کی اے۔۔۔

مومنہ ہاشم

آپکے سننے میں فرق رہا ہو گا، ڈاکٹر صاحب نے کہا ہو گا شہباز شریف ناکام کا بندہ ہے نہ کاج کا۔

کنیز بتول

ڈاکٹر صاحب جس کی تعریف کریں سمجھیں وہ ایسے ہی ہیں کیونکہ وہ تو آپ کی بھی تعریفیں کرتے ہیں۔

میاں وقار

پرانی بات ہے۔۔۔تب یہ ان کے امیڈیٹ باس تھے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

سب غور سے میری بات سن لیں۔ آپ سب سمیت سبھی کام کے بندے ہیں۔ لیکن حقیقت میں سبھی اپنے ہی کاموں کے بندے ہیں۔ میاں صاحب کو یاد ہو گا میں نے اس کی سخت گیر حکومت کے دور ہی میں اس کے ماتحت رہتے ہوئے بھی شوباز اور راناحاجی ثناء کے خلاف کالم لکھا، جو چھپا بھی لیکن میاں وقار حیران تھے کہ ابھی تک میں گرفتار کیوں نہیں ہوا۔ کہیں تو پھر لکھ دوں۔ عنوان تھا "شکر ہے وہ اک خواب تھا"۔

حاصلِ مطالعہ 680

اے کے چودھری

میں تین سیلیبریٹیز سے کبھی متاثر نہیں ہوا، عمران خان، آفریدی اور عامر لیاقت۔

مومنہ ہاشم

متھیرا سے متاثر ہو جاؤ شکیرا سے ہو جاؤ بھائی آپ آزاد ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

محترمہ مومنہ ہاشم، عمران خان، آفریدی اور عامر لیاقت کے مقابل متیرہ و شکیرا نہیں بنتیں بلکہ نواز شریف، سلیم ملک اور انور مقصود بنتے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 681۔

آپ نے بہت خوبصورت انداز میں مرحوم کے حوالے سے زندگی کا نوحہ لکھا ہے جو صرف عامر لیاقت کا ہی حوالہ نہیں بلکہ ہم سب کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ ہم کیا تھے، آج کہاں کھڑے ہیں اور اپنی موت کا استقبال کیسے کریں گے، ہم سمجھنا ہی شاید نہیں چاہتے۔ میں نے زندگی بھر عامر لیاقت کو سخت ناپسند کیا ہے لیکن آج یا کبھی بعد میں بھی اس کے خلاف ایک سطر بھی نہیں لکھوں گا۔ صرف یہ سوچ کر کہ میں خود کتنا بڑا تیس مار خان ہوں۔

حاصلِ مطالعہ 682

بھارت میں تارکین وطن کے ووٹ کو بڑے سیدھے طریقے سے دیکھا جاتا ہے۔ کوئی بھی بھارتی تارک الوطن بھارت میں نہ تو ووٹ ڈال سکتا ہے، نہ وزیر مشیر بن سکتا ہے۔ اور نہ ہی کسی قسم کا انتخاب لڑ سکتا ہے۔ نیز نوکر شاہی میں دہری شہریت والا کسی ادارے کا سربراہ بھی نہیں بن سکتا۔

حاصلِ مطالعہ 72

13-جون 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔683

ماڈلز کے بلی کے سٹائل میں چلنے کو کیٹ واک کہتے ہیں یعنی جیسے بلی اپنے قدموں کے نشان چار پنجے ہونے کے باوجود دو دو چھوڑتی ہے کیونکہ وہ پچھلے پنجے اگلے پنجوں کے نشان کے اوپر رکھتی ہے۔

2 حاصلِ مطالعہ۔684

قومی بجٹ پر بحث:

میاں وقار اور اشمل سے سوال

کیا اسے آئی ایم ایف کا بجٹ کہا جاسکتا ہے؟ شاید نہیں کیونکہ ان کی شرائط کے مطابق پٹرول، بجلی اور گیس کی قیمتیں نہیں بڑھیں۔ بعد میں منی بجٹ آجائے تو اور بات ہے۔ دوم اسے کافی حد تک عوام دوست بجٹ کہہ سکتے ہیں کیونکہ نئے ٹیکس نہیں لگے۔ تنخواہ بڑھی، بھاشا ڈیم کے لئے رقم

بڑھائی گئی، سولر پر ڈیوٹی معاف ہوئی، گاڑیوں کی قیمت بڑھی۔ سوم نوکر شاہی کی چند مراعات محدود کی گئیں۔

کچھ منفی پہلو بھی ہیں۔ تعمیری صنعت کو ضعف پہنچے گا، ملک کے آئندہ برس کے آدھے خرچے کے لئے آمدن موجود ہے لیکن باقی آدھا قرضہ لینا پڑے گا۔

باقی رہ گئی پسند ناپسند اور سیاسی بنیادوں پر کی جانے والی تعریف و تنقید۔ تو اسکی کوئی اہمیت نہیں کیونکہ ہم انتہا پسند قوم ہیں۔ گائے کے گوبر کو گاجر کا حلوہ بنانا یا اس کا الٹ کر دینا ہمارے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے کیونکہ ہماری سوچوں میں گہرائی اور گیرائی مفقود ہے۔

3حاصلِ مطالعہ 685

ملکی تاریخ کے خطرناک ترین فیصلوں میں سے ایک وزیر اعظم کا حالیہ حکم ہے کہ جس کے تحت سول افسروں کی تعیناتی، تقرری اور ترقی جیسے معاملات باضابطہ طور پر آئی ایس آئی کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

4۔حاصلِ مطالعہ 686

5۔حاصل مطالعہ 687

AQS

When was it last that an industrial complex was established in Pakistan? You will have to go to some NS era to find the answer.

And the irony is that IK calls him a thief.

اے کیو ایس

آخری بار پاکستان میں انڈسٹریل کمپلیکس کب قائم ہوا؟ اس کا جواب تلاش کرنے کے لیے آپ کو کسی این ایس دور میں جانا پڑے گا۔ اور ستم ظریفی یہ ہے کہ آئی کے اسے چور کہتا ہے۔

DSM

Sense) government ـ don't say Non،NS (it's Nawaz Sharif etc but with ، roads،constructed a lot of valuable buildings equivalent toll received as kickback and money laundered abroad.

ڈاکٹر سلطان محمود

این ایس (یہ نواز شریف ہے، نان سینس مت کہو) حکومت نے بہت سی قیمتی عمارتیں، سڑکیں وغیرہ تعمیر کیں، لیکن کک بیک اور منی لانڈرنگ کے برابر ٹیکس وصول کیا گیا۔

6۔ حاصل مطالعہ 688

بھارت میں شروع دن سے سیاسی ذہن غالب رہا لہٰذا انہوں نے پہلے سال ہی جاگیر داری نظام ختم کر دیا، درآمدہ مصنوعات پر پابندی لگا دی اور تعلیم عام کر دی۔ ہم نے تینوں کام نہیں کئے۔ بس آج فرق ظاہر ہے۔ شروع میں تو ہم بغیر تیل کے سعودی عرب، تعلیم کے بغیر امریکہ اور سرمائے کے بغیر سوئٹزرلینڈ بنے پھرتے رہے لیکن آج ہم قدرتی خزانوں کے باوجود افریقہ، تعلیم کے باوجود سری لنکا اور پانی کے باوجود صحرا ہیں۔ ہم ایٹم بم سے دشمن کی فوج کو توڑ اسکتے ہیں لیکن معاشی ترقی کے لئے ہمیں بھی سیاسی سوچ اپنانا پڑے گی۔

7۔ حاصل مطالعہ 689

جب ہر نئی حکومت پچھلی حکومت سے مختلف ثابت نہیں ہوتی تو سمجھ جائیں کہ سبھی سیاسی پارٹیاں ایک ہی بالادست طبقے کی طوائفیں ہیں۔

8۔ حاصل مطالعہ 690

مستحکم پاکستان چین کی ضرورت ہے جبکہ انتشار کا شکار امریکی مفاد میں ہے۔ ہمارے ہاں حکومتوں کی تبدیلی امریکہ چین کی سرد جنگ کا شاخسانہ ہے۔ امریکہ اس وقت زخم زخم ہے اور محض چند سالوں کی بدمعاشی کا مہمان۔ اس لئے ہماری عوام سے درخواست ہے کہ آپس کے اختلاف رکھیں لیکن ملکی مفاد کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائیں۔ انشاءاللہ پاکستان جلد مستحکم ہو گا۔

حاصلِ مطالعہ 691۔

ہمارے دیس میں توانائی کا عدم استحکام درختوں کی کٹائی بڑھاتا چلا جا رہا ہے اور ہمارے جنگلات آزادی کے وقت چھ فیصد سے گھٹ کر ایک محتاط اندازے کے مطابق 2021ء میں 1.6 فیصد رہ گئے ہیں۔ جو 2017ء میں عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے مطابق 2.2 فیصد تھے۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ ہماری حکومت اب بھی 4.8 فیصد بتا رہی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

10 حاصلِ مطالعہ 692۔

ہمیں آزادی تو شاید اشرافیہ کی خوش قسمتی کے باعث ملی تھی وگرنہ متوسط طبقہ حکومت میں آتا تو لازماً کچھ کام دل و جان سے کرتا۔ یعنی جاگیر داری و سرمایہ داری سے نجات، آبادی پر مکمل قابو، تعلیم و صحت عام، مذہبی اجارہ داری کا خاتمہ، نوکر شاہی و اداروں کی بے لگامی کا خاتمہ، نوے لاکھ پاکستانیوں کی عدم برآمد، نیز نوجوان ٹک ٹاکر نہ بنتے۔ پھر دیکھتے اس ڈسپلن کے ساتھ چین و کوریا کیسے ہم سے آگے نکلتے۔

حاصلِ مطالعہ 73

23جون2022ء

1 حاصلِ مطالعہ 693

ہر شخص اندر سے ختم ہو رہا ہے۔

کسی نے تصویر لینا چھوڑ دی کسی نے اچھے کپڑے پہننا چھوڑ دیئے کوئی محبت نہیں کر رہا کوئی محبت قبول نہیں کر رہا کسی کو تنہائی پسند ہے اور کوئی دوستوں سے نہیں مل رہا۔ عجیب وقت آگیا ہے۔

2۔حاصلِ مطالعہ 693

سی ٹی این (Constructive Thinkers Network) کے روح رواں جناب مسعود خان صاحب نے لاہور کی کریم اپنی خوبصورت شخصیت کے گرد جمع کر رکھی ہے جسے ہم بلا مبالغہ galaxy of wisdom یا خوبصورت گلدستہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ ہم سب نے اپنے مشترکہ دوست جناب پروفیسر ایم اے رفرف کے ساتھ ایک شام منائی اور ان کے علم قرآن سے سوال جواب کی

شکل میں مستفید ہوئے۔ اس محفل میں مہمان خصوصی حضرت علامہ اقبال کی بہو اور سابق جسٹس پنجاب محترمہ ناصرہ جاوید اقبال تھیں۔ ہمیں بھی ان کے ساتھ مہمان بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔

لاہور، 10 مئی 2022ء

3 حاصلِ مطالعہ 694

You only live once,But if you do it right once is enough.

آپ صرف ایک بار جیتے ہیں، لیکن اگر آپ اچھے طریقے سے زندگی بسر کرتے تو ایک بار ہی کافی ہے۔

4 حاصلِ مطالعہ 695۔

ہمارے ملک میں جہالت کی وجہ بھی شاید یہی ہے کہ اساتذہ کرام کو ایسے ذلیل کیا جاتا ہے۔ کم آمدن کے باعث بیوروکریسی کے غلام بن بیٹھتے ہیں مگر اصل بے غیرتی موجودہ حکومت نے دکھائی ہے کہ جس نے جعلی ووٹ بھگتانے کی خاطر EVM پر پابندی لگا دی ہے۔ ورنہ اساتذہ کرام کی آدھی ذلالت ختم ہو جاتی۔ امریکہ اپنی عوام کو تو آن لائن ووٹ ڈالنے کی سہولت دیتا ہے جس کے لئے حکومتی کارندے سے لے کر ووٹر تک کو نہ تو خصوصی طور پر سفر کرنا پڑتا ہے اور نہ کوئی تردد بلکہ اپنے موبائل فون سے ووٹ کاسٹ ہو جاتا ہے لیکن ہم جیسے بھکاری ملک کے لئے عوام کو زیادہ

سے زیادہ ذلیل کرنے کے لئے وہ ہر حربہ استعمال کرتا ہے تا کہ عوام طالع آزما نو کر شاہی کے چنگل سے آزاد نہ ہو سکے۔

5 حاصلِ مطالعہ 696۔

تقسیم کے وقت پاکستان اپنے چھوٹے مگر جامع اور اہم ترین جغرافیے، قدرتی وسائل، مذہب، ثقافت اور زبانوں کے کم تضادات کی وجہ سے بھارت کے مقابلے میں زیادہ اور تیز ترین ترقی کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا لیکن پھر ہمارے مقامی رہنماؤں نے امریکہ سے دوستی لگالی۔

6 حاصلِ مطالعہ 697۔

مادام اگر عورت تنگی ترشی میں ساتھ نبھا جائے لیکن خوشحالی آتے ہی شکوک و شبہات میں پڑ جائے تو؟

7 حاصلِ مطالعہ 698۔

لگتا ہے دھونی دے کر ان مچھندروں کو کونوں کھدروں سے نکالنا پڑے گا جو شرمندگی کے مارے گردنیں جھکائے موجودہ مہنگائی پر چپ سادھے بے ہوشی کے عالم میں نیم مردہ پڑے ہیں اور اپنے پسندیدہ چوروں کے ہاتھوں اس طریقے سے کھال کھنچوانا چاہ رہے ہیں کہ کسی مخالف کی ان پر نظر نہ پڑ جائے۔ یہ محض دو ماہ پہلے تک ایک بھنڈی کی قیمت بڑھ جانے پر گروہ در گروہ کتھک ڈانس پیش

کیا کرتے تھے۔ نیز ان حرام خور صحافیوں کے منہ میں بھی سور ڈال کر چپ کرا دیا گیا ہے جو عمران سے لفافہ نہ ملنے پر سکھر کی کتیا بھکر تک لے جایا کرتے تھے۔

8 حاصلِ مطالعہ 699۔

صرف وہی واقعہ جو شعور سے تحت الشعور میں جا سکتا ہو اور سوتے ہوئے REM (ریپڈ آئی موومنٹ) کے ذریعے نظر آجائے خواب کہلاتا ہے بشرطیکہ جاگنے کے قریب ہونے کی وجہ سے یاد رہ جائے۔ اگر بعد میں اتفاقاً حقیقت بن جائے تو توہم پرست لوگ اسے سچا خواب کہہ دیتے ہیں وگرنہ "سچا خواب "دیوانے کی بڑ ہے۔

خوابوں کی کوئی حقیقت نہیں سوائے اس کے کہ نیند کے دوران ذہن مسلسل کام میں مصروف ہوتا ہے اور ماضی کے واقعات یا یاداشت میں سے تصاویر یا واقعات کو مختلف انداز میں ترتیب دے لیتا ہے۔

ان سے مستقبل کی پیشین گوئی یا کوئی اور بات اخذ کرنے کی کوششیں محض وقت کا ضیاع ہیں۔ جو کچھ باتیں آپ کو درست ہوتی لگ بھی رہی ہوتی ہیں وہ کنفرمیشنل بائیس کا نتیجہ ہوتی ہیں۔

عقیدہ کی وجہ سے لوگ خوابوں کے حوالے سے کوئی اور سوچ رکھنا چاہیں تو وہ ان کی مرضی ہے۔

700 حاصلِ مطالعہ۔

ویسے یہ کلیم کسی حد تک ٹھیک ہے کہ وہ آدھی رات کو اٹھ بیٹھتا ہے کیونکہ شہباز بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہے۔ رہی عوام کی خدمت تو وہ ایک ڈھونگ ہے۔

701 حاصلِ مطالعہ۔

سیدہ صبیح احمد

سیانے نے کیا خوب کہا ہے کہ "انسان ایک ساتھ کبھی نہیں مَرتا بلکہ ہر گُزرتے دِن کے ساتھ تھوڑا تھوڑا مَر رہا ہوتا ہے۔"

فکر انگیز بات۔۔۔۔

ڈاکٹر

انسان بیک وقت زندگی اور موت کی جانب سفر کرتا رہتا ہے اور موت کی ٹکر لگنے تک زندہ ہی رہتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 74

30جون2022ء

1حاصلِ مطالعہ 703۔

بالادست طبقے نے باقی سب کے جسم، دماغ اور روح کو محکوم بنانے کے لئے جو کلاس سسٹم گھڑا اس میں جاگیر داری، سرمایہ داری، سول سروس، ملاں اور ناقص نظام تعلیم کے بعد اب سوشل میڈیا کی مصروفیات ہیں۔ ہم ایک گڑھے سے نکلتے ہیں تو دوسرے میں جا گرتے ہیں۔

2حاصلِ مطالعہ 704۔

ناجائز اختیارات اور بدتمیزی کی اجازت دے دی جائے تو اسی دھرتی پر ہزاروں احد چیمے موجود ہیں۔ جرائم ثابت نہ ہونا کسی ایمانداری کی علامت نہیں بلکہ مک مکا کا سسٹم ہے۔ آپ نے خالی خولی سنا ہو گا ہم ہر لمحے کے گواہ ہیں۔ اگر احد چیمہ جیسے بندے شہباز کے دست و بازو نہ ہوتے تو اربوں کی کمیشن شریف خاندان کبھی بھی باہر نہ بھجوا سکتا۔

3۔حاصلِ مطالعہ 705

حفیظ بٹ

Do we need a big army after nuclear deterrence. Reduce it to sustain our budget.

کیا ہمیں ایٹمی ڈیٹرنس کے بعد بڑی فوج کی ضرورت ہے؟ ہمارے بجٹ کو برقرار رکھنے کے لیے اسے کم کریں۔

DSM

Pak army reduction is also Indian agenda. Nuclear weapons are never used but are a threat to stop aggression by the enemy at large scale. India has decided to use non-conventional cold ways of destroying Pakistan knowingly that it can't win the hot war from Pakistan.

ڈاکٹر سلطان محمود

پاک فوج میں کمی بھی بھارتی ایجنڈا ہے۔ جوہری ہتھیار کبھی استعمال نہیں ہوتے لیکن یہ بڑے پیمانے پر دشمن کی جارحیت کو روکنے کے لیے خطرہ ہیں۔ بھارت نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ پاکستان سے گرم جنگ نہیں جیت سکتا، پاکستان کو تباہ کرنے کے لیے غیر روایتی سرد طریقے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی

نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

یہ اقبال کا کلام نہیں ہے بلکہ ظفر علی خاں کا لیکن کسی فیس بکی نے اسکالر نے اوپر فلاسفر اسلام کی تصویر لگا کر زور پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔

707 حاصلِ مطالعہ۔-5

لیکن اس حد تک کریمنل تو نہیں کہ ضمانتوں پر رہا لوگ اعلیٰ عہدوں پر جا بیٹھے ہوں۔ اگر ہم میں غیرت کا مادہ ہوتا تو اب تک پوری قوم ڈوب کے مر چکی ہوتی۔

708۔حاصل مطالعہ 6

عامر بیگ

ایران پٹرول پیدا کرنے والے بڑے ممالک میں سے ہے۔ اکثر گاڑی والا سڑک کنارے کھڑے کسی شخص کے پاس جا کر گاڑی روک لے گا آپ کی مطلوبہ سمت یا اسکے نزدیک کہیں جا رہا ہو تو وہ آپکو ساتھ بٹھا لے گا اور منزل مقصود پر پہنچنے کے بعد آپ اسے مناسب سی رقم دے دیں وہ رکھ لے گا اس سے پٹرول کی بچت کے علاوہ سواری کا مسئلہ بھی حل اور گاڑی والے کا بھی فائدہ مسافر اور ڈرائیور دونوں فائدے میں کیا یہ سب ہم پاکستان میں نہیں کر سکتے۔

ڈاکٹر

ہم محض مذہب سے دور نہیں بلکہ اخلاقیات سے بھی خاصے لاعلم ہیں۔ لفٹ دینے کی بجائے سڑک کنارے کھڑے لوگوں کو ویسے سو سو بانٹ دیں تو کم از کم جان تو شاید بچ جائے۔ ہم سب لوگ مدد کے جذبے کے باوجود کسی کی مدد نہیں کر پاتے۔

.7 حاصل مطالعہ 709

اگر دوسری شادی کے

دو ماہ بعد بچہ پیدا ہو جائے

تو وہ پچھلے خاوند کا ہی ہوتا ہے۔۔

FATF/فیفٹ

ٹیلنٹ کیساتھ یہاں مجرمانہ سلوک کیوں کیا جاتا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آتا کون ہے جو نہیں چاہتا کہ پاکستان ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا ہو۔

.8حاصل مطالعہ 710

برائے مومنہ ہاشم

پانی سے توانائی مل سکتی تو دنیا میں تیل کے لئے ملکوں کے ملک تباہ کر کے غلام بنانے کی کیا ضرورت تھی؟ بھاپ کے ریلوے انجن کو بھی توانائی کوئلہ جلا کر دی جاتی تھی۔ یہ ایک خالص سائنسی اور طبیعاتی (فزکس) موضوع ہے جسے ڈاکٹر پرویز ہود بھوئی اور ڈاکٹر ثمر مند مبارک جیسے فزکس میں پی ایچ ڈی لوگ ہی درست سمجھ سکتے ہیں۔

۔9حاصلِ مطالعہ 711

اور بارش کا، سارا پانی ہم ضائع کر دیتے ہیں۔ قدرت تو ہم پر مہربان ہوتی ہے کہ شاید یہ اس پانی کو محفوظ کرنے کا کوئی حل سوچیں گے۔ مگر ہم سب بس موسم کا مزہ لینے والے ہیں۔

محمد عثمان

جی ہماری ماحولیاتی کمپنی "ایکوکیئر کنسلٹنسی کمپنی (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹڈ" واٹر ھارویسٹنگ ٹیکنیک پر کام میں بھی مشاورت دے رہی ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ 712۔

مومنہ ہاشم

مشکل ترین الفاظ میں اس حقیقت کو تسلیم کرنا ہے کہ آج کے مسلمان کا زہر اور دانت نکال دیئے گئے ہیں۔ اب یہ گھاس کا سانپ اور چڑیا گھر کا شیر ہے۔

مومنہ ہاشم

استاد محترم آپ گریٹ ہیں۔

ڈاکٹر

مجھے اساتذہ میں شامل کر کے ذلیل کرنا مقصود ہے کیا؟ کیونکہ اساتذہ ہی نے ہمیں اس گہری کھائی میں اتارا ہے محترمہ۔

مومنہ

دیکھیے انہی اساتذہ کی بدولت آپکو استاد + محترم + گریٹ کا درجہ ملا ہے۔

ڈاکٹر

"ایسی محبت سے ہم باز آئے، جو دل کو ستائے، جلائے، رلائے"

حاصلِ مطالعہ 75

۔30جون2022ء

1 حاصلِ مطالعہ 713۔

میرے خیال کے مطابق احسن اقبال ایک بہترین انسان ہیں۔ میں انہیں قریب سے جانتا ہوں۔ کرپٹ تو بالکل بھی نہیں۔ اور نہایت سمجھدار خاتون مسلم لیگ کی رہنما اور والدہ آپا نثار فاطمہ نیز بااصول پرنسپل وٹرنری کالج لاہور ناناجناب ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کی مثبت تربیت میں پلے بڑھے۔

احسن اقبال کی واحد خرابی غلط اور کرپٹ سیاسی جماعت میں شمولیت کا ناقابل معافی جرم ہے۔ ایسے ہی بیشمار اچھے لوگ بدنام جماعتوں میں جا کر اپنی شخصی خصوصیات کو بھی داغدار کر بیٹھے۔ جن میں اعتزاز احسن، اعجاز چودہری، سراج الحق، رضا ربانی جیسے مشاہیر بھی رل گئے۔ چونکہ یہ طوق ان رہنماؤں نے خود اپنے گلے میں ڈالے تھے اس لئے بھگتنا بھی انہیں خود ہی اب پڑے گا۔

2 حاصلِ مطالعہ 714۔

ڈاکٹر رزاق

ڈئیر سر آپ سے ایک بات پوچھنی ہے پلیز۔۔۔

ابرار حسین گیلانی صاحب زیادہ اسلامیات کے ماہر تھے یا پھر اینیمل پروڈکشن کے ماہر تھے۔

میں نے اسی اور نوے کی دھائی کے بہت سارے کولیگز کو ان کے سحر میں مبتلاء دیکھا ہے۔

ان کی بنیادی مہارت اور فیلڈ آف ایکسیلینس کیا تھی؟

ڈاکٹر

گیلانی صاحب بنیادی طور پر وٹرنری فزیالوجی کے ذہین ترین استاد تھے۔ لیکن ساتھ ساتھ دو اور متعلقہ مضامین اینیمل نیوٹریشن اور وٹرنری بائیو کیمسٹری پر بھی عبور رکھتے تھے۔

نہایت شفیق لیکن اصولوں کے حد سخت ہونے کے باعث جماعت اسلامی کے اہم ترین معتمد تھے۔

زرعی یونیورسٹی میں جمیعت کی جڑیں ان سے زیادہ کسی نے مضبوط نہیں کیں اور ایک خاص ڈسپلن، تکلیف دہ حد تک ایمانداری اور درویشی کے باعث کم و بیش چالیس برس ان کا طوطی بولتا رہا۔ تمام

زندگی انتہائی سادگی سے رہے یونیورسٹی کی مراعات تک نہ لیں سوائے ایک گھر کے جس میں ریٹائرمنٹ کے وقت تک ڈرائیونگ روم میں چارپرانی کرسیاں اور دو چارپائیاں بچھی رہیں۔

آج کل زندگی کے آخری ایام اپنے بیٹے کے گھر پاک عرب سوسائٹی لاہور میں گزار رہے ہیں۔ گیلانی صاحب نے اس دور میں بھی حضرت ابوذر غفاری جیسی سادہ بسر کی ہے۔

رزاق

بہت خوبصورت انسان ماشاءاللہ۔

آپ سے مجھے دو دھائیوں پرانے سوال کا جواب مل گیا جو میرے ذہن میں نقش تھا۔ شکریہ سر۔

3 حاصلِ مطالعہ 715۔

انعام ملک

مصلی کہنا گالی ہے۔ تو چوہدری، ملک یا شاہ کہنا کونسی عزت افزائی ہے رہنمائی کریں۔

ڈاکٹر

لوگ اپنے کمزور خاندانی پس منظر کو چھپا کر اپنے آپ کو آپ گریڈ ڈ دکھانا چاہتے ہیں۔ اسلئے اگر کوئی نچلے درجے کے پیشے والا اپنے آپ کو سید وغیرہ بنا کر پیش کر دے تو اس کا دل رکھنے کے لئے اسے عزت دے دینا کوئی بری بات تھوڑی ہے۔ ہاں مطمئن لوگ خاندانی پس منظر دکھانے کی بجائے صرف وہ سابقہ لاحقہ استعمال کرتے ہیں جو انہوں نے اپنی جدوجہد سے حاصل کیا ہوتا ہے مثلاً ڈاکٹر یا پروفیسر۔ خاندانی ناموں کا استعمال کچھ زیادہ مناسب نہیں کیونکہ اس میں ہمارا ذاتی کچھ بھی کمال نہیں ہوتا۔ آپ ملک لکھیں یا چوہدری ہمارے لئے یکساں قابل احترام رہیں گے۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 716

شیخ

صدر علوی صاحب نے یہ وطیرہ بنا لیا ہے کہ جو بل دستخطوں کے لئے آئے اسے واپس کر دو۔ یہ کاروبار حکومت میں روڑے اٹکانے کے مترادف ہے اور ایک شرمناک حرکت ہے۔

ڈاکٹر

چور پاور میں آ کر اپنے آپ کو مادر پدر آزاد رکھنا چاہیں تو کوئی تو ہو جو تاریخ میں اپنا احتجاج ریکارڈ کرائے۔

5 حاصلِ مطالعہ 717۔

ظاہر ہے عمران بھلا اکیلا نواز ،زرداری سے زیادہ ملک کا کتنا بیڑہ غرق کر سکتا تھا جنہوں نے ہر ادارے میں ہزاروں اپنے بندے پلانٹ کر دیئے تھے جو آج تک بھی انہیں بچائے پھر رہے ہیں۔ بلکہ نون لیگ کو طنزاً پٹواریوں کی جماعت ہی اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے اس درجے پر ہزاروں لوگوں کو "میرٹ" پر بھرتی کیا جن میں سے بعض پٹواری تو ڈپٹی کمشنر کے عہدے تک بھی جا پہنچے تھے۔ نیز وہ جتنی زمینیں ان کے حواریوں کو الاٹ کر گئے اس پر تو پوری کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ براہو طاقتور حلقوں کا جنہوں نے نواز شریف کو بادشاہ بننے سے قبل ہی فارغ کر دیا جبکہ وہ بے چارہ پورے ملک کو لیز پر بس لینے ہی والا تھا بلکہ ملک عزیز بھارتی کالونی بننے سے بس دو چار قدم ہی دور رہ گیا تھا۔

آصف خواجہ

متعصبانہ اور مبالغہ آمیز تحریر کی ایک بہترین مثال۔

ڈاکٹر

محض متعصب اور مبالغہ آمیز کہنا کبھی بھی ٹھوس تبصرہ نہیں ہوتا۔ آپ برائے مہربانی مبالغہ آمیز بیانات کو اجاگر کریں۔

6حاصلِ مطالعہ 718۔

آصف شجاع

یہ ملک "سیاسی سائنسدانوں" کی لیبارٹری بنا ہوا ہے۔ کئی کئی فارمولے بنائے اور ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ ماضی کے المناک حادثات سے بھی ان سیاستدانوں نے کچھ نہیں سیکھا۔ کنگال ملک کو سپر پاور سمجھ کر چلانے کی ناکام کوشش نے ہمیشہ نقصان پہنچایا۔

عائشہ

سر سلطان آپ ہمیشہ ہی صحیح کہتے ہیں آپ سے بحث کیئے بغیر ہی آپ کو مان جاتے ہیں۔

ڈاکٹر

جی نہیں میم۔ آپ ایسے ہی مت مانیں۔ دلائل مضبوط کریں بجائے آواز اونچی کرنے کے (مخاطب آپ نہیں بلکہ وہ ہیں جو جلد ہی ہتھے سے اکھڑ جاتے ہیں)۔ یہ ملک کی بہتری کے لئے ایک ڈائیلاگ

ہے جس کو اخلاقی دائرے میں رکھتے ہوئے جاری رکھنا بے حد ضروری ہے۔ وگرنہ خدانخواستہ ہمارے گھر کو کوئی نقصان پہنچا تو ہم بھی ذمہ دار سمجھے جائیں گے۔

7 حاصلِ مطالعہ 719۔

اسے امبر یا عنبر بھی کہتے ہیں اور اصلی عنبر قریباً دو لاکھ روپے کلو کے حساب سے ملتی ہے۔ دیسی ادویات میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

8 حاصلِ مطالعہ 720۔

پانی کی 90 فیصد بچت میں کسان بھی کردار ادا کر سکتا ہے اگر وہ کھیت کی لیزر لیولنگ کرا لے، اور ڈرپ یا سپرنکل کا طریقہ اپنا لے۔

9 حاصلِ مطالعہ 721۔

کائنات میں ہر شے اپنا کام وقت پر کر رہی ہے تو پھر تم کیوں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے سے کترا رہے ہو؟

یہ ایک غیر منطقی دعا ہے کہ اللہ تمہیں مصیبت سے بچائے کیونکہ مصیبتیں تو آئیں گی۔ اس لئے دعا یہ مانگیں کہ اللہ ہمیں ان مصیبتوں سے لڑنے کی ہمت عطا فرمائے

10 حاصلِ مطالعہ 722۔

ہمارے ہاں عورت نے جماع کو اپنی باتیں منوانے، مرد کو دھمکانے اور کنٹرول کرنے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پہ استعمال کیا ہے۔ نیز عورت نے جماع کو اپنے فائدے کے لئے استعمال کیا ہے۔

ایمان

ڈاکٹر

ازل سے یہی سکہ رائج رہا ہے اور خوب چلنے والا بھی ہے اس لئے تھوڑی بہت افراط زر ہو بھی جائے تو کیا مضائقہ ہے۔

حاصلِ مطالعہ76

-30جون2022ء

1حاصلِ مطالعہ 723۔

کسی بھی یونیورسٹی یا مخلوط کالج میں گھس جائیں تو وہاں علمی پیاسے نظر ہی نہیں آتے لیکن جنسی پیاسے جوڑیوں کی شکل میں جابجا نظر آئیں گے۔

2حاصلِ مطالعہ 724۔

یہ قوم پچھتر سالوں سے اندھیری راہوں میں ماری جاتی رہی ہے اور ہمارے ریکوڈک جیسے تمام معدنی ذخیروں کی بالائی کو اوپر اوپر ہی سے اچک لیا جاتا رہا ہے۔

3-حاصلِ مطالعہ 725

The Senate Standing Committee on Climate Change on Thursday was left baffled when it learnt that the United Kingdom، Iran، United Arab Emirates، Saudi Arabia، United States of America،

Belgium، Germany، Spain، Canada and Italy، were the top-10 countries، respectively، exporting waste to Pakistan.

The committee was shocked to see the names of some of the friendly countries as well as those often found voicing concerns on climate change issues among the top-10 countries dumping their waste in Pakistan، questioning why no one ever objected to "imported waste".

جمعرات کو سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے موسمیاتی تبدیلی اس وقت حیران رہ گئی جب اسے معلوم ہوا کہ برطانیہ، ایران، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، بیلجیئم، جرمنی، اسپین، کینیڈا اور اٹلی سرفہرست-10 ممالک ہیں۔ بالترتیب، پاکستان کو فضلہ برآمد کرنا۔

کمیٹی کچھ دوست ممالک کے ناموں کو دیکھ کر حیران رہ گئی اور ساتھ ہی وہ لوگ جو اکثر 10 سرفہرست ممالک میں سے موسمیاتی تبدیلی کے مسائل پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اپنا فضلہ پاکستان میں ڈالتے ہیں، یہ سوال کرتے ہوئے کہ "درآمد فضلہ" پر کبھی کسی نے اعتراض کیوں نہیں کیا۔

4-حاصلِ مطالعہ 726

نواز شریف نے قاضی فائز عیسیٰ کو دو نمبر طریقے سے جج بنایا تھا۔ قریب سے جانتا ہوں۔

قیوم شیخ

جیسے بھی۔ لیکن عدلیہ کا ایک روشن ستارہ ہے۔

ڈاکٹر

ہمیں ستارے ہی لے ڈوبے چاہے فلمی ستارے ہوں یا سینے پہ سجے۔

5-حاصلِ مطالعہ 727

یہ مریم نما تصویریں خلط ملط کرنے والے شیطانوں نے تو عمر رسیدہ لوگوں کو بھی شش و پنج میں ڈال دیا ہے۔ بے چارے ہر تصویر کو اصلی سمجھ بیٹھتے ہیں۔

قیوم شیخ

اور بعض اصلی کو بھی اصلی نہیں مانتے۔

ڈاکٹر

نون لیگ نے جھوٹی مشینری اس قدر زیادہ استعمال کر لی ہے کہ اب تو عمران جیسے سچ بولنے والے بھی مشکوک لگنے لگ گئے ہیں۔

6-حاصلِ مطالعہ 728

اس کتاب کو لکھنے میں کیا وقت لگانا جسے عام عوام نے تو ویسے ہی نہیں پڑھنا لیکن وہ ضرور پڑھے گا جسے اس میں سے اختلافی باتیں چننا ہوں گی۔ بالفاظ دیگر پنڈورا بکس کھولنے کا فائدہ کیا؟

-7حاصلِ مطالعہ 729

مرد صرف معاشرتی طور پر عورت کا آقا ہو سکتا ہے مگر فطرتاً، عقلاً، منطقی اعتبار سے، دل سے، دماغ سے اور نفسیاتی طور پر عورت کا غلام ہے۔

ڈاکٹر

جنسیت نے مرد کو برباد کر رکھا ہے ورنہ جنس تو یہ بھی تھی کام کی۔

8-حاصلِ مطالعہ 730

برائے مونا رضا

آپ ڈبل نہیں ڈیڑھ ایجنٹ ہیں۔ دل کی انصافین مگر ذہنی طور پر کچھ پٹواریوں کی دوست۔

مونا

میرا تو ذکر ہی چھوڑیں۔ دلی طور پر عمران پسند، دماغی طور پر فوج پسند، نفسیاتی طور پر عورت پسند، روحانی طور پر غامدی پسند، جگری طور پر دوست پسند، مردانگی طور پر حسن پسند، کاروباری طور پر ناکامی پسند، جسمانی طور پر آرام پسند، علمی طور پر ماحول پسند، اور مجموعی طور پر چوں چوں کا مربہ۔

9-حاصلِ مطالعہ 731

ادب کے غلاظت بھرے ہجوم میں جب کوئی عورت تخلیق کار کے طور پر آگے بڑھتی ہے تو مردوں کی بھیڑ گدھ بن جاتی ہے۔

ہر کوئی اسے اپنے پروں سے اڑانا چاہتا ہے۔ یہ سطحی، کم ظرف اور اندر سے خالی لوگ اول تو ذہین عورت کو قبول نہیں کرتے۔ کر بھی لیں تو اپنی شرطوں پر۔ یہاں عورت کا قدم جمانا بہت مشکل ہے۔ انہیں وہ ذہین عورت پسند ہے جو ایک قدم ان کے پیچھے رہ کر انہیں "استادی" کا درجہ اول دے ان کی چھاؤں چھتر میں رہنے کا دم بھرے۔

ان کا دل بہلائے، نفسیاتی کجیوں کی داد رسی کرے۔

جو عورت ایسا نہیں کرتی یہ اس کے باجماعت دشمن بن جاتے ہیں۔

ڈاکٹر

تو عورت پھر عورت کی دشمن بننے کی بجائے دوست بن جائے تا کہ مردوں کے جھنڈ سے فرار حاصل کر کے اپنی الگ پہچان بنالے۔

10-حاصلِ مطالعہ 732

اگر سوچ قومی ہو تو عمران نواز لٹیرے سے ہزار گنا بہتر ہے۔

حاصلِ مطالعہ 77

30جون2022ء

1حاصلِ مطالعہ 733۔

کراچی کا بھی نکاسی آب کا نظام موجود ہے لیکن کرپٹ مافیا کے چنگل میں پھنس کر بیکار ہو چکا ہے۔ دوم جب حکومت خود مردم شماری میں تین کو دو کروڑ بنادے گی تو فنڈز مزید محدود ہو جائیں گے۔

2حاصلِ مطالعہ 734۔

انسان کی بنیادی ضروریات پوری ہو جائیں تو وہ خاصہ مطمئن ہو جاتا ہے اور ان ضروریات میں لمس بھی شامل ہے۔

3حاصلِ مطالعہ 735

گھر میں جانور رکھنے کا تو صاف مطلب یہ نکلتا ہے کہ اپنے جیسے دوسرے انسان سے عدم محبت اور عدم برداشت۔ حاکمیت پسند ذہنیت اور پاکیزگی و طہارت کے تقاضوں سے لاپرواہی نیز اول درجے کی تنہائی۔

ہارون ملک

ہاں جی ایک مذہب بھی یہی کہتا ہے کہ کُتے گھر میں نہیں رکھیں۔

ڈاکٹر

میرے نفسیاتی و سائنسی تجزیے کو آپ نے مذہبی رنگ دینے کی کوشش کی ہے۔ چلیں کوئی بات نہیں۔ سلامت رہیں۔ میرا خیال ہے کہ مذہبی وجذباتی رنگ دینے سے مکالمہ مر جاتا ہے۔

4حاصلِ مطالعہ 736

لیکن محمود بھیا اس کے ساتھ ساتھ لکھاری کو قلبی اطمینان کے لئے زیادہ سے زیادہ لائکس کھینچ لینے کی ٹیکنیک بھی آنی چاہیئے۔ لیکن اس کے یا تو لکھاری لڑکی بن کر پیش ہو، یا اسے ڈیجیٹل طریقے سے لائکس بڑھانے کا فارمولا آتا ہو اور یا پھر کوئی سیلبریٹی ہو۔ ورنہ ہمارے جیسے نو دس ہزار کی کمیونٹی رکھنے والے چالیس پچاس لائیکس سے آگے کیا جا پائیں گے۔

5حاصلِ مطالعہ737

ویسے عرض کروں کہ سائنسی ترقی اس نہج پر تقریباً پہنچنے والی ہے کہ جب آج کے دور کے عملی لوگ 2122ء بھی دیکھ سکیں گے۔

6-حاصلِ مطالعہ738

ابھی بھی ہم نے امید کا دامن نہیں چھوڑا۔ ہو سکتا ہے کہ عام انتخابات تک خان کو یونہی رگیدا جاتا رہے اور پھر اسے 2028ء تک کا مینڈیٹ مل جائے۔

739حاصلِ مطالعہ7-

سوڈیڑھ سو سال پہلے مغرب میں بھی لڑکی لڑکے کے پاکستان جیسے ہی مسائل ہوتے تھے پھر انہوں نے آہستہ آہستہ رواجوں سے آزادی حاصل کر لی حتیٰ کہ حیوانات کی طرح ماں باپ بھی چھوڑتے چلے گئے اور جہاں دل کیا جنسی بھوک بھی مٹالی۔ مگر ان کے رہنماؤں نے پورے مغرب کو اپنے ممالک کے اندر اس خاندانی توڑ پھوڑ کے باوجود ایک قوم کی شکل دی اور وہ روز بروز ترقی کرنے لگ گئے ہیں۔ پھر انہوں نے دنیا بھر کی دولت چوس کر سائنسی ترقی کو اولیت دی اور آج ستر اسی فیصد ایجادات کا سہرا بھی ان ہی کے سر ہے۔

8حاصلِ مطالعہ740

ڈاکٹر

ہر اختلاف میں جیتنے کی کوشش مت کرو۔ بعض دفعہ دل جیتنا موقف جیتنے سے زیادہ ضروری ہوتا ہے!!

اشمل

دل ول جیتنے والی بس کتابی کہانیاں ہی ہوتی ہیں اصل چیز صرف مطلب ہوتا ہے ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر

آج ثابت ہو گیا کہ عظیم دماغ ایک جیسا ہی سوچتے ہیں۔ آپ کا میرا موقف بھی مل گیا اور شاید ایک ہی ساعت میں ہم دونوں نے لکھا بھی ہے۔

Great minds think alike

اشمل

میں نے مان لیا اچھی باتیں ایسے ہی ہیں جیسے دور کے ڈھول سہانے لگتے ہیں اچھی باتیں بس کہانیوں کتابوں فلموں ڈراموں میں ہی اچھی لگتی ہیں، جسے برائی اور مطلب پرستی کہا جاتا ہے بس وہی حقیقت ہے۔

ڈاکٹر

جی ویسے ہی جیسے ایک ڈھول ملتان پہنچا تو مہیلا نے ملنے سے صرف اس لئے انکار کر دیا کہ کہیں قریب آ کر کان نہ پھاڑ دے۔

9-حاصلِ مطالعہ 741

جس طرح آکسفورڈ ڈکشنری میں لفظ گلوبٹ کا لفظ تخریب کاری اور غنڈہ گردی کی تشریح کے حوالے سے شامل کیا گیا تھا، اسی طرح ایک وقت شاید لفظ لوٹا بھی دھوکہ دہی اور موقع پرستی کے حوالے سے ڈکشنری میں اپنی جگہ بنالے۔ اتفاق سے ان ہر دو اصطلاحات کا موجد خیر سے عظیم پٹواری سائنسدان نواز شریف اور ن لیگ ہے۔

10-حاصلِ مطالعہ 742

پورے یورپ کے تیس پینتیس ممالک کی آبادی دنیا کا محض سات فیصد ہے لیکن وہ پوری زمین کی بیس فیصد دولت استعمال کر رہا ہے۔ پہلے یورپ نے کوئلے سے بجلی بنانے پر پابندی عائد کی تھی جو اب اٹھالی گئی ہے۔

حاصلِ مطالعہ 78

-16جولائی 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ 743۔

اتنا لمبا آئین لکھنے سے تو بہتر تھا کہ دو سطور لکھ دیتے کہ مالدار اور طاقتور گناہ کرے تو حج کر لے!

اور اگر جرم کرے تو نج کر لے۔

2 حاصلِ مطالعہ 744۔

میری شدید خواہش ہے کہ ہمارے سیاسی رہنما اتنے باشعور اور راست باز ہو جائیں کہ دیگر م ُہذب ممالک کی طرح ہماری فوج بھی سیاسی معاملات میں مداخلت کرنے کی جرأت ہی نہ کر سکے۔

3-حاصلِ مطالعہ 745

کنیز کھوکھر چند امنافقتیں ثابت نہ بھی ہوں تو اللہ تو جانتا ہی ہے نیز کسی شخص کے ذاتی طور پر منافق ہونے یا ایک پوری تحریک کے منافق ہونے میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ ویسے کون ہے جو

اپنی گناہ گاری خود مانتا ہے بلکہ اپنے آپ کو حق سچ اور دوسرے پر الزامات کی بارش کرتے رہنا ہمارے معاشرے کا المیہ ہے۔

4-حاصلِ مطالعہ 746

ہمارے قومی ادارے بھی بھارت بنگلہ دیش کی طرح منافعے میں ڈھل سکتے ہیں بشرطیکہ کرپٹ جونکیں مارنے کا کچھ انتظام ہو جائے۔

5۔حاصلِ مطالعہ 747

کسی بھی یونیورسٹی یا مخلوط کالج میں گھس جائیں تو وہاں علمی پیاسے نظر ہی نہیں آتے لیکن جنسی پیاسے جوڑیوں کی شکل میں جابجا نظر آئیں گے۔

6-حاصلِ مطالعہ 748

یونس زاہد

جاندار اور بے جان مادے ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔

ڈاکٹر

ارے نہیں بھیا۔ تمام زندہ اجسام بنیادی طور پر بے جان مادوں ہی سے مل کر بنے ہیں اور بعد از مرگ بھی بے جان مادوں میں منتقل ہو جائیں گے۔ صرف ایک مثال دوں گا۔ امائینو ایسڈ زندہ مادہ ہے لیکن یہ ہائیڈروجن، آکسیجن اور نائٹروجن سے مل کر بنا ہے جو تینوں بے جان ہیں۔ اسی طرح مرنے کے کافی دیر بعد تمام اجسام (انسان چرند پرند درخت وغیرہ) مختلف معدنیات میں منتقل ہو جائیں گے جو سب کے سب غیر جاندار ہیں۔

749 حاصلِ مطالعہ 7-

علی امجد

What are the key take away from the session of Lahore Master Plan?

لاہور ماسٹر پلان کے اجلاس سے اہم چیزیں کیا ہیں؟

DSM

The factor of Lahore urbanization was unfortunately not focused as well as the engulfing agricultural lands of the division by housing societies.

ڈاکٹر سلطان محمود

لاہور کی شہری کاری کے عنصر پر بد قسمتی سے توجہ نہیں دی گئی اور ساتھ ہی ڈویژن کی زرعی زمینوں کو ہاؤسنگ سوسائٹیز نے گھیر لیا۔

8-حاصلِ مطالعہ 750

تمام غذائی اشاریوں کو بیک وقت مد نظر رکھیں تو ایک ولایتی انڈہ چار دیسی انڈوں کے برابر ہے۔
ڈاکٹر سلطان محمود

9-حاصلِ مطالعہ 751۔

یہ تو پٹواریانہ بد دیانتی کی انتہائی بھونڈی مثال ہے کہ عمران کی خوبیوں والے بیان کا حصہ کاٹ کر صرف خرابیوں والا پھیلا دیا گیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مریم کی طرح عام پٹواری بھی

ایڈٹ شدہ ورژن تیار کرنے میں ماہر ہے اور لٹیرے نواز شہباز کے سامنے دیانتدار شخص کا تذکرہ بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

10-حاصلِ مطالعہ 752۔

Literacy rate can be maneuvered between zero to hundred percent simply by changing its definition.

شرح خواندگی کو صرف اس کی تعریف بدل کر صفر سے سو فیصد کے درمیان کیا جا سکتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 79

16-جولائی 2022ء

1-حاصلِ مطالعہ 753۔

میں تحریک انصاف جماعت کو ایک ناکام جماعت سمجھتا ہوں اور اس کا شدید ناقد بھی ہوں۔ وجہ صرف ایسے بہترین لوگوں کا ایک بدترین معاشرے کے اندر سیاست کرنا ہے۔

2-حاصلِ مطالعہ 754۔

طارق محمود

فوج تو پہلے بھی حکومت لاتی اور ہٹاتی تھی، مگر عوام کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ کرپٹ لوگوں کو لایا جائے، یا اتارا جائے، عوام ہمیشہ اس سے لاتعلق رہتی ہے۔

مگر اس دفعہ کیا ہوا۔

فوج نے اب بھی ماضی کی طرح دیگر لیڈران کی طرح عمران خان کو ہٹایا، تو عوام کو تکلیف کیوں ہوئی۔ وجہ صرف یہ تھی کہ اس دفعہ لیڈر ایماندار تھا۔

ایسا لیڈر ہمیشہ عوام کا براہ راست مسئلہ بن جاتا ہے۔

عوام اپنی تقدیر خود جس کے ہاتھوں میں سونپتی ہے، اس کو لانے اور ہٹانے کا فیصلہ بھی وہ اپنے ہاتھوں میں لے لیتی ہے۔

اس لیے اس دفعہ باقی سب کچھ ویسا ہی ہوا تھا، جیسے کہ ہمیشہ ہوتا آیا ہے۔

کچھ انوکھا نہ ہوا تھا۔

مگر اس دفعہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک پر خلوص و ایماندار لیڈر کا آنا ہی اصل حادثہ تھا، ایک خوشگوار حادثہ۔

یہی وجہ ہے کہ عمران خان کو ہٹانے سے لیکر اب تک جتنے بھی واقعات ہوئے، ان سب کا ریسپانس مختلف تھا، انوکھا تھا، حیرت انگیز تھا۔

ایک زندہ لیڈر کی زندہ و آزاد عوامی مقبولیت کا جیتا جاگتا ثبوت۔

ڈاکٹر

عمران پر شاید اس سے اچھا تبصرہ ممکن نہیں لیکن اس تبصرے کو کاملیت عطا کرنے کی خاطر صرف ایک بات کا اضافہ کرنا چاہوں گا۔ عمران کی دریافت بھی فوج کا کارنامہ ہے اور عوام کا ایماندار شخصیت کے لئے کٹ مرنے کا عزم بھی فوج کی عظیم فتح ہے۔ اب فوج عمران کو سامنے رکھ کر کسی نئے تجربے کے بغیر دس سال آرام سے حکومت کر سکتی ہے۔ کیونکہ فوج نے ایسی صورتحال بنادی ہے کہ شفاف انتخابات کی صورت میں عمران دو تہائی اکثریت سمیٹنے کے قابل ہو چکا ہے۔ چونکہ ملک کو سیاستدان کے حوالے کرنے جیسا "خطرہ" فوج ابھی برداشت نہ کر سکے گی اس لئے دو تہائی اکثریت میں قاف لیگ اور ایم کیو ایم کا تڑکہ لگا رہے گا خان کو بے قابو ہونے سے بچانے کے لئے۔ البتہ یہ حقیقت اپنی جگہ برقرار ہے کہ عوام کو بے حد کرپٹ کرنے والے سیاستدانوں کو اس کرپٹ قوم ہی نے تقریباً دیس نکالا دے دیا ہے۔ باقی عمران پر برسنے والوں کے لئے صرف اتنا بتا دینا ہی شاید کافی ہو کہ

"آواز سگاں کم نکند رزق گدارا"

3-حاصلِ مطالعہ 755۔

ان ستاروں کی روشنی آپ تک پہنچ چکی اب آپ کمند نکال لیں

Ali Raza Ahmad

جو کمند میں نے ڈالنی تھی وہ ابھی پچھلے برس ہی بیکار سمجھ کر ردی میں دے دی۔

4-حاصلِ مطالعہ 756

مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے بہت سے کردار تھے لیکن ڈراپ سین یحییٰ اور بھٹو سے کرایا گیا۔ پولینڈ سے ڈاکٹریٹ میں چٹاگانگ یونیورسٹی کے پروفیسر محمد حسین میرے سینئیر اور فلیٹ فیلو تھے انہوں نے ہماری فوج کی آزادی کے وقت کی سوچ پر ایک بار تفصیل سے بنگالی سوچ پر گفتگو کی تھی۔ اور اصل ذمہ دار قائداعظم اور ایوب خان کو قرار دیا تھا۔ ان کے خیال کے مطابق جب ریڈکلف مشن نے ہزار میل کے فاصلے پر دو صوبے تجویز کئے تھے تو قائداعظم کو اسی وقت دو آزاد ممالک کا اعلان کر کے مسلم کنفیڈریشن کا اعلان کر دینا چاہیئے تھا۔ اس طرح برادرانہ تعلقات بھی خراب نہ ہوتے اور بھارتی فوج بھی دو محاذوں پر بٹ جاتی۔

5-حاصلِ مطالعہ 757

تحسین احمد

موجودہ حکومت جب عمران کو کرپٹ ثابت نہیں کر سکی تو اس کے رشتے داروں کی کہانیاں سنانے لگی۔

اعظم منیر

پڑ گئی پاؤں میں یوتھیا پے کی زنجیر تو کیا،
ہم تو اس کو بھی تیری زلف کا بل کہتے ہیں۔
اعظم منیر

۔ زلف تو مریم کی ہے

اعظم منیر

لیکن مصنوعی زلفیں تو ادھر مردوں کے سر پر بھی بہت ہیں۔

سلطان محمود

اور کچھ صرف کوکین کی ڈوز پر چل رہے ہیں۔

اعظم منیر

اگر بغیر ثبوت کے ہی الزام تراشی کرنی ہو تو چور حکومت کے بارے میں بیشمار کوکین جیسی کہانیاں زبان زد عام ہیں۔

6-حاصلِ مطالعہ 758

سلطان محمود

میں ملک چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

تیری دنیا سے دور چلے ہو کے مجبور۔۔ ہمیں یاد رکھنا

کنیز بتول۔

7-حاصلِ مطالعہ 759

Farhat Saleemi Your concern is right. At least I'm leaving the country.

'وبا 'کے زمانے میں ملک چھوڑنے کا حکم نہیں ہے۔ بہادری سے مقابلہ کرنے کا حکم ہے۔ دوسرے یہ کہ ملک تو بھگوڑے ہی چھوڑ کر بھاگتے ہیں ہمیشہ Rainy day میں بھی اور Sunny day میں بھی۔ آپ کیوں ان میں شامل ہوتے ہیں؟

8-حاصلِ مطالعہ 759

ڈاکٹر

اسٹیبلشمنٹ عمران کو اگلی پوری ٹرم دے رہی ہے۔ نشانی یہ ہے کہ موجودہ حکومت سے سبھی غیر معروف فیصلے کرا کے عمران کی کھال بچائی گئی ہے لیکن امریکی بلاک سے نکلنے کا انتہائی مشکل کام عمران ہی سے لیا جائے گا چاہے امریکہ اسے سزا کے طور پر قتل ہی کرا دے۔ قتل کی صورت میں سب سے زیادہ خوشی اسٹیبلشمنٹ کو ہو گی کیونکہ دشمن دشمن کو مارے گا۔

تحسین

خان نے اسٹیبلشمنٹ کی ماں بہن ایک کی ہوئی ہے اور آپ ایک سازشی تھیوری لے کر بیٹھے ہیں۔

ڈاکٹر

یہ سب مک مکا ہے۔

9-حاصلِ مطالعہ 760

براہ راست ملنے والے 65 فیصد نتائج کے مطابق تحریک انصاف لاہور کے ضمنی انتخاب سے 20 میں سے 17 سیٹیں جیت چکی تھی۔ اب پرنسپل (اسٹیبلشمنٹ) کی میٹنگ جب ہو گی تب پتہ چلے گا۔

10-حاصلِ مطالعہ 761

ڈاکٹر

اگر ایوب دور کی سیاست کو سوچا جائے تو شاید ان میں سے ایک نشست محترمہ فاطمہ جناح کی بھی تو بنتی ہو گی۔

ہارون

سیاسی اختلاف اپنی جگہ لیکن اکابرین کے حوالے سے مضحکہ خیز بات انتہائی نامناسب ہے۔ محترمہ فاطمہ کی تحریک پاکستان میں خدمات ناقابل فراموش ہیں اور باضمیر قومیں اپنے محسنوں کی عزت کیا کرتی ہیں۔

حاصلِ مطالعہ80

-16جولائی2022ء

1حاصلِ مطالعہ763۔

نوشابہ کمال

اپنے آپس میں انا کی دیوار کھڑی کر لیتے ہیں جبکہ ہم دور والوں کو متوجہ کرنے کے لئے اسی انا کی پرواہ نہیں کرتے۔ پلیز ذہن خالی کر کے انسانی رویوں پر خوب غور کریں۔

2حاصلِ مطالعہ764۔

برائے تحسین احمد

اب آپ آہستہ آہستہ نون لیگ سے دوری اختیار کریں گے۔ اسے طنز نہ سمجھیں کیونکہ عقلمند لوگ بڑے فیصلوں کی ناکامی کے ڈر سے یو ٹرن لے ہی لیتے ہیں۔ عیسائی اور مسلمان کافی دیر بحث کرتے رہے۔ اگلے دن عیسائی مسلمان اور مسلمان عیسائی ہو گیا۔

3-حاصلِ مطالعہ 765-

سیدہ فصیح گل کے لئے

پہلی بات یہ ہے کہ تعصب سے پاک ہو کر سوچیں تو کراچی کسی مخصوص طبقے کا شہر ہر گز نہیں یہ سارے پاکستانیوں کا ویسے ہی شہر ہے جیسے لاہور، پشاور، فیصل آباد اور اسلام آباد۔

دوسری بات۔ اس شہر کی جو خدمت جماعت اسلامی کر گئی تمام تر اختلافات کے باوجود کہوں گا کہ اس سے زیادہ مخلص اور صالح قیادت کراچی کو کبھی ملی ہی نہیں۔

تیسری بات۔ الطاف حسین کی قیادت میں ایم کیو ایم ایک فسطائی جماعت تھی اور اس کا جھکاؤ خلیج کی مدد کرنے کے لئے بھارت کی جانب تھا تا کہ کراچی کو آہستہ آہستہ اس قدر کمزور کر دیا جائے کہ وہ دوبئ کی ترقی میں رکاوٹ نہ بن سکے۔ اور اس کام میں وہ جماعت کامیاب رہی۔ جناح پور کا شوشہ بھی بھارت کی فنڈنگ سے الطاف حسین نے چھوڑا۔

معذرت کے ساتھ یہ ایم کیو ایم ہی کا بیانیہ تھا کہ پنجاب ہمیں کھاتا ہے لہٰذا اس سے جو نفرت اور تعصب 1980ء کے بعد خصوصی طور پر نئی نسل کے دماغ میں ٹھونسا گیا وہ آج بھی نظر آتا ہے۔

میرا پیدائشی شہر لاہور ہے لیکن میں پاکستان کے ہر شہر کو" اپنا شہر "کہہ کے مخاطب کرتا ہوں۔ یہ مرکزیت اہل کراچی میں نظر نہیں آتی بصد احترام اور معذرت کے ساتھ۔

ہم کراچی کی تباہی پر بے حد غمگین ہوتے ہیں اور یہ وہ شہر ہے جس کو 1964ء میں غیر ملکی سفراء لندن، پیرس اور جنیوا کے بعد کا درجہ دیا کرتے تھے۔ گو کہ دارلخلافہ اسلام آباد منتقلی کا بھی اس شہر کی ترقی پر برا اثر پڑا لیکن لاہور و پشاور بھی بغیر دارلخلافہ بنے ہی ترقی کر گئے۔

چونکہ ہمارے ہاں سازشی تھیوریوں پر زیادہ یقین کر لیا جاتا ہے اس لئے میری بات اگر آپ کو بری لگے تو معذرت چاہوں گا۔

فصیح گل

کراچی میں انتخابات ہوں،، یہاں مہمیں چلیں ناچلیں ایک چیز جو چلتی ہے وہ ہے "ڈیل پیکیج"،، یا آسان الفاظ میں کہا جائے تو مشترکہ مفاد پیکیج ،کل ایک تحریر لگائی تھی کہ کراچی میں بلدیاتی الیکشن ہونے والے ہیں تو کراچی کے حق میں فیصلہ کیجئے گا، بہت سارے احباب نے "جماعتِ اسلامی / ترازو" کو ووٹ دینے کی بات کی کچھ احباب "پاکستان تحریکِ انصاف / بلے" پر مہر لگانے کی باتیں کرتے نظر آئے سب سے زیادہ تعریفیں جماعتِ اسلامی کے کارکنان کی کی جارہی تھیں کہ

جناب اگر کوئی کراچی کے لیے مخلص ہے تو وہ صرف جماعت اسلامی ہے ان کا منشور ان کی لگن حافظ نعیم کی جوشیلی تقاریر، جذباتی باتیں۔۔۔

بھئی کل بھی ایک بات کی تھی آج بھی ایک ہی بات کر رہے ہیں کراچی لاوارث اولاد ہے خاندانِ پاکستان کی اس کے نام پر بس مشترکہ مفاد ہی دیکھے جاتے ہیں۔

جو لوگ جس جماعت کے بھی گُن گا رہے ہیں وہ صرف ان کی جانب سے چھپنے والے اشتہارات پمفلٹس ایک نظر دیکھ لیں۔

ہک ہا! شاید کراچی ہمیشہ ایسا ہی رہے گا، اچھا ایک بات اور بھی کرنی تھی وہ یہ کہ کل کچھ دوست کہتے ملے کہ کراچی بھی ترقی کر سکتا ہے جیسے لاہور، پشاور اور اسلام آباد نے کی کراچی شہر بھی ان شہروں کی طرح ہی ہے

ڈاکٹر

محترمہ آپ چاہیں تو صاف طور پر میرا نام لکھ سکتی ہیں۔ عروس البلاد کراچی کو جذباتی نہیں صحت مند عقلی مکالمے کی شدید ضرورت ہے۔

4-حاصلِ مطالعہ 766

Sheikh

Why do overseas Pakistanis، and not the local Pakistanis، have a special soft corner for Imran Khan?

شیخ

کیوں بیرون ملک مقیم پاکستانی، عمران خان کے لیے خاص نرم گوشہ رکھتے ہیں جبکہ کہ مقامی پاکستانی نہیں پسند کرتے؟

DSM

Because oversees Pakistani believe that their back-home families are safe from land grabbing mafia and the decoits sitting in PMLN & PPP.

ڈاکٹر سلطان محمود

کیونکہ پاکستانیوں کا خیال ہے کہ ان کے گھر والے زمینوں پر قبضہ مافیا اور PMLN اور PPP میں بیٹھے ڈاکوؤں سے محفوظ ہیں۔

5-حاصلِ مطالعہ 767

پاکستان دنیا بھر میں کپاس کی پیداوار میں چوتھے؛ دودھ اور گنے میں پانچویں؛ گندم کی کاشت میں آٹھویں اور چاول کی پیداوار میں دسویں نمبر پر ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ غذائی عدم تحفظ میں! 113 ممالک میں 75 ویں نمبر پر ہے۔ بڑی وجہ یہ ہے کہ آبادی میں بھی 5 ویں نمبر پر ہے۔

6- حاصلِ مطالعہ 768

عطاء تارڑ کے دادا رفیق تارڑ نے ایک جج ہوتے ہوئے نواز شریف کا چمچہ بنکر ججوں میں بریف کیس بانٹے اور چیف جسٹس کے خلاف سازش کی

بعد میں انکی خدمات کے نتیجے میں انکو صدر بنا دیا گیا اور آج انکا پوتا عطاء تارڑ بھی نواز شریف کے کہنے پر MPAs خرید رہا ہے۔

جسٹس سجاد علی شاہ کا مہر بخاری سامنے انکشاف۔۔۔

7- حاصلِ مطالعہ 769

جس کرنسی کی قیمت بڑھ رہی ہو اسے خریدتے نہیں بیچتے ہیں۔ کرنسی کی قیمتیں جب انتہا کو چھوتی ہیں تو واپس بھی لوٹتی ہیں۔ اب اگر 225 کا ڈالر خرید لیں تو کل جب 200 کا ہو جائے گا تو فی ڈالر 25 روپے نقصان اٹھانا پڑے گا۔ خریدنے کا سب سے بہتر وقت وہ تھا جب عمران حکومت نے اسے

آزاد کیا تھا۔ اگر آپ تھوڑے وقت کے لئے سرمایہ کاری کرنا چاہتی ہیں تو یورو خریدیں اور اگر لمبے عرصے کے لئے ارادہ ہے تو سونا خریدیئے۔

8-حاصلِ مطالعہ 770

خریدنے کو تو زرداری اپنی ماں بہن بھی خرید لے ہاں اگر اسے پتہ چل جائے کہ بعد میں ٹھیک ٹھاک منافع میں بیچا جاسکتا ہے۔

9-حاصلِ مطالعہ 771

ڈاکٹر

میں شجاعت جیسے سیاستدان کو پوری ملکی سیاست میں بہت سمجھدار گردانتا تھا لیکن آج احساس ہوا کہ ہم دونوں ہی احمق نکلے۔ ایسے ہی میں ولی خان کو بھی کافی زیرک سمجھتا رہا لیکن پھر احساس ہوا کہ جو میرے وطن کے دشمنوں سے ہاتھ ملالے وہ بھلے سے کتنا ہی سیانا کیوں نہ ہو میری طرف سے مسترد۔ لوگ زرداری کو چالاک یا معاملہ فہم سمجھتے ہیں اور اس بات سے میں بھی متفق ہوں لیکن جو اس حد تک بے غیرت نکل آئے کہ پوری ملک میں کھلبلی مچادے میری جانب سے شدید نفرت ہی پاسکتا ہے۔ کاش ہم ایک قوم ہوتے تو ایسے سیاستدانوں کو زندہ درگور کردیتے۔

کنیز

شکر ہے آپ نے اپنا تو مانا۔

ڈاکٹر

یہی شاید کاملیت کی نشانی ہے کہ عظیم لوگ اپنی غلطی مان کر تاریخ میں زندہ رہتے ہیں اور بقایا لوگ اپنے زعم میں ہی گرفتار رہنے کے باعث بھلا دیے جاتے ہیں۔

10-حاصلِ مطالعہ 772

برائے دردانہ نوشین

میڈم ہماری کسمپرسی کی یہ علامت ہے کہ ہم بارشی پانی نکلوانے سے لے کر آئی ایم ایف تک کے معاملات میں فوج کو پکارنے پر مجبور ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 81

-24جولائی 2022ء

1-حاصلِ مطالعہ DSM 773

منیر صاحب

سسرو کے زمانے میں تو بنک نہیں تھے تو پھر آپ کے بیان کردہ دس نکات اس کے نام سے کیوں منسوب ہیں؟

ڈاکٹر

سسرو کا قول صرف پہلے تین نکات تک محدود تھا باقی سسرو نے نکات میں اضافہ کیا ہے۔

2۔حاصلِ مطالعہ DSM774

اس وقت فوج کچھ اور معاملات میں الجھ کر مارشل لاء والا کام عدالتوں سے لے رہی ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM775

عمران خان نے واقعی قوم کا دماغ خراب کر دیا ہے، اب یہ چور کو چور، ڈاکو کو ڈاکو، غدار کو غدار، اور ضمیر فروش کو ضمیر فروش کہتے ہیں۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM776

غالباً 1975ء یا 1980ء تک پاکستان دنیا بھر میں شپ بریکنگ انڈسٹری میں یونان کے بعد دوسرے نمبر پر تھا اور سالانہ دو سو سے زائد جہاز توڑے جاتے تھے۔ اب سالانہ دو جہاز توڑے جاتے ہیں۔ اگر تعصب کی عینک اتار کر دیکھا جائے تو یہ ظلم چالیس سال تک حکومت کرنے والے غداروں نے کیا۔ 1974ء میں پہلا وار بھٹو نے صنعتیں قومیا کر کیا اور دوسرا وار شریفوں نے اتفاق فاؤنڈری کے استحکام کے لئے یہ انڈسٹری بند کر کے کیا۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM777

غالباً 1975ء یا 1980ء تک پاکستان دنیا بھر میں شپ بریکنگ انڈسٹری میں یونان کے بعد دوسرے نمبر پر تھا۔ اب سالانہ دو جہاز توڑے جاتے ہیں۔ اگر تعصب کی عینک اتار کر دیکھا جائے تو یہ ظلم چالیس سال تک حکومت کرنے والے غداروں نے کیا۔ 1974ء میں پہلا وار بھٹو نے صنعتیں قومیا کر کیا اور دوسرا وار شریفوں نے اتفاق فاؤنڈری کے استحکام کے لئے یہ انڈسٹری بند کر کے کیا۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM778

فرزانہ فیروز

میری بچوں کے اسلامی نام ڈھونڈنے میں مدد کر دیں؟

ڈاکٹر سلطان محمود

کس طرح کی مدد محترمہ؟

میں نے تو چار پانچ برس قبل ایک طنزیہ کالم لکھا تھا اس سلسلے میں۔ مدعا یہ تھا کہ یونیک ناموں کی فضول خواہش کی بجائے ہمیں مختصر اور بامعنی نام رکھنے چاہئیں۔ مثلاً عدیل، وہاب، ارسل وغیرہ یا وردا، مشام، ثناء وغیرہ۔ وہ والدین بڑے کم فہم ہوتے ہیں جو قرآن پاک سے نام تلاش کر رہے ہوتے ہیں اور وہ بھی عجیب عجیب۔ صرف اس لئے کہ نام سب سے جدا ہو۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM779

برائے تحسین احمد

میرا اندازہ ہے کہ چوہدری پھر سے ایک ہو جائیں گے۔ شجاعت سیانا بندہ ہے جس کے خاندان نے وقتی تقسیم سے دونوں سائیڈوں سے فائدہ اٹھانے کا فیصلہ کیا تھا۔

8۔حاصلِ مطالعہDSM780

Gen Salahuddin Tirmizi (Ex۔ Federal Minister PML۔N) about Mr Imran Khan.

" It no longer matters what we think of him. It is not important anymore whether we regard him as corrupt or innocent, view him as efficient or incapable, place him on a high moral pedestal or at par with his opponents.

What many of us do not realise is that, his fall was orchestrated his rise was ordianed. His ouster was managed by a few, his comeback is destined by the majority.

His fall from grace may have been planned by humans، his rise to glory is destined by divinity.

He has already reached a place where our opinions carry no weight since now، only Allah's decision matters.What a great drama unfolding right before our eyes,Historical times.

This day will be part of our history, Remembered for long One brave man rose to change the fate of 220 million people.One against all. Politicians of various ilks Joined together by greed. And greed alone,People had accepted their condition as a given، unchangeable.

Their future generations condemned to crawl like insects against mafia that had eaten into the vitals of the nation.

Till one man and one man alone told them that was not their destiny. They were meant for something better.He showed them how Practically. By standing in front of them, handsome and beautiful A sublime figure larger than life.Too good to be true Sacrificing a life of great luxury.

His beautiful family, his gorgeous wife his country of adoption.

To land amidst a Miserable country on the verge of collapse.

He gave them a vision, hope, dream.

He told them to realize their true worth.

He told them not to crawl when they could fly.

He told them they were endowed by the Almighty with wings.

He led from the front.

Rode the caravan fearlessly.

Debunking all fear and possible instantaneous death.

This is stuff of legends unfolding now in sight of the whole world.

By submitting to the vision cognitively, emotionally even if not behaviorally.

For I wish I could be as brave as MY LEADER.

Bravo Imran Khan, Bravo All Pakistanis.

جنرل صلاح الدین ترمذی سابق وفاقی وزیر جناب عمران خان کے بارے میں ایک پوسٹ میں لکھتے ہیں:۔

"اب اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ اب یہ اہم نہیں ہے کہ ہم اسے بدعنوان یا بے قصور سمجھتے ہیں، اسے باصلاحیت یا نااہل سمجھتے ہیں، اسے اعلیٰ اخلاقی مقام پر رکھتے ہیں یا اس کے مخالفین کے برابر۔

جس بات کا ہم میں سے بہت سے لوگوں کو ادراک نہیں وہ یہ ہے کہ اس کا زوال و عروج ترتیب دیا گیا تھا۔ ان کی بے دخلی کا انتظام چند لوگوں نے کیا، ان کی واپسی اکثریت کا مقدر ہے۔

فضل سے اس کے زوال کی منصوبہ بندی انسانوں نے کی ہو گی، اس کا جلال میں اضافہ الوہیت سے مقدر ہے۔

وہ پہلے ہی اس مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں سے اب تک ہماری رائے کا کوئی وزن نہیں ہے، صرف اللہ کا فیصلہ اہمیت رکھتا ہے۔ کتنا بڑا ڈرامہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے، تاریخی دور۔

یہ دن ہماری تاریخ کا حصہ رہے گا، طویل عرصے تک یاد رکھا جائے گا ایک بہادر آدمی 220 ملین لوگوں کی تقدیر بدلنے کے لیے کھڑا ہوا، سب کے خلاف ایک۔ مختلف طبقوں کے سیاست دان لالچ سے آپس میں مل گئے۔ اور صرف لالچ، لوگوں نے ان کی شرط کو ایک دی گئی، ناقابل تبدیلی کے طور پر قبول کر لیا تھا۔

ان کی آنے والی نسلیں اس مافیا کے خلاف کیڑے مکوڑوں کی طرح رینگنے کی مذمت کرتی ہیں جنہوں نے قوم کی جان کو کھا لیا تھا۔

یہاں تک کہ ایک آدمی اور اکیلے آدمی نے انہیں بتایا کہ یہ ان کا مقدر نہیں تھا۔ ان کا مقصد کچھ بہتر تھا۔ اس نے انہیں عملی طور پر دکھایا۔ ان کے سامنے کھڑے ہو کر ایک شاندار شخصیت زندگی سے بڑی ہے۔

اس کا خوبصورت خاندان، اس کی خوبصورت بیوی اس کا گود لینے والا ملک۔

تباہی کے دہانے پر ایک دکھی ملک کے درمیان اترنا۔

اس نے انہیں ایک خواب، امید، خواب دیا۔

اس نے ان سے کہا کہ وہ اپنی حقیقی قدر کا احساس کریں۔

اس نے ان سے کہا کہ جب وہ اڑ سکیں تو رینگنے سے گریز کریں۔

اس نے انہیں بتایا کہ انہیں اللہ تعالیٰ نے پروں سے نوازا ہے۔

اس نے آگے سے قیادت کی۔

بے خوف ہو کر قافلے پر سوار ہوئے۔

تمام خوف اور ممکنہ فوری موت کو ختم کرنا۔

یہ افسانوں کا وہ سامان ہے جو اب پوری دنیا کی نظروں میں آرہا ہے۔

وژن کو علمی طور پر تسلیم کرتے ہوئے، جذباتی طور پر خواہ رویے کے لحاظ سے نہ ہو۔

کیونکہ کاش میں اپنے لیڈر کی طرح بہادر ہوتا۔

شاباش عمران خان، شاباش پاکستانیو۔

DSM

The virtues distinguish Imran Khan and Sirajul Haq from the rest of all political and religious leadership of the country are their sincerity and selflessness which is unfortunately absent ،honesty in others.

عمران خان اور سراج الحق کو ملک کی باقی تمام سیاسی اور مذہبی قیادت سے ممتاز کرنے کی خوبیاں ان کی دیانت، خلوص اور بے لوثی ہیں جو بد قسمتی سے دوسروں میں موجود نہیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM781

Perpetual state of Pakistan۔پاکستان کی دائمی صورت حال

کہانی ختم ہو گی؟ یا تماشا ہونے والا ہے؟

کسے معلُوم ہے فارس یہاں کیا ہونے والا ہے؟

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

پرندے، چیونٹیاں اور لوگ ہجرت کرتے جاتے ہیں

ہمارے شہر میں کیا حشر برپا ہونے والا ہے؟

ذخیرہ کر لو آنسو اپنی آنکھوں کے کٹوروں میں

یہاں اب پانی مہنگا، خُون سستا ہونے والا ہے

تو کیا ہم لوگ پھر سے دھوکا نامی تیر کھائیں گے؟

تو کیا زخمِ ندامت اور گہرا ہونے والا ہے؟

ترازُو سج چکے ہیں اور بولی لگنے والی ہے

تو کیا پھر سے مِرے خوابوں کا سودا ہونے والا ہے؟

تو کیا اب فاختائیں اور ہرن پیاسے ہی مر جائیں؟

تو کیا اب جھیل پر سانپوں کا قبضہ ہونے والا ہے؟

کبھی تشویش کہتی ہے اندھیرا اب نہ جائے گا

کبھی اُمّید کہتی ہے اُجالا ہونے والا ہے

اُدھر طے ہے کہ مرگِ ناگہانی لازمی ٹھہری

اِدھر ضد ہے، نہیں بیمار اچھا ہونے والا ہے

وہی کارِ بغاوت جو کہ سینوں میں ہے پوشیدہ

ابھی تک ہو نہیں پایا لہٰذا ہونے والا ہے

ریاست کی نہیں یہ آپ کی اپنی ہی میّت ہے

ابھی کچھ دیر تو بیٹھیں، جنازہ ہونے والا ہے

کہیں شر بھاگا پھرتا ہے، کہیں مصرُوف ہے سازش

تو کیا شیطان کے ہاں پھر سے بچّہ ہونے والا ہے؟

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM782

سکون پہلے سے ہی اندر موجود ہوتا ہے اسے بس باہر لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مُشکل حل کرنے والا کوئی انسان، فرشتہ، پیغمبر، ولی یا پیر وغیرہ نہیں بلکہ مُشکل کشاء صرف عرش و فرش کا مالک اللہ ہے۔

حاصلِ مطالعہ82

28جولائی2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM783

This list is taken from <zartash.pk> where my following observations are already awaiting response:

I've the following observations:

1. Effort is appreciated but reference of your web may not be quoted in careful writings or in research articles.

2. Currency exchange rates are not matching with my personal experience of travelling abroad in 1974, 1979, 1988, 1992, 2000, 2006, 2017 and 2022.

3. Same date must be fixed for each year to quote exchange rate but unfortunately here only the highest rate is given for the whole year claimed. It doesn't portray the logical data presentation. Any

chosen date is considered for each year، for instance, 1st July، 31 Dec or any other acceptable.

4. It's not mentioned anywhere that it is inter bank rate or rate in the open market.

Only a little care could turn this effort more fruitful.

یہ فہرست <zartash.pk> سے لی گئی ہے جہاں میرے درج ذیل مشاہدات پہلے ہی جواب کے منتظر ہیں:

میرے پاس مندرجہ ذیل مشاہدات ہیں:

1۔ کوشش کو سراہا جاتا ہے لیکن ہو سکتا ہے کہ آپ کی ویب کا حوالہ محتاط تحریروں یا تحقیقی مضامین میں نہ دیا جائے۔

2۔ کرنسی کے تبادلے کی شرحیں 1974، 1979، 1988، 1992، 2000، 2006، 2017 اور 2022 میں بیرون ملک سفر کرنے کے میرے ذاتی تجربے سے میل نہیں کھا رہی ہیں۔

3۔ شرح مبادلہ کے حوالے سے ہر سال کے لیے ایک ہی تاریخ مقرر کی جانی چاہیے لیکن بدقسمتی سے یہاں دعوی کردہ پورے سال کے لیے صرف سب سے زیادہ شرح دی گئی ہے۔ یہ منطقی ڈیٹا

پریزنٹیشن کو پیش نہیں کرتا ہے۔ کسی بھی منتخب تاریخ کو ہر سال کے لیے سمجھا جاتا ہے، مثال کے طور پر، 1 جولائی، 31 دسمبر یا کوئی اور قابل قبول تاریخ۔

4۔ اس کا کہیں ذکر نہیں ہے کہ یہ انٹر بینک ریٹ ہے یا اوپن مارکیٹ میں ریٹ۔

تھوڑی سی احتیاط ہی اس کوشش کو مزید نتیجہ خیز بنا سکتی ہے۔

2۔ حاصلِ مطالعہ DSM784

تو کیا عمران کو اکیلے ہی مضبوط سیاستدان بنا کر اسٹیبلشمنٹ نے اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنی ہے؟

فیصل

وہ کلہاڑی مار چکے "ان صاحب" کے ہاتھوں پوری قوم کے پاؤں پہ۔۔۔

ڈاکٹر

فیصل بھائی قوم کہاں درمیان میں آ گئی؟ قوم کی تو کبھی کسی ادارے نے پرواہ نہیں کی۔ ہاں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہاتھیوں کی لڑائی میں قوم مسلی گئی۔

فیصل بھائی خان نے ایک بار پرویز الٰہی کو ڈاکو کہا تو سبھی مخالفین نے اس کا بیان سینے سے لگا لیا لیکن ہزار بار شریفوں اور زرداریوں کو بھی چور ڈاکو کہا تو اسے تسلیم ہی نہیں کیا جا رہا۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM785

برائے عذر اسلطانہ

محترمہ تبھی عقل کی عمر چالیس سے شروع ہونے کا محاورہ ہے۔ جیسے آج چھوٹے ہمارے خیالات سے متفق نہیں ویسے ہم بھی چالیس کے پیٹے تک بڑوں سے متفق نہ ہو پائے تھے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM786

نواز شریف کی غیر موجودگی کے باعث نون لیگ کی حالت کٹی پتنگ جیسی ہو گئی ہے کبھی کسی دیوار کا سہارا لیتی ہے اور کبھی کسی منڈھیر پر جا اٹکتی ہے۔ مریم کو چچا نے جگہ نہیں دی۔ اور ان کا متفقہ بیانیہ بھی لٹ چکا لیکن یہ کل کی بڑی پارٹی احساس زیاں تک سے بے پرواہ دکھائی دے رہی ہے۔ اگر نواز شریف واپس نہ آیا تو یہ جماعت بھی پیپلز پارٹی کی طرح چند شہروں تک محدود ہو جائے گی۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM787

نون لیگ اور زرداری کے خلاف عمران نے ایک مضبوط بیانئے کی عوام سے گہری پذیرائی لے لی ہے۔ جس کے مقابل دونوں مقبول جماعتوں کی صف اول میں ایک بھی ایسا شخص دکھائی نہیں دیتا جو اس بیانئے کا توڑ پیش کر سکے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM788

چین میں سکول کی سطح سے ہی ملکی مفادات کی سیاسی تربیت کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور دلچسپی رکھنے والے آنے والے سالوں میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM789

ہمارا میدان سیاست ایک جوہڑ کی شکل اختیار کر چکا ہے جہاں نہ گدلے پانی کی نکاسی کا بندوبست ہے اور نہ ہی تازہ پانی کی آمد کا۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM790

فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق موجودہ شدید ترین عالمی کساد بازاری کا مقابلہ کرنے کے لئے بیشمار قرضوں کے باوجود پاکستان کی پوزیشن سری لنکا، انگولا، چاڈ، ایتھوپیا، گھانا سے بہت بہتر ہے اور ہم انہیں درپیش خطرات سے کہیں دور ہیں۔ گو کہ قرض ایک نحوست ہے لیکن ہمارا اندرونی قرضہ جی ڈی پی کے ستر فیصد سے کم، بیرونی چالیس فیصد سے کم اور سب سے خطرناک قلیل مدتی قرض محض پانچ فیصد ہے نیز کمرشل قرض بھی بہت قلیل ہے۔ قابل تشویش بات صرف یہ ہے کہ ہمارا تقریباً تمام قرض سرکاری اخراجات کے لئے ہے جہاں چوری بھی سب سے زیادہ ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM791

سورہ القاریہ میں درج روئی کے گالوں کی طرح پہاڑ بکھر کر اڑنے کا تعلق کسی حادثے کی صورت میں زمین کے یکدم رک جانے سے ہے چاہے یہ روک ایک لمحے ہی کی کیوں نہ ہو۔ سائنسی وضاحت کے مطابق یہ دھماکہ ہائیڈروجن گیس کے ہیلیم میں تسلسل سے تبدیل ہونے کے باعث ہو گا جو عمل سورج سمیت تمام ستاروں میں جاری ہے۔ ہم اس زمین پر اپنی اکڑ میں بھاگے پھر رہے ہیں جس کی پہلے ہی سے بھاگنے کی رفتار اپنے مرکز کے گرد 1700 کلومیٹر فی گھنٹہ، سورج کے گرد 110 ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ اور شمسی نظام ملکی وے کے گرد 720 ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بھاگ رہے ہیں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM792

اس تیز رفتار دنیا میں کسی کے پاس اتنا وقت نہیں ہو گا کہ بھارتی شاعر جاوید اختر کی آدھے گھنٹے کی یہ تقریر سنے، اگر سن لی تو سمجھ بھی لے، اگر جان بھی گیا تو مان بھی لے اور اگر بفرض محال مان بھی گیا تو عمل بھی کرے۔ لیکن اگر کسی حقیقت پسند یا حقیقی طالب علم نے وقت نکال ہی لیا تو وہ اس "کافر" کی تقریر سن کر اپنے نبیوں اور کتابوں کے بارے میں شش و پنج میں پڑ جائے گا۔ ہمیں یقین ہے کہ ایسا شاید کوئی بھی نہ ہو جو دماغی محنت یا rethinking کے عمل سے گزرنے کی خاطر اپنے comfort zone سے باہر آنا پسند کرے گا۔ لہٰذا وہ تن آسانی کے لئے بغیر دماغ استعمال کئے وہی کرتا چلا جائے گا جو پہلے بارہ برس کی عمر تک اس کے دماغ میں ٹھونس دیا گیا تھا۔

میری البتہ دوستوں سے یہ التماس ہے کہ اپنا سیاسی بغض نکالنے کے لئے اس تحریر کو استعمال نہ کریں۔ کیونکہ یہ نظریہ ہمارا نہیں کافر جاوید اختر کا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 83

30 جولائی 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔ DSM793

اگر ریاست میں ایمانداری ہو اور وہ لٹنے والوں کو بھی ایسے ہی ملکی دولت لوٹنے والوں کے قتل کی اجازت دے دے جیسا کہ برازیل کی پولیس نے سر عام ڈاکہ ڈالنے والوں کو موقع پر ہی قتل کر دینے کی اجازت دے دی ہے تو یقین کریں پاکستان کی سڑکیں الیٹ طبقے کی لاشوں سے بھر جائیں۔

2 حاصلِ مطالعہ۔ DSM794

ڈاکٹر مالک بلوچ کے حوالے سے یہ بات یقینی طور پر درست ہے۔ میرا ساڑھے چھ سال بلوچستان میں کام کرنے کا تجربہ بھی یہی کہتا ہے۔ میں نے ڈاکٹر مالک بلوچ کو کوئٹہ کی سڑکوں پر پیدل چلتے اور بائیک پر بیٹھے بھی دیکھا ہوا ہے۔ ڈاکٹر بلوچ جیسی سادگی اس صوبے کے شاید کسی نواب، سردار، قاضی، ہاشمی یا پراچہ فیملی میں نہیں پائی جاتی۔

بحیثیتِ نیشنل کنسلٹنٹ ایف اے او / یو این ڈی پی میرا بلوچستان کی لوکل بیوروکریسی سے کافی واسطہ رہا۔ قطع نظر پنجابی تعصب فیکٹر کے ان میں سادگی اور عوامی پن اس قدر زیادہ ہے کہ مجھے

ازاں بعد ملک میں بشمول کشمیر کسی کونے میں نظر نہیں آیا سوائے خیبر پختونخوا کے۔ بلکہ مجھے بیوروکریسی سے خصوصی نفرت پنجاب، سندھ اور مرکز میں کام کرکے ہوئی۔

میرا ذاتی تجربہ اسلام آباد کی پٹھان اور بلوچ بیوروکریسی کے حوالے سے خاصہ تلخ ہے کیونکہ وہاں پہنچ کر یہی سادہ اور درویش بیوروکریٹ تعصب میں خاصے وحشی بن جاتے ہیں۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM795

سیاستدانوں کو تو اسٹیبلشمنٹ نے کرسی کے پیچھے لگا دیا ہے اور سارے ملک کا بیڑہ غرق کرکے رکھ دیا ہے۔ اگر طبقاتی کشمکش کا فلٹر لگا کر دیکھیں تو ہمارا ملک اسوقت الیٹ کلاس (طبقہ بدمعاشیہ) کی چھینا جھپٹی کا شکار ہے اور ملک کے معاشی ڈیفالٹ سے مکمل غافل ہے۔ اس سے بڑی ہماری سبکی اب کیا ہو گی کہ آرمی چیف نے محض 1.2 ارب ڈالر کے قرض کی خاطر علی الاعلان امریکہ کے پاؤں پکڑ لئے ہیں حالانکہ وہ تو پہلے بھی یہ کام کرتے تھے لیکن پردے کے پیچھے رہ کے۔ ہماری اسٹیبلشمنٹ اور سیاستدانوں نے آخر کار اس ملک کو امریکہ کی رکھیل والے راز کو کھول کر ہی رکھ دیا ہے۔ اب عمران کی بھی آنکھیں کھل جانی چاہئیں کہ وہ جس کرسی کے پیچھے پڑا ہے وہ اگر دوبارہ وہاں پہنچ بھی گیا تو لولا لنگڑا ہی رہے گا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM796

ویسے اگر غیر اعلانیہ مارشل لاء سے کام چل جائے اور عالمی اسٹیبلشمنٹ بھی مطمئن رہے تو کیا ضرورت ہے مفت کی بدنامی کی؟

5حاصلِ مطالعہ۔DSM797

اس سے زیادہ عمران کی تعریف کیا ہو گی کہ مخالفین کو ڈھونڈے سے بھی جب اس بندے میں کرپشن نظر نہیں آئی تو اپنی خفت مٹانے کے لئے اس کے ارد گرد کے ساتھیوں کی پکڑ شروع کر دی ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM798

قیوم نظامی

آپ کی رائے

کیا پنجاب کے وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے سلسلے میں مقدمہ تین ججوں یا پانچ ججوں کو سننا چاہیے تھا۔

تعلیم و تربیت ونگ۔۔۔۔۔

ڈاکٹر سلطان

سر مجھے آپ کے سوال پر افسوس ہوا ہے کہ آپ اپنے کالمز کا پیٹ بھرنے کے لئے محض سطحی نوعیت کے سوالات داغتے چلے جا رہے ہیں۔ برائے مہربانی اپنے آپ کو قومی سطح کا سیاسی رہنماء ثابت کریں۔

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM799

جاوید نواز

قائداعظم کی وفات کے بعد انکی لکھی ہوئی ہدایات کے برعکس ایوب خان کو ملازمت میں 3 بار توسیع کے ساتھ ترقی بھی دی گئی۔ کیوں؟

ڈاکٹر سلطان محمود

سر اس سوال کا جواب دینے کے لئے ہماری کتابیں خاموش ہیں لیکن بین الاقوامی سیاسی کتب و جرائد قطعاً خاموش نہیں۔ امریکہ روس کو فوجی محاذ پر کم سے کم نقصان اٹھائے تباہ کرنا چاہتا تھا جس کی خاطر اسے اسلحے کے ساتھ مذہب کا ہتھیار بھی چاہئیے تھا۔ اس کے لئے اسے روسی سرحد کے قریب کرائے کے مسلمان سپاہی چاہئیں تھے اور سوال نہ اٹھانے والی ان پڑھ عوام بھی نیز ایسے پڑھے لکھے بھی جنہیں صرف عیاشی کروا کر چپ کرایا جا سکتا ہو۔ اتفاق سے یہ ساری خوبیاں ہمارے خطے میں موجود تھیں۔ سوچنے والے دماغ کو تحریک پاکستان پر صرف دو اندرونی اور دو بیرونی مصنفین کی کتب چاہئیں جو سارا بھید افشا کر دیں گی۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM800

کرپٹ ذہن کے لوگ شریفوں اور زرداریوں کو اچھے مشورے تو نہیں دے سکتے۔ وہ تو چاہیں گے یہ بھیڑیئے ملک اور لوٹیں تاکہ گیدڑوں کو بھی حصہ ملے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM801

Now I am compelled to believe that the role of establishment can never be uprooted since the oldest generation is still believer of their versions.

But as a matter of fact، everything is based on liking and disliking، especially politics، religion and social norms of the society. This is the reason that new generation doesn't respect the old generation.

اب میں یہ ماننے پر مجبور ہوں کہ اسٹیبلشمنٹ کے کردار کو کبھی نہیں اکھاڑ پھینکا جا سکتا ہے کیونکہ قدیم ترین نسل اب بھی ان کے ورژن پر یقین رکھتی ہے۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہر چیز پسند اور ناپسند پر مبنی ہے، خاص طور پر سیاست، مذہب اور معاشرے کے معاشرتی اصول۔ یہی وجہ ہے کہ نئی نسل پرانی نسل کا احترام نہیں کرتی۔

حاصلِ مطالعہ DSM802

برائے نرید فاطمہ

ویسے شاگردی ذوق کے مطابق تو آپکے خیالات بہت حد تک لائق تحسین ہیں لیکن مجھے یہ بات آج تک سمجھ نہیں آئی کہ ہماری جیسی قوموں کے اکابرین اپنی ڈیوٹی کے اوقات میں بھی اتنے فارغ کیوں ہوتے ہیں؟

حاصلِ مطالعہ 84

5 اگست 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔ DSM803

درجنوں یونیورسٹیوں کا میرا آنکھوں دیکھا تجربہ ہے کہ مجموعی طور پر پروفیسروں کا یہی وطیرہ ہے کہ چودہ چودہ گھنٹے دفاتر میں گزار دیتے ہیں لیکن پاکستان کا تعلیمی معیار پچھلے پچاس سال سے مسلسل گر رہا ہے۔ طالبعلم ہیں تو کام چور، سست اور نالائق نہ سیکھنے کا شوق ہے نہ کرنے کا بس چھاپہ مارا تھیسس کر لیا اور رٹہ مارا امتحان پاس کر لیا۔ ہماری کوئی بھی یونیورسٹی عالمی سطح کی پہلی ہزار یونیورسٹیوں میں آج تک کوئی مقام حاصل نہیں کر پائی۔ ہاں کئی جامعات عالمی درجہ بندی میں اپنی اپنی تشریحات ڈال کر اپنے تئیں پہلی پانچ سو میں بھی اپنے آپ کو شامل کر چکی ہیں۔ لیکن دنیا کے 35 ترقی یافتہ ممالک ہماری گھڑی گئی درجہ بندی تسلیم ہی نہیں کرتے۔

حد درجہ بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے مقالوں میں بھی چوری کا مواد شامل ہوتا ہے اور ہمیں چربہ سازی کی روک تھام کے نظام پلیجرازم کو بھی دھوکہ دینا خوب آتا ہے۔ میرے شاگردوں کے مسترد کردہ تین مقالوں نے اسی نوعیت کے نتائج کو دوبارہ جب مجھے پیش کیا بحیثیت ایکسٹرنل

پلیجرازم 41 فیصد سے 11 فیصد ہو چکا تھا۔ ہمارے اکثریتی مقالے خصوصاً تحقیقی مقالے چوری شدہ مواد پر مشتمل ہوتے ہیں۔

جب سے ہمارا تعلیمی نظام قومیایا گیا تھا 1974ء میں تو ہم نے 1970۔80ء کی دھائی میں دعویٰ کیا تھا کہ اب کبھی بھی پاکستانی تعلیم میں نوبل یا کسی بڑے انعام کے لیے نامزد نہ ہو پائیں گے خصوصاً سائنسی مضامین میں۔ لیکن یہی طالب علم اگر مغربی یا جاپانی یونیورسٹیوں میں چلے جائیں تو تعلیمی امتیاز بھی آسانی سے حاصل کر لیں گے۔ یہ ہمارا تعلیمی معیار ہی ہے کہ یورپ ہماری ڈگریاں تسلیم نہیں کرتا اور ہم آج کی تیز رو دنیا میں بھی سرکاری اعلان کے مطابق محض 62 فیصد شرح تعلیم کے ساتھ جی رہے ہیں۔ حالانکہ مروجہ شرح تعلیم کی بے حد کمزور تعریف کو اگر ذرا سا بھی سخت کر دیں تو ہم قعرِ مذلت میں جا ڈوبیں۔

ہم اپنی انفرادیت میں تو پ لیکن اجتماعی طور پر گیلی شرلی ہیں جو کہیں بھی نہ چل سکی اور آج کی تاریخ تک تو ہمارا دعویٰ درست ہی ثابت ہو رہا ہے۔

اب آپ کچھ بھی کہیں یا سمجھیں ہمیں کیا اعتراض ہے؟

2 حاصلِ مطالعہ۔DSM804

تحسین احمد

ہماری جہالت نے ہمارے دماغوں پر تالے لگا رکھے ہیں کہ دین پڑھتے ہیں لیکن سمجھ نہیں پاتے۔

ڈاکٹر

لیکن ہو سکتا ہے اس کے پاس اس کی چابیاں بھی ہوں مگر ہمارے ستر فیصد عوام کے پاس ان تالوں کی چابیاں ہر گز نہیں ہیں۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM805

ہمارے نزدیک غیبت یا چغلی پیٹھ پیچھے کی گئی وہ سچی بات ہے جسے متعلقہ شخص سنے تو برا منائے۔ اور اگر جھوٹی بات کرے تو وہ تو بہتان ہوا۔ دونوں گناہوں کی سزائیں مقرر ہیں۔ ہاں جھوٹے کی تعریف یہ ہے کہ سنی سنائی بات بلا تحقیق آگے کر دے۔ اس زاویے دیکھیں تو سوشل میڈیا استعمال کرنے والا ہر ایک شخص، میرے سمیت، جھوٹا، چغل خور اور بہتان باندھنے والا ہے۔

یہ تو خیر میں نے دین کے سکھلائے گئے اخلاق کی بات کر دی۔ ہاں اگر بے دین ہو جائیں تو پھر کسی بھی بات میں کچھ مضائقہ نہیں۔ پھر نماز ٹکریں، روزے فاقے، کلمہ بے معنی، حج دکھاوا اور زکوۃ فضول خرچی ہی کہلائے گی۔ باقی ہم سب خود سمجھدار ہیں جیسا چاہے سمجھیں۔ ہاں آخر بڑھاپے کے فارغ اوقات کا بھی تو دال دلیہ کرنا ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM806

Tahseen Ahmad

The rapidly growing population is the biggest problem of Pakistan. It's the mother of all problems.

تحسین احمد

تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ یہ مادرِ مسائل ہے۔

DSM

Last month I was invited by Jamai'at Islami's top leadership to a consultative session to speak on the problem solving strategy for sustainable development in Pakistan. I handed over to the organizers about 20 written strategic policy points starting from population planning first. Since it was a politico-religious session attended by top 10 religious parties، they neglected my suggestion on first and foremost problem i.e. overpopulation. I am now

compelled to believe that Islam is really misunderstood by the clergy along with the masses as well.

ڈاکٹر سلطان محمود

گزشتہ ماہ مجھے جماعت اسلامی کی اعلیٰ قیادت نے پاکستان میں پائیدار ترقی کے لیے مسائل کے حل کی حکمت عملی پر بات کرنے کے لیے ایک مشاورتی اجلاس میں مدعو کیا تھا۔ میں نے پہلے آبادی کی منصوبہ بندی سے شروع ہونے والے تقریباً 20 تحریری حکمت عملی کے نکات منتظمین کے حوالے کیے ہیں۔ چونکہ یہ ایک سیاسی مذہبی سیشن تھا جس میں 10 اعلیٰ مذہبی جماعتوں نے شرکت کی، اس لیے انہوں نے پہلے اور سب سے اہم مسئلہ یعنی زیادہ آبادی پر میری تجویز کو نظر انداز کیا۔ میں اب یہ ماننے پر مجبور ہوں کہ اسلام کو عوام کے ساتھ پادریوں نے بھی غلط سمجھا ہے۔

Tahseen

100% agreed with you. Islamic scholars are living in past and have no solutions to the problems of today.

تحسین

آپ سے سو فیصد متفق۔ اسلامی علماء ماضی میں جی رہے ہیں اور ان کے پاس آج کے مسائل کا کوئی حل نہیں ہے۔

DSM

But they know what will happen in the next life

ڈاکٹر سلطان محمود

لیکن وہ جانتے ہیں کہ اگلی زندگی میں کیا ہو گا۔

5 حاصلِ مطالعہ۔DSM807

سر نیب آرڈیننس کی ترامیم لاگو ہونے پر دو باتیں محل نظر ہیں۔

اول نیب ہی نہیں چاہتا تھا کہ چور پکڑے جائیں ورنہ ایک ڈیڑھ سال کافی ہوتا ان منحوسوں کی بیخ کنی کرنے کے لئے۔

دوم چوبیس کھرب کرپشن کرنے والے دونوں خاندانوں کے بڑوں سے لے کر آئندہ آنے والی نسلوں تک کو مجیب خاندان کی طرز پر ختم کر دیا جائے۔

بھلے سے ان کی کرپشن کے سیاسی حمایتیوں کو بھی ساتھ ہی زندہ گاڑ دیں۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM808

ہمارے ملک میں نیچے سے اوپر تک سبھی سیاست سیاست اور مذہب مذہب کھیل رہے ہیں۔ کچھ بھوک سے مر رہے ہیں اور کچھ بیماریوں سے لیکن اگر کسی کو فکر نہیں ہے تو مستقبل کی مستقل ترقی کے لئے سائنس اور ٹیکنالوجی کی نہیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM809

برائے شیخ قیوم

سر عمران کے بہت بڑے خیر خواہ ہیں اور ہم تو چاہتے ہیں کہ سر یونہی عمران سے لسوڑھے کی طرح چمٹے رہیں تاکہ اس کے بغض میں اس بیچارے کے بقایا گناہ معاف ہو جائیں۔

ڈاکٹر

آپ نے نواز شریف کی آخر کبھی تعریف نہیں کی تو برائی بھی تو نہیں کی۔ آپ کے ہاں شاید "انصاف "یہی ہے کہ "تحریک انصاف کو ہی صرف رگڑا دیا جائے بلکہ دنیا بھر کا بغض اور غلاظت عمران پر پھینک کر نماز پڑھنے چلے جائیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM810

ہمارے ملک میں نیچے سے اوپر تک سبھی سیاست سیاست اور مذہب مذہب کھیل رہے ہیں۔ کچھ بھوک سے مر رہے ہیں اور کچھ بیماریوں سے لیکن اگر کسی کو فکر نہیں ہے تو دنیاوی ترقی کی کنجی یعنی سائنس اور ٹیکنالوجی کی نہیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM811

اسلم رئیسانی کی کچھ کچھ باتیں ٹھیک ہوتی ہیں۔ لیکن درحقیقت بلوچستان میں پاکستان اور بھارت کے درمیان لڑائی جاری ہے جو اس شخص کے ہاف ٹروتھ کے باوجود بھی ہمیں جیتنا ہوگی۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM812

پچھلے چالیس برس سے میں سرکاری گاڑیاں ذاتی استعمال میں آتے دیکھ رہا ہوں کیونکہ ہم نے بلے کو دودھ کی رکھوالی پر بٹھار کھا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 85

8-اگست 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM813

اگر خان صاحب کا سوشل میڈیا سیل 1932ء کی تیسری گول میز کانفرنس لندن کو 1930ء بنا کر دکھادے تو کم از کم عمران خان کو شیئرنگ سے پہلے تصدیق تو کر لینی چاہئے تھی۔

2 حاصلِ مطالعہ۔DSM814

نذیر احمد

1982 میں گورنر لیفٹننٹ جنرل غلام جیلانی نے میاں نواز شریف کو اپنی کابینہ میں بطور وزیر خزانہ شامل کیا تھا تب سے چل سو چل۔

ڈاکٹر

اس کے پس منظر کی داستان یہ تھی کہ نواز سب سے پہلے غلام جیلانی کے بیٹے کا دوست بنا۔ پھر اسے گریجوئیشن پاس کرنے پر زیرو میٹر مرسیڈیز کا تحفہ لگایا اور اگلے ہی مہینے غلام جیلانی نے اسے پنجاب

کابینہ میں وزیر لے لیا۔ یہ بات میرے ایم ایس سی کے استاد پروفیسر ڈاکٹر ملک یعقوب صاحب نے بتائی جن کا بیٹا غلام۔ جیلانی کے بیٹے کا کلاس فیلو تھا۔

راجہ اظہر جاوید

سلطان صاحب اس کے ابا جی نے آپ کے خان صاحب کو 50 کروڑ دیے تھے جب موٹروے کا نام ونشان بھی نہیں تھا۔ اتنی تنقید آپ کی صحت کے لیے بھی اچھی نہیں ہے۔

ڈاکٹر

بھائی میری صحت کی فکر کرنے کی بجائے ان لٹیروں کے ہاتھوں قوم کی گری پڑی صحت کی فکر کریں۔ اگر اس نے عمران کو کچھ دے بھی دیا تھا تو اس لالچ میں دیا ہو گا کہ یہ کپتان بعد میں کام آئے گا۔ نیز شریف نے پچاس کروڑ دے کر بعد میں کم از کم قوم کو ایک ارب کا ٹیکہ ضرور لگا دیا ہو گا۔

3 حاصلِ مطالعہ۔ DSM815

دنیا میں سب سے زیادہ کتابیں پڑھنے والے ممالک میں پہلا نمبر ہندوستان، دوسرے نمبر پر تھائی لینڈ اور تیسرے نمبر پر چین کا نام آتا ہے۔

ڈاکٹر

مذاہبِ کے حساب سے یہودی سب سے زیادہ مطالعہ کرتے ہیں یعنی سال میں 37 دن اور مسلمان 8 منٹ۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM816

To Abdul Qaiyum Sheikh

بھارت اور بنگلہ دیش کی زبان انگریزی نہیں لیکن ان کی ترقی میں انگریزی کا ہی سارا عمل دخل ہے۔ عام تناظر میں تو یہ بات درست ہو سکتی ہے کہ بنگالی زبان ان کی ترقی کا راز ہے لیکن زمینی حقائق سے عاری ہے۔

دوم پاکستان میں اردو کی ترویج بے حد ضروری ہے لیکن ہم جیسے ان پڑھ ملک کو اردو کے پیچھے لگا کر ہماری صفر رفتار ترقی کو مزید گھٹا دیئے جانے کی سازش نظر آتی ہے۔ اس کا طریقہ صرف یہی ہے کہ پہلے ملک بھر میں مشترکہ نصاب اردو میں کیا جائے پھر کم سے کم بھارت اور بنگلہ دیش کہ طرح بدیشی زبان میں ترقی کی جائے اور پھر کم از کم ایک یا دو نسلوں میں ترقی کو پائیداری بخش کر دنیا بھر کے سائنسی و ادبی ادب کا اردو میں ترجمہ کر کے مشترکہ نصاب والے تعلیمی نظام کے حوالے کیا جائے۔

سوم آج کل کی ہماری کاٹھی نسل تو بچوں کو انگریزی سکھا رہی ہے تو اس طرح ہم اگلے سو برس محض تحریریں لگا کر ہی اپنے آپ کو تسلی دیتے رہیں گے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM817

انعام ملک

مجھے تو لگتا ہے مائنس آل کا وقت ہوا چاہتا ہے۔

میرے عزیز ہم وطنوں

ڈاکٹر

نہیں بھائی وہ دور لد چکا۔ بے فکر رہیں۔ جب تک منہ پر کالک ملنے والے پرائے لوگ ملتے رہیں گے اپنا منہ آگے کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

6حاصلِ مطالعہ۔DSM818

عبداللہ ملک نے ایک بار کہا تھا کہ بھینس اس ملک میں انقلاب نہیں آنے دے گی کیونکہ بھینس انسان کا پیٹ خالی نہیں رہنے دے گی اور بھرے پیٹ انقلاب آتے نہیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM819

عوام کی محبوب لیڈر مریم اور نگزیب جم غفیر سے اسلام آباد میں خطاب کر رہی ہیں۔۔۔۔

جلسہ نے عوام کی ناشرکت کر کے اگلے پچھلے تمام رکارڈ توڑ دیئے۔۔۔۔

ڈاکٹر سلطان محمود

سر آپ نے محض سر گن کر "جم غفیر "فرمادیا۔ کاش آپ "ٹانگتی کانپیں "گنتے تو یہ جم غفیر دگنا لگتا۔ نون لیگ اب تاریخ کے جبر سے اپنی ذلالت کی آخری حدوں کو چھو رہی ہے اور عوام کو واضح پیغام مل چکا ہے کہ "گڈ آفٹر نون "یعنی نون کے بعد اچھا وقت آنے والا ہے ۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM820

ہو تو یہ غلط رہا ہے لیکن پاکستانی عوام نے ایسی اکاد کا حرکت کو عمران مخالف بیانیہ سمجھ کر سیاسی تاریخ کے کچرہ دان میں ڈال دیا ہے۔ چند مستند چوروں کے اس بعضیہ پروپیگنڈے سے عوام کا دو فیصد طبقہ بھی متاثر نہیں ہوا بلکہ لفافہ میڈیا کے دو ایک جگہ کے لغو قسم کے کلپس کی بازگشت ان کے خلاف 80 فیصد عوام کی چور چور کی پکار کے نیچے دب کر یوں دم توڑ گئی ہے جیسے کہ بہادر شاہ ظفر کے حال والے 8 لاکھ مربع کلومیٹر کی مملکت خداداد میں سے محض 900 مربع کلومیٹر تک محدود نون لیگی چوروں کی حکومت کا ضمیر کسی آسمانی آفت کی زد میں آکر ذلت کی موت مر گیا ہے۔

9 حاصلِ مطالعہ۔DSM821

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM822

مسعود انور

سوشل میڈیا فورم اپنے ہم خیالوں سے گپ شپ ہی کے انداز میں مسلسل چلنے والا ایک ایسا مدرسہ ہے جہاں دونوں جانب علم میں اضافہ ہوتا ہے یا پھر سکون کی خاطر تھوڑی دیر کے لئے قہقہے بکھیرنے کو جی چاہتا ہے۔ اگر یہاں بھی سیاسی نوک جھونک، مذہبی طعن و تشنیع، رقیبوں والی جپھیاں، منافقوں والی جپھیاں، ایک دوسرے کی شکل کا تمسخر اور جنس مخالف کے راز افشا ہی کرنے ہیں تو بہتر نہیں پھر فیس بک پر لڑنے کی بجائے اپنے خاندان کی محفلوں ہی سے دل بہلائیں اور بعد میں آنسو بہائیں۔

حاصلِ مطالعہ 86

11 اگست 2022ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 823

چین کے سفیر سے ایک صحافی نے سوال کیا پاکستان کے مسائل کا حل کیا ہے اس نے کہا ایک سال میں پچاس کرپٹ مار دو دوسرے سال پچاس اور مار دو تیسرے سال ضرورت نہیں پڑے گی اور پاکستان درست ٹریک پر چل پڑے گا۔

ڈاکٹر
مگر مارے کون؟ ایک کرپٹ دوسرے پیٹی بھائی کو مارے گا بھلا؟ اس طرح کی جذباتی اور غیر عملی تجاویز ہم چالیس برس سے دیتے آرہے ہیں۔

2۔ حاصلِ مطالعہ 824

اگرچہ کوئی بھی اندھا نہیں تھا ۔۔۔
لکھا دیوار کا پڑھتا نہیں تھا ۔۔۔!!

امجد اسلام امجد

3حاصلِ مطالعہ825۔

اور اناللہ وانا الیہ راجعون کا مطلب ہے کہ اے نواز شریف ہم ملک کی جڑیں کاٹ کر اور اپنی جیبیں بھر کر بس تمہارے پاس لندن لوٹنے ہی والے ہیں۔

4حاصلِ مطالعہ826۔

5حاصلِ مطالعہ827۔

Plant based foods are better than animal based foods for us.

پودوں پر مبنی کھانے ہمارے لیے جانوروں پر مبنی کھانے سے بہتر ہیں۔

6حاصلِ مطالعہ828۔

باپ کا احترام بچے کے دماغ میں ابھرتے سوالوں کے نامکمل جواب باپ کی انا اور ماں کی کوتاہیاں بیٹے میں جھجھک پیدا کرتی ہیں۔

7 حاصلِ مطالعہ 829۔

یونس زاہد

ہم جس بھی اعضاء کا استعمال کم یا چھوڑ دیتے ہیں وہ دن بدن کمزور یا ناکارہ ہوتا جاتا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جی بالکل۔ مثلاً دماغ، ٹانگیں، اعضائے تناسل اور روحانیت۔

8 حاصلِ مطالعہ 830۔

شفق نذیر

سوشل میڈیا پہ یہ خیال آج کل بہت پاپولر ہو رہا ہے کہ انسان زندگی گزار لیتا ہے اور پھر آخر میں بوڑھا ہو کر وہ پچھتاتا ہے کہ اپنے لیے تو ٹائم ہی نہیں نکلا، میں تو پیسہ ہی کماتا رہا۔ یہ سطحی سی سوچ ہے۔ زندگی گزارنے کے لیے ہاتھ پاؤں مارنا ہوتے ہیں، وہ جو اپنی خواہش سے باہر گیا اور پیسہ کمایا، یہ اس کی خواہش تھی تو ہی اس نے کیا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے اپنی زندگی اپنی مرضی سے گزاری اور یہ سب کرتے ہوئے وہ یقیناً leisure activities بھی کرتا رہا، اپنے

حصے کی خوشیاں بھی کشید کرتا رہا۔ تو اس قسم کی ویڈیوز یا اقوال کی کیا ٹک بنتی ہے کہ بندہ پیسہ کماتا رہا پر اپنی خواہشات نہیں پوری کر سکا۔ اپنی خواہشات اسی پیسہ سے وہ پوری بھی کرتا رہا اب کیا ہر وقت ناچتا گاتا رہتا تو پتا چلتا خوش ہے مگر چونکہ بڑھاپا ایک دُکھ ہے جس میں انسان یاسیت کا شکار رہتا ہے اس لیے بوڑھے لوگوں میں اس طرح کی ویڈیو والی باتیں بہت مقبول ہوتی ہیں اور انہیں مزید یاسیت کا شکار کرتی ہیں۔

ڈاکٹر

جی بالکل درست کہا جی۔ حقیقتاً جو لوگ بڑھاپے میں اکیلے پن کے باعث یاسیت کے مارے اپنے آپ کو ناکام محسوس کرتے ہیں وہی ایسی سوچ کو اپنے دماغ میں جگہ دیتے ہیں۔ چونکہ بقول قرآن انسان ناشکرا ہے اور اگر اسے ممکنہ حد تک سب کچھ مل بھی جائے تو بھی وہ کسی نہ کسی کمی کو یاد کر کے منہ بسورتا رہے گا۔ حقیقت پسند قناعت کرنے والے، راضی بالرضا اور اپنی ذات پر اعتماد رکھنے والے تو ایسا سوچتے بھی نہیں۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 831

ریاض اپل

آپ اتنے سمجھدار ہیں کہ جو میں کہتا بھی نہیں وہ بھی سمجھ جاتے ہیں۔۔۔

لیکن یہ کیا کہ آپ فارن ایجنڈے پہ کام کرنے والے بندے کو نہیں سمجھ سکے۔

سمجھ نہیں سکے یا سمجھنا نہیں چاہتے۔۔۔؟؟؟

ڈاکٹر

میں سمجھنا نہیں چاہتا و گرنہ سب سے پہلے ایوب خان کی مخالفت کرتا اور پھر بھٹو، ضیاء، نواز شریف، عمران پر بھی لعنت بھیجتا لیکن سوال یہ نہیں کہ فارن ایجنڈا کیا ہے، سوال یہ ہے کہ پاکستان چین و کوریا کیوں نہیں؟ لیکن میرا ذاتی خیال ہے کہ اگر شریف خاندان ملکی دولت باہر نہ لے جاتا تو حالات شاید بہت مختلف ہوتے۔

10 حاصلِ مطالعہ 832۔

یہی ہمارے میڈیا کا گھٹیا پن ہے کہ اینکر چاہے دو پیسے کا ہو اپنی تو پوری پوری ہانکتا ہے لیکن مخالفانہ بات پر یوں سیخ پا ہو جاتا ہے جیسے کہ صحافی نہیں کوئی بھانڈ ہے اور اپنے ہاتھ لگی ماچس کو جلا کر سب کو بھسم کر ڈالے گا۔ پچھلے دنوں کامران شاہد نے بھی ایسے ہی غصے کا اظہار کیا۔ اسکو تو چلو میں نے نفرت کے باوجود اس لئے معاف کر دیا کہ بیچارے کا پس منظر ہی فلمی ہے لیکن غریدہ کا رویہ بھی ایسا ہی نظر آتا ہے۔ خود مسلسل بک بک کر رہی ہے لیکن سیاستدان کی بات ہی نہیں سن رہی حالانکہ بیچارہ بڑے ادب اور تحمل سے بات کر رہا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 87

19 اگست 2022ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 833

ڈاکٹر

اگر ہم ڈیم فنڈ سے سیہون و حاکڑہ پر بیراج ہی بنا دیتے تو ہمیشہ کیلئے سمندر میں گرنے والا پانی ہمارے صحراؤں کو سیراب کرتا رہتا۔

جہانزیب انصاری

سمندر میں بھی ایک متعین مقدار کا گرنا ضروری ہے، کالا باغ ڈیم ہی صرف آپشن ہے۔

ڈاکٹر

جی انصاری صاحب یہ تھیوری سو برس پرانی ہے اب جدید طریقوں سے سمندری پانی کو خشکی پر چڑھنے سے روکا جاسکتا ہے لہٰذا تازہ پانی کا ایک قطرہ بھی سمندر میں جانا ضروری نہیں۔

2۔حاصلِ مطالعہ 834

وقار

ایک سچا بندہ سو جھوٹوں کے لیئے موت کا پیغام ہوتا ہے ایسے ہی نہیں چوروں کی دوڑیں لگی ہوئیں۔

اپل

جس بندے کے سو جھوٹ سامنے آ چکے ہوں اسے سچا کہنے والے بھی بہت ٹیلینٹڈ لوگ ہیں۔

وقار

آپ پلیز میری ٹائم لائن سے دور رہا کریں آپ کی طبعیت تشویش ناک ہو جائے گی خود پر رحم کریں۔

ڈاکٹر

او بھائی لوگو لڑنا نہ ان "سیاہ ست دانوں" کے لئے جو ہمیں جانتے بھی نہیں مگر ہمیں لوٹتے بھی خوب ہیں۔

ڈاکٹر

انجینئر اپل میرے بچپن کے دوست ہیں۔اب کے آپ لاہور آئیں گے تو ان سے ملواؤں گا۔بہت پیارے آدمی ہیں۔

وقار

ہم مل چکے ہیں جناب بہت بہترین انسان ہیں بلکہ بہت ہی بہترین انسان ہیں ہمیشہ ان سے مل کر خوشی ہوئی۔ دراصل ان کا مذاق یک طرفہ ہوتا ہے اپنا کر لیتے ہیں اور ہماری باری پر دوڑ جاتے ہیں ۔ ویسے ایسے دوست ہوتے بڑے پیارے ہیں۔ انہیں کہیں دل بڑا رکھیں ہماری طرف سے بھی دل کشادہ ہی پائیں گے۔

ڈاکٹر

اپل بھائی بے حد برداشت اور صبر والے ہیں۔ اگر میرا دل چاہے کہ دنیا عمران کی تعریف کرے تو ان کی پسند کا بھی ہمیں خیال رکھنا ہو گا یہی بھائی چارہ ہے۔

3-حاصلِ مطالعہ 835

راشد منہاس والا واقعہ میری نو عمری کی سب سے زیادہ متاثر کن خبر تھی۔ یہ پڑھ کر میری آنکھوں کے سامنے کوہستان اخبار کی شہ سرخی لہرا گئی ہے۔ اللہ غریق رحمت کرے۔

4۔حاصلِ مطالعہ 836

ڈاکٹر سلطان محمود

لیکن نواز شریف کسی غرور کے بغیر ہی سچ بول کر ملک سے بھاگ نکلا۔

اپل

لگتا ہے آپ تو بہت ہی اداس ہیں، نواز شریف کے بغیر۔۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جی نواز شریف میری ذات کی منفی خصوصیات کا ہیرو ہے اور ان دونوں کے ساتھ میں سن شعور سے ہی جہادی کیفیت میں ہوں۔ سچی مچی۔

837 حاصلِ مطالعہ 5-

ارشد مرشد

میرے خیال میں تصوف اور روحانیت ایک انفرادی تجربہ ہے۔ جو کسی دوسرے کو کوئی فائدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

کافی حد تک میرا بھی یہی خیال ہے لیکن مذہب کو کاروبار کا ٹچ دینے والے اذہان اسے اجتماعی درجہ دینے کے لئے بڑی بڑی مجلسیں سجاتے ہیں۔

838 حاصلِ مطالعہ 6-

وقار

ہمارے اپنے لوگ پاکستان سے بری طرح مایوس ہو کر باہر جا رہے ہیں ہم کیسے امید رکھیں کہ کوئی پاکستان میں سرمایہ کاری کرے گا؟

ڈاکٹر

غالب طاقتوں کے شیطانی کھیل کی وجہ سے پاکستان قرضوں پر ہی چلتا رہے گا اور کوئی بھی بیرونی سرمایہ کار ادھر نہیں پھٹکے گا۔

7-حاصلِ مطالعہ 839

ایک تحقیق کے مطابق انسان کا 82 فیصد علم دیکھنے سے وابستہ ہے۔ دنیا میں 80 فیصد نالج انگریزی میں ہے اگر اس تحقیق کو مان کر یکجا کر لیا جائے تو اس شخص کا مقام کیا ہو گا جو آنکھوں سے نابینا اور انگریزی سے نابلد ہو ؟
اور اوپر سے شادی شدہ بھی ہو؟

https://youtu.be/xkjfF11k7ls

8-حاصلِ مطالعہ 840

دل تو یہی چاہتا ہے لیکن اتنے سال ساتھ رہ کر کیسے اسے واپس شادی سے پہلے والی پوزیشن پر پہنچا کر آئیں؟ کوئی طریقہ بھی تو بتائیں ناں احباب چونکہ ایسا کرنا عملاً ممکن نہیں اس لئے بس یہی گیت گایا جا سکتا ہے:

چلو اک بار پھر سے اجنبی بن جائیں ہم دونوں۔۔۔۔۔

9-حاصلِ مطالعہ 841

10-حاصلِ مطالعہ 842

سہیل رضا ڈوڈی

بہترین مال وہ ہے جس سے عزت کی حفاظت کی جائے۔

ڈاکٹر

حضور عزت، ضمیر، ایمان، انسانیت، جمہوریت، روایات، سماجی رویئے اور مثبت سوچ وغیرہ وہ الفاظ ہیں جن کی تعریف مختلف طبقات میں مختلف ہے۔ اگر گہرائی اور گیرائی میں نہ اترا جائے اور عزت کو اجتماع کی سطحی سوچ سے دیکھا جائے تو آپ کی یہ بات درست ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ ریڈ لائٹ علاقے میں بسنے والوں کی اپنی بنائی گئی تعریف کے تحت بھی کوئی عزت ہے اور اس کی

حفاظت وہ جسم فروشی سے کمائے گئے مال ہی سے کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کا پھر بہترین مال بھی پھر وہی حرام مال ٹھہرا۔

حاصلِ مطالعہ 88

21-اگست 2022ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 834

عمران کو ہٹا کر بلکہ اسٹیبلشمنٹ نے پاکستان بچا لیا ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ یہ قدم ملک کے وسیع تر مفاد میں غلطی ہی ہو مگر اس کے بغیر پاکستان کو امریکہ کی جانب سے سری لنکا بنا دیئے جانے کی دھمکی لگ چکی تھی۔ عمران رہتا تو ہمیں طاقتور ممالک برباد کر کے رکھ دیتے۔ شطرنج کی اس بازی میں ہماری فوج کے پاس کوئی اور آپشن ہی نہیں تھا ملک بچانے کا ماسوائے امریکن شرائط ماننے کے۔ میرے وجدان کے مطابق ہماری فوج میں امریکی اور چینی فیکٹر کی گہری دراڑ موجود ہے جو نہیں ہونی چاہئے کسی بھی صورت چاہے سو عمران قربان کرنے پڑیں۔ اب ملک کی بقاء اور سیاستدانوں سے زیادہ اہم ہے۔

2۔ حاصلِ مطالعہ 835

سادہ اصطلاع میں غدار وہ ہوتا ہے جو حکمران بن کر بیرونی ایجنڈا پورا کرے۔ ہمیں بیرونی ایجنڈا امریکہ سے ملتا ہے لہٰذا ہمارے بھارت جیسے دشمن جب ہمیں فتح نہیں کر پاتے تو امریکہ کو زیر اثر

لانے کی کوشش کرتے ہیں اور پاکستان کے سیاسی رہنماؤں کو خرید کر ہمیں کمزور کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔

3۔حاصلِ مطالعہ 836

جب ہم خود ہی اگلی زندگی کی تبلیغ قرآن وحدیث سے ہٹ کر بیان کرتے رہیں گے تو پھر قبروں میں گلتی سڑتی لاشوں کو زندہ ماننے والے بھی تو پیدا ہوتے رہیں گے۔ میرا تو یہی سوچ کر دم گھٹنے لگتا ہے کہ زندہ شخص قبر میں کیا کر رہا ہوتا ہے اس کے ماننے والے اسے اس عذاب سے نکال کر کھلی فضا میں کیوں نہیں لے آتے؟ کیوں بیچارے کو عذاب میں ڈالے رکھتے ہیں؟

4۔حاصلِ مطالعہ 837

صداقت علی

عمران خان کی مقبولیت کا حمل اب گرنے ہی والا ہے یا نارمل ڈلیوری کا کوئی امکان ہے؟

ڈاکٹر

جیسے بھی ہو گا دیکھا جائے گا لیکن اللہ کرے نواز شریف کی طرح ایسے بچہ نہ اندر پھنسا رہ جائے جیسے بھینس کی torsion میں پھنس جاتا ہے۔

5-حاصلِ مطالعہ 835

میاں صاحب نون لیگ کو حکومت مکمل گندا کرنے کے لئے دی گئی ہے۔ جلد ہی عمران 55 فیصد اور قاف لیگ 11 فیصد کے ساتھ دو تہائی اکثریتی حکومت بنانے والے ہیں۔ دوسرا مقصد چوروں میں سے کچھ کو مقدمات سے بری کر کے آئندہ کام لینے کا ارادہ بھی ہے۔ بس دیکھتے جائیں اور شرماتے جائیں۔ عنقریب اس ڈرامے میں جان ڈالنے کے لئے عمران کی گرفتاری ہو گی اور پھر ساتھ ہی نون لیگ ہمیشہ کے لئے کارنر میں جا دبکے گی۔ خود ہی دیکھ لیں جو چور حکومت شہباز گل کی گرفتاری سنبھال نہیں پا رہی کیا وہ عمران کی گرفتاری برداشت کر پائے گی؟

836 حاصلِ مطالعہ 6-

افسوس ہے کہ فیملی سسٹم پہلے ہی روبہ زوال ہے اور اوپر سے ایسے اوچھے اور تفرقانہ مشورے اگر ایسے مشورے دینے والے پلانٹڈ نہیں ہیں تو کم از کم کج علم اور احمق ضرور ہیں اور شاید اپنا گھر برباد کر لینے کے بعد دوسروں کے بھی تڑوانے کے چکر میں ہیں۔

7۔حاصلِ مطالعہ 837

ڈاکٹر

اگر آنکھ میں ککرے ہوں تو حقیقت بھی دھندلی نظر آتی ہے۔

شیخ

آنکھیں اللہ کریم کے فضل سے صاف ہیں۔ اور عمران خان کی گھٹیا حرکت کی صحیح نشان دہی کرتی ہیں۔ ککرے ان آنکھوں میں ہیں جو حقیقت دیکھ پانے کی صلاحیت سے محروم ہیں۔

ڈاکٹر

اپنے تئیں خود ہی اپنے آپ کو سیانا سمجھ لینا بھی تو دھندلا پن ہی ہے ناں سر۔

۔8حاصلِ مطالعہ 838

وڑائچ

ریاست کے اندر ریاست قابل قبول نہیں۔ پولیس کے سربراہ اور معزز جج کو دھمکی کیا ریاست کے خلاف اعلان جنگ نہیں ہے؟ ذرا سوچیئے

ڈاکٹر

وڑائچ صاحب پی پی بیچاری مٹ جانے کے خوف سے اسٹیبلشمنٹ سے ملی ہوئی ہے اس لئے کم از کم سندھ میں اپنا وجود برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کے حکم کے تحت نون لیگ کا ملک سے مکمل صفایا کرا دے۔ اگر زرداری ایسا کر گیا تو مزید بھنبھوڑنے کے لئے آئندہ کے لئے

بھی سندھ اس کا۔ در حقیقت زرداری عمران کو مضبوط کرنے کے مشن پر ہے اور نون لیگ کو وہاں دفن کرے گا کہ جہاں اس کے پرستار قبر ہی ڈھونڈتے رہ جائیں گے۔

839 حاصلِ مطالعہ۔9

کچھ مرے یار تھے

رہتے تھے مرے ساتھ ہمیشہ

کوئی آیا تھا

انہیں لے کے گیا

پھر نہیں لَوٹے

شیلف سے نکلی کتابوں کی جگہ خالی پڑی ہے!

گلزار

ڈاکٹر

کتابیں محدود کرنے کا کیا فائدہ؟ میں ہر سال جمع شدہ کتابیں لائبریریوں کو دے دیتا ہوں۔ گنتی یاد نہیں پندرہ ہزار سے اوپر ہی ہوں گی۔

840 حاصلِ مطالعہ 10-

انعام ملک

بہت سے یوتھیے دوست کہہ رہے ہیں یہ انقلاب خونی ہو گا اب دیکھتے ہیں کہیں انقلاب بادی نہ ہو جائے۔

ڈاکٹر

سکرپٹ کے مطابق تھوڑے سے خون خرابے کے بعد عمران کو قاف لیگ سمیت دو تہائی اکثریت دے دی جائے گی۔ نون لیگ ختم کرنے میں تعاون پر مزید بھنبھوڑنے کے لئے زرداری کا سندھ پر قبضہ جاری رہے گا۔ آرمی چیف باجوہ صاحب کی مرضی کا ہو گا یعنی عمران کا پسندیدہ نہیں ہو گا۔ نواز شریف اور الطاف حسین لندن ہی میں وفات پائیں گے۔ صدارتی نظام کے لئے آئینی ترمیم کی جائے گی۔ ڈپٹی نجومی

حاصلِ مطالعہ 89

23 اگست 2022ء

853۔ حاصلِ مطالعہ 1

کوئی مغالطے میں نہ رہے عوام جیت رہے ہیں۔ عوامی جذبہ ناقابل تسخیر قوت کے ساتھ سیاسی اکھاڑے میں موجود ہے جن کے ولولے کا دور تک بہت دور تک کوئی حریف نہیں۔

2۔ حاصلِ مطالعہ 854

میرے پسندیدہ ناول نگار پرتگالی زبان میں لکھنے والے برازیلی مصنف پاؤلو کویلہو کی آج 75 ویں سالگرہ ہے۔ ان کے کیمیا گر، ایلون منٹ، شیطان اور لڑکی وغیرہ جیسے ناولوں نے دنیا میں ایسا تہلکہ مچایا ہے کہ انہیں نہ پڑھنے والے کو تو اب پڑھا لکھا ہی نہیں مانا جاتا۔ ان کا ناول الکیمسٹ 80 زبانوں میں ترجمہ ہو کر 17 کروڑ کی تعداد میں چھپ کر بک چکا ہے۔ ہمارے بھی قلم آزاد ہیں تو پھر ہمارے ناول نگاروں، شاعروں اور ادیبوں کو سانپ کیوں سونگھ چکا ہے؟

3۔ حاصلِ مطالعہ 855

مادام تساؤ کی گیلری میں تو جگہ مل نہیں سکتی تو لگتے ہاتھ دفتر کے لئے ہی موی مجسمہ بنوا لیتے ہیں؟

لاہور، 6 اگست 2022ء

4۔ حاصلِ مطالعہ 856

ہم ایسے اس مہاتما کو قابل گرفتاری سمجھتے ہیں۔

جسے سن کر یو تھیئے، باپ کو پٹواری سمجھتے ہیں

(انجینیئر ریاض اُپل)

ڈاکٹر

واقعی حیرت ناک بات لگتی ہے کیونکہ پٹواری بیچارہ تو باپ بننے کے مرتبے کا اہل ہی نہیں ہوتا۔

عزیز الرحمان

کہاں کی دانشمندی بھائی۔۔۔ انجینئر صاحب ماشاءاللہ ریٹائرڈ زندگی گزار رہے ہیں دنیا دیکھ رکھی ہے اللہ کا خوف بھی رکھتے ہیں حقوق العباد کی تلقین بھی کرتے ہیں لیکن یو تھیا لفظ کو مسلسل استعمال میں

لاتے ہیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ ایک گالی چوتیا سے استعار لیا گیا لفظ ہے۔ لیکن مجال ہے کبھی شرمندگی محسوس کی ہو۔

ڈاکٹر

خیر اپل تو اپنا جان و جگر ہے اور ایسے مزید بھی کئی دوستوں کی کہیں توہین نہ ہو اس لئے میں ایسے الفاظ نہیں لکھتا اور نہ بولتا ہوں اور ویسے بھی یہ پڑھے لکھے بندے کی شان نہیں کہ یہ الفاظ استعمال کرے۔ لیکن عمومی طور پر ایسے لوگوں سے جگہ جگہ واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ ابھی اگلے دن ایک ایسے صاحب مل گئے جو بار بار لفظ یوتھیا بول کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کر رہے تھے۔ بالآخر مجھ سے بھی نہ رہا گیا تو میں نے انہیں سمجھایا کہ بھائی اس وقت پاکستان میں محض دو ہی گروہ ہیں ایک یوتھیا اور عمرانڈو گروہ اور دوسری جوڑی بھی ن کے ہم آواز مگر متضاد الفاظ کا مجموعہ تھی وہ الفاظ سن کر ان کی بولتی کہیں جا کہ بند ہوئی۔ تو بھیا یہ سیاست تو شاید اتنی گندی نہ تھی لیکن اس میں ان پڑھوں کی انٹری نے پڑھے لکھوں کی زبان بھی گندی کر دی ہے اور نتیجہ بھی بہت برا برآمد ہو رہا ہے۔ ہم ان گدھے سیاستدانوں کی محبت اور نفرت میں اپنے خوبصورت تعلقات خراب کر رہے ہیں جن کو پرواہ بھی نہیں کہ آپ اور ہم معاشرے میں کتنے عزت دار ہیں۔ اور جب روک ٹوک نہ رہے تو دیکھ لیں اپل بھائی جیسے انتہائی سمجھدار سکالر بھی عاقبت خراب کرتے نظر آرہے ہیں۔

5 حاصلِ مطالع 857۔

اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری کے محدود جغرافیے پر قابض چور حکومت شہباز سپیڈ سے ترقی کر کے کہیں سندھ بلوچستان سے آگے نکل نہ گئی ہو۔

858 حاصلِ مطالعہ۔6

کنیز

فقیری ایک نعمت ہے اور اس کو جتنا پوشیدہ رکھا جائے اتنا ہی اس میں اضافہ ہوتا ہے جو خود کو فقیر ظاہر کرتے ہیں وہ خود ساختہ فقیر ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر

محترمہ اگر فقیر کا مطلب بھکاری نہیں اور تصوف مراد ہے تو عرض کر دوں کہ تصوف اور صوفی ازم ایک غیر قرآنی تصور ہے، انفرادی فعل ہے، اجتماع کی اس میں کوئی بھلائی نہیں بلکہ دشمنان اسلام نے دین اسلام کو زک پہنچانے کے لئے تصوف کی من گھڑت کند چھری سے اہل ایمان کو تڑپا تڑپا کر ذبح کرنے کی ایک منظم مذموم سازش بنی تھی تا کہ عام سادہ مسلمان جتنا بھی قرآن سے ہٹایا جا سکتا ہو ہٹا دیا جائے۔

کنیز

فقر کے یہ دونوں مطلب نہیں میں نے اس فقیری کی بات کی ہے جو ہمارے معاشرے میں فقیر بن کر لوٹ رہے ہیں جبکہ فقیر کے دل میں تو دنیاوی لالچ نہیں ہوتا پھر سادہ لوح یا جہالت میں ڈوبے لوگ اپنا پیسہ بھی ان پر لگاتے ہیں اور ایمان بھی خراب کرتے ہیں۔

ڈاکٹر

محترمہ یہ عربی، فارسی، پنجابی زبانوں کا عدم شعور اور اردو سے دوری ہے کہ ہم نے بھکاری کو فقیر سمجھ رکھا ہے۔

859 حاصلِ مطالعہ۔7

کچھ ہی ماہ قبل جو "غیرت مند "سلیکٹڈ حکمرانوں کو معمولی معمولی باتوں پر شرم سے ڈوب مرنے کی دہائی دیا کرتے تھے ذرا معلوم کریں کہ اس آفت میں وہ کہیں خود ہی شرم سے ڈوب کر نہ مر گئے ہوں۔

860 حاصلِ مطالعہ۔8

شکیل میاں

متحدہ عرب امارات میں کوئی AC ، DC کمشنر وغیرہ نہیں ہے لیکن حکومتی نظام بہت موثر اور شفاف ہے۔ جب میں ان کا اپنے سول بیوروکریٹک نظام سے موازنہ کرتا ہوں تو میرا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔

ڈاکٹر

شکیل اے میاں

ہمارے ہاں یہ کھاؤ پیو کلاس انگریز نے جان بوجھ کر بنائی تھی تاکہ ہم گورے کے تابعدار رہیں اور نہ کبھی صفحہ ہستی سے مٹیں تاکہ گورے صاحب بہادر کے کرائے کے سپاہی کے طور پر کام آتے رہیں اور نہ ہی ترقی کر پائیں کہ مبادا طاغوت کی آنکھ سے آنکھ ملا کر بات کر سکیں۔ اس پر مستزاد ہمیں اسی گورے کے اشارے پر عالمی بنکوں نے رشوت کے طور پر قرضے دینے شروع کر دیئے اور طبقہ بدمعاشیہ خود پیدا کیا یعنی تقسیم کے بعد بھارت نے جاگیرداری نظام ختم کر دیا لیکن ہمیں نہیں کرنے دیا گیا تاکہ انہی میں سے حکمرانوں کا انتخاب کر کے انہیں بلیک میل کیا جا سکے اور ان سے کام لئے جا سکیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ گورا ایک ہاتھ سے قرضہ ملک کو دیتا ہے لیکن دوسرے ہاتھ سے ہمارے طبقہ بدمعاشیہ کے ذریعے قومی دولت لوٹ کر واپس اپنے ملک لے جاتا ہے۔ اور تاریخ گواہ ہے کہ کسی کرپٹ کو کبھی سزا ہوئی اور نہ آئندہ کبھی ہو گی۔ ہماری اسٹیبلشمنٹ گورے

کی رکھیل ہے اور جان بوجھ کر خود اپنی لوٹ مار کے رستے بند نہیں کرتی۔ میں نے آٹھ سیکریٹریز کے ساتھ کام کیا ہے اور سبھی ایک ہی لڑی میں پروئے ہوئے پائے۔

861 حاصلِ مطالعہ۔9

شاہین

اگر عمران خان کو گرفتار کرنے کی غلطی کی گئی تو پاکستان کی سڑکوں پر خون ہی خون ہو گا: ٹائمز میگزین

ڈاکٹر

ایسا تو خیر ہو ہی نہیں سکتا۔ مغربی میڈیا کا مقصد ہی ہم جیسے ممالک میں بدامنی پھیلا کر آقا کا ایجنڈا مکمل کرانا ہے۔ اگر وہ ایسا نہ لکھیں تو ہمارے ملک پر جو عالمی سکرپٹ لکھا جا چکا ہے تو اس کی من چاہی تکمیل کیسے ہو؟ نون لیگ کا مکمل بیڑہ غرق کرنے کے لئے اور عمران کو دو تہائی اکثریت دلانے کے لئے گرفتاری سے کم کا ڈرامہ ممکن ہی نہیں۔ عمران گرفتار ہو کر رہے گا، ایک قطرہ خون بھی نہیں بہے گا اور نون لیگ ایک لمبے عرصے تک کارنر کر دی جائے گی۔ یہ افتخار چودھری جیسی برطرفی کا معاملہ ہے جسے نئے آرمی چیف کی شہباز شریف سے اپرووَل تک لٹکایا جاتا رہے گا۔ بہت شور مچے گا لیکن عوام اور سیاستدان پرانی تنخواہ ہر ہی کام کرتے رہیں گے۔

862 حاصلِ مطالعہ۔10

ڈاکٹر صداقت علی

سب مانتے ہیں عمران خان اقتدار سے محرومی کے بعد مقبول ہوا؛ پہلے مقبول کیوں نہ تھا؟

ڈاکٹر

یہی وہ نکتہ ہے جسے لوگ سمجھ نہیں پا رہے۔ عمران کو اگلے پانچ برس حکومت دینے کے لئے گنگا میں اشنان کرایا جا رہا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 90

24 اگست 2022ء

863 حاصلِ مطالعہ۔1

طارق جان طارق

بھائی صاحب یہ جو آپ نے صوفی ازم کو اور تصوف کو من گھڑت کہا پہلے اپنی اصلاح کیجیے اور کچھ معلومات حاصل کیجیے تب آپ کو پتہ چلے۔۔ خواہ مخواہ کے دانشور مت بنیں۔ یہ غیر قرآنی نہیں اور نا ہی انفرادی عمل ہے۔۔

ڈاکٹر

بھیا اگر آپ کے پاس کوئی دلیل ہوتی تو دے چکے ہوتے مجھے مزید مطالعے کا مشورہ دینے سے پہلے۔

864 حاصلِ مطالعہ۔2

برائے قیوم نظامی

ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کو مسلک کی بنیاد پر پذیرائی نہیں ملی اور نہ اب اس معاشرے میں مذہبی تفرقہ پرستی برداشت کرنے کی سکت ہے۔

سوشل میڈیا پر مختلف متشدد کمنٹس سے شاید اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مولانا طاہر القادری کی سیاسی امارت عوام میں ٹکراؤ کا باعث بنے گی کیونکہ ہمارے ہاں اندھی عقیدت والوں کی اکثریت ہے جو نام تو دین کا لیتے ہیں لیکن ان میں اتنا شعور نہیں کہ مخالفت کا مقابلہ دلائل سے کریں یا کم از کم زبان ہی شائستہ رکھیں۔ ہم نے اپنی جہالت کے سبب اپنے اماموں، مولاناؤں اور پیروں کو نعوذ باللہ نبی کے برابر کا درجہ دے رکھا ہے اسی لئے آپ نے انہی کمنٹس میں پڑھا ہو گا کہ میں نے ابھی ایک فقرہ لکھا تو بیشمار اندھے عقیدت مند مجھ پر ہی جھپٹ پڑے حالانکہ میں قادری صاحب کی پوری تحریک کو دلائل سے فرقہ پرست جماعت ثابت کر سکتا ہوں۔ اب قادری صاحب کے ہم نے خالی الفاظ پر تو نہیں جانا۔ ویسے میں بتاتا چلوں کہ قادری صاحب میرے اچھے دوست ہیں اور کوپن ہیگن میں ان کے مدرسے میں 1991ء میں قیام سے ہی ہم اختلافی امور پر ڈائیلاگ کرتے چلے آرہے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ قادری صاحب نے کبھی اپنے اندھے مقلدین جیسی زبان استعمال نہیں کی۔

سر کیا ملائیت انقلاب لائے گی؟ حالانکہ دنیا بھر میں ان کے اپنے خلاف انقلاب آچکا ہے۔ اگر کسی بھی ملا میں انقلاب کا بیج ہوتا تو وہ شخص یا جماعت اسٹیبلشمنٹ کا کارندہ نہ بنتے۔

سر آپ لاحاصل کے پیچھے بھاگنے کی بجائے علم و شعور پیدا کرنے کی جنگ لڑیں تو ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ کہنے کو ہماری شرح تعلیم چالیس پچاس فیصد ہے لیکن انقلابی شعور شاید پانچ فیصد کو بھی نہ ہو۔

برائے مسٹر چاوش

حضرت طاہر قادری کسی عام شخص یا جماعت کے بلاوے پر کبھی بھی نہیں آئیں گے آزما کر دیکھ لیں۔ہاں کوئی خفیہ طاقت کہے تو آ بھی سکتے ہیں۔

برائے عبدالحکیم قریشی

سر اتنے سخت الفاظ استعمال نہ کریں۔ قادری صاحب وژنری رہنماء ہیں لیکن بد قسمتی سے مذہب کی چادر اوڑھ بیٹھے ہیں۔

865 حاصلِ مطالعہ۔3

ڈاکٹر نعیم اختریوں تبصرہ فرماتے ہیں۔

جو مرضی بولو سرکار اگّے وی تے پٹواری بیٹھے نے

سمجھیا نہ سمجھیا اک برابر ہی ائے

866 حاصلِ مطالعہ۔4

شکیل میاں

اگر ہم روزانہ ایک چھوٹی سی نیکی کریں تو ایک سال بعد نیکیوں کی تعداد 365 ہو جائے گی۔

ڈاکٹر

اور اگر ہم میں سے ہر شخص روزانہ محض ایک قطرہ پانی بچائے اور ایک قطرہ ضائع ہونے سے بچائے تو ہم روزانہ پچاس کروڑ قطروں سے سالانہ لگ بھگ دو ملین ایکڑ مکعب فٹ پانی بچا کر صرف زراعت ہی کی پیداوار دگنی کر سکتے ہیں۔

5 حاصلِ مطالعہ۔867

اپل

باباجی فرماتے ہیں کہ ان دنوں نیازی صاحب کو اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ وہ اپنی تقریروں کو سیلابی ٹچ دینا شروع کر دیں ۔

(انجینئر ریاض اُپل)

ڈاکٹر

باباجی ایسے بیان دینے کے بعد مریم بی بی سے فیس وصول کرنے کا بل فوراً بھیج دیتے ہیں یا ہر پہلی کو؟

ڈاکٹر

اچھا اس کا مطلب ہے کہ مریم بی بی کا میڈیا سیل ان سے مفت ہی میں خدمت لے رہا ہے جیسے تحریک انصاف والے مجھ سے لے رہے ہیں۔

6 حاصلِ مطالعہ۔868

فیصل ملک

ہم گنتی کیوں کرتے ہیں؟

نیکی زبردستی خود سے نہیں کروائی جاسکتی۔

نیکی مزاج ہے فطرت سلیمی ہے۔

مزاج بغیر سمجھے پرکھے نہیں بن سکتا۔

ڈاکٹر

یہ ہمیں تسبیح کے دانوں کے گننے سے عادت پڑی ہے حالانکہ اللہ کی رحمتیں گنتی کی محتاج نہیں۔ اور جیسے ہم گن گن کر عبادت کرتے ہیں اللہ تو گن گن کر نعمتیں نہیں دیتا۔ ویسے تفنن کی خاطر جاننا چاہوں گا کہ ایک نیکی یا ایک بدی کا یونٹ کتنا ہوتا ہے؟ جواب قرآن و حدیث سے ملے تو بہتر ہے۔

7 حاصلِ مطالعہ۔869

ضرورت سے زیادہ پیدا کیا جانے والا ہر بچہ جسے آپ افورڈ نہیں کر سکتے، چائلڈ ابیوز کے زمرے میں آنا چاہیے اور اس پہ سزا بھی ہونی چاہیے۔

870 حاصلِ مطالعہ۔8

2022 کے سیلاب کے تناظر میں:

سجاد بخاری

جناب عمران خان صاحب،
چیئرمین پاکستان تحریک انصاف

آپ سے پاکستان کے مقبول و معروف سیاسی لیڈر کی حیثیت سے اپیل کرتا ہوں:

کہ یہ جو سیلاب میں لوگ ڈوب رہے ہیں یہ پاکستانی تو ہیں ہی لیکن ان کی اکثریت آپ کی فالوور بھی ہے۔ ان بیکس و مجبور لوگوں کی مدد کیلئے حکومتی ذرائع کے علاوہ پارٹی فنڈز سے بھی مدد کیجئے۔

کہ آپ اپنے جلسے جلوس منسوخ کر کے سیلاب زدگان کی مدد کیجئے۔ آپ اپنی جماعت کے ارب پتی لوگوں اور کارکنوں کو ان مجبور لوگوں کی مدد کا حکم دیں۔ انہیں سیلاب زدہ علاقوں میں پہنچنے کی

ہدایت فرمائیں۔ آپ کی اس ہدایت کے طفیل سیلاب میں پھنسے لوگوں کیلئے آسانیاں ہو جائیں گی اور ریسکیو آپریشن میں تیزی آئے گی۔

ڈاکٹر

بلکہ میں تو یہ تجویز دوں گا کہ عمران جا کر تونسہ بیٹھ جائیں اور جہاں سے انہوں نے عثمان بزدار کو ڈھونڈا تھا وہاں کی عوام کو یقین دلائیں کہ وہ ان کے ساتھ ہیں۔ اسی طرح چند دن راجن پور، اپر دیر، پشین اور گدو و کوٹری بیراج کے علاقوں میں گزاریں۔ آپ اس وقت پاکستان کے مقبول ترین سیاسی رہنماء ہیں اور عوام آپ پر جان نچھاور کرنے کو بھی تیار ہے۔ آپ کے ان اقدامات سے پاکستان کے ہر سیاسی رہنماء کے غبارے سے ہوا خارج ہو جائے گی۔ گو کہ آپ پھر بھی مقتدرہ (اور ان کے پالنہار) کی آشیر باد کے بغیر دوبارہ اقتدار میں نہیں آ سکتے لیکن زبان خلق نقارہ خدا بن کر آپ کو صرف وزیر اعظم اور مخیر ہی نہیں بلکہ ایک مصلح کے درجے پر بھی فائز کر سکتی ہے۔ جہاں سے نیچے لانا پھر طاغوت کے ہاتھ میں نہیں رہے گا۔

9حاصلِ مطالعہ۔871

طارق خان

اے اللہ پاک پیارے حبیب مصطفیٰ کے صدقے سب پاکستانی سیاستدانوں کو جہنم واصل کر دے اور سب کے سب کو اسی سیلاب میں غرق کر دے (آمین)

ڈاکٹر

خان صاحب "سیاہ ست دان" تو محض کٹھ پتلیاں stooges ہیں یہ ڈوب جائیں گے تو محض چور ہی مریں گے لیکن ان کی ماں تو زندہ رہے گی جو اور چور پیدا کر لے گی۔

872 حاصلِ مطالعہ۔10

Farhat Saleemi Yes you are right Mam. Most probably nil crises. KB Dam could store all presently excessive water thus no flood at least from Northern side. No energy crises since it could cater 4500 MW generation. No food grain crises due to ample supply of water in lean period. Above all، we have only 30 days water storage capacity which could rise up to 60 days. India has 100 and America 1000 days storage capacity. Dear Mam bother to imagine where we stand?

زیادہ تر ممکنہ طور پر صفر بحران۔ KB ڈیم موجودہ تمام ضرورت سے زیادہ پانی کو ذخیرہ کر سکتا ہے اس طرح کم از کم شمالی جانب سے کوئی سیلاب نہیں آتا۔ توانائی کا کوئی بحران نہیں کیونکہ یہ 4500 میگاواٹ کی پیداوار کو پورا کر سکتا ہے۔ دبلی پتلی مدت میں پانی کی وافر فراہمی کی وجہ سے اناج کا کوئی

بحران نہیں ہے۔ سب سے بڑھ کر، ہمارے پاس صرف 30 دن پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے جو 60 دن تک بڑھ سکتی ہے۔ ہندوستان میں 100 اور امریکہ کے پاس 1000 دن ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے۔ پیاری امی سوچیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں؟

حاصلِ مطالعہ 91

27-اگست 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM873

ڈاکٹر

عمران کے ماننے والے نواز شریف کی طرز کے نہیں کہ اپنے ہی رہنماء کو جھوٹا سمجھ کر ذلیل کر کے بھگا دیں۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM874

ہم جن چیزوں، جن باتوں اور جن لوگوں کے عادی ہوتے ہیں ان کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM875

دردانہ

تب یونیورسٹی کے طلبا کو اس کام پہ لگا دیا گیا تھا کہ گھروں اور کھمبوں پہ ریڈ نشان لگائیں کہ کالا باغ ڈیم بنا تو نوشہرا میں یہاں تک پانی ہو گا ڈیم نہ بنا اور نوشہر و دوبارا اس سے بلند پانی سے ڈوبا۔

ڈاکٹر

جی مادام ایسا ہی ہوا۔ برطانوی فرم کے سروے کے وقتوں میں کنسلٹنسی سے قبل عوامی مشاورت اور پراجیکٹ disclosure کا عمل نہیں ہوا کرتا تھا۔ پھر بھارت نے علی الاعلان غفار خان کو دہلی کے دورے پر نوے لاکھ روپے کی تھیلی پیش کی (کل تین بار) اور نیشنل عوامی پارٹی کے تعاون سے سروے دوبارہ کرا کے مذکورہ افواہ اڑادی گئی۔ اب تو پراجیکٹ ڈسکلوژر ہر سروے کا لازمی جزو قرار دیا جا چکا ہے۔

حافظ وصی

جی محترمہ دردانہ صاحبہ اس کالا باغ نہ بننے دینا والی مہم کا تو میں عینی شاہد ہوں۔

سلیم اسلم ٹکوچی

لیکن چالیس سال مارشل لا لگانے والے یہ ڈیم کیوں نہ بنا سکے سر؟

ڈاکٹر

بھیا اس المیے سے آپ بھی واقف ہیں۔ ہمارے ملک میں ہر غیر قانونی اور غیر جمہوری فوجی حکومت امریکی ایجنڈا پورا کرنے کے لئے آتی رہی۔ پھر جب تک وہ ایجنڈا سرے نہیں چڑھتا تھا وہ اپنی غیر اخلاقی حکومت کو طول دینے کے لئے لٹیرے سیاستدانوں کو اپنے گرد جمع کر کے کبھی مسلم لیگ کنونشن بنا لیتے، کبھی مسلم لیگ نون اور کبھی مسلم لیگ قاف۔ کالا باغ ڈیم بنانا سب سے آسان ضیاء الحق کے لئے تھا مگر اس کی عالمگیر منافقت نے اپنے مربی سیاستدانوں کو ناراض کرنا مناسب نہ سمجھا اور ڈیمز بنانے کو موخر کرتا چلا گیا حتیٰ کہ خود بھی کتے کی موت مارا گیا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM876

عبدلغنی دھون

ماہر آب حسن شاہ بڑے چھوٹے ڈیمز بنانے کی مخالفت نہیں کر رہے بلکہ ان کے مقاصد پر اپنا نکتہ نظر واضح کر رہے ہیں اور جو مثالیں وہ دے رہے ہیں وہ سیلاب روکنے والے ڈیمز کی ہے ہی نہیں۔ اگر ہم ان کی بات نہ سمجھ پائے تو ان پر بھی انڈین لابی سے تعلق کا شبہ کریں گے لوگ۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM877

برائے محدث شاہین

میں نے بتایا تو ہے کہ عمران نے 26 ڈیمز بنا کر مکمل کر دیئے تھے 33 ابھی پر اسس میں تھے کہ اس کی حکومت بدل دی گئی۔ یہ رپورٹ وفاقی وزیر پانی و بجلی نے 22 جولائی 2022ء نے خورشید شاہ کے اسمبلی سوال پر سرکاری طور پر بتائی ہے۔

6 حاصلِ مطالعہ۔DSM878

محمود فیاض

دو جھوٹ
بچے کی جنس کے تعین میں عورت کا کردار نہیں ہوتا۔
ہم جنس پرست قدرتی جینز کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

یہ دونوں جھوٹ اچھی نیت سے بولے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر

محمود فیاض بھائی جس طرح آپ نے لکھا ہے اس لحاظ سے تو دونوں جھوٹ ہی لگتے ہیں۔

لیکن

عورت کے کروموسومز میں چونکہ لڑکا پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی اس لئے یوں لکھا جاتا تو درست رہتا بلکہ سائنسی تحقیق کی بھی عزت رہ جاتی کہ :

"بچے کی جنس کے تعین میں عورت مرد کا کردار آدھا آدھا ہے لیکن عورت کے کروموسومز نر بچے کی جنس کا تعین نہیں کر سکتے جس میں کردار صرف مرد کے کروموسومز کا ہے۔ لیکن عورت کے رحم میں تیزابیت ہو گی تو صرف لڑکی پیدا سکے گی۔ اور اگر رحم الکلائین ہو گا تو لڑکا۔"

نہایت ادب سے گذارش ہے صاحب کہ صاحبان علم اور ڈاکٹروں پر طنز کی بجائے اپنی تحقیق پیش کر دیں جو سائنس سے نہ ٹکرائے، منطقی بھی ہو اور عوام الناس کے علم میں مثبت اور درست اضافہ بھی کر سکے۔ محض تحریر برائے تحریر نہ ہو محترم۔

محمود فیاض

مزید ادب سے گزارش ہے کہ ڈاکٹرز ماورائی مخلوق نہیں ہیں، انکو اپنا علم اپڈیٹ کرنا چاہیے۔

باقی فیس بک غیر علمی پلیٹ فارم ہے، یہاں کے اصول میں جانتا ہوں۔

ڈاکٹر

میں سبھی ڈاکٹرز کا تو کہہ نہیں سکتا لیکن میں دلائل سے بات کرنے والا کسی اور قسم کا ڈاکٹر ہوں۔ اپ اس موضوع پر کچھ اور لوگوں کی مدد لے سکتے ہیں مگر میں تن تنہا اپنے خیالات کو سائنس سے ثابت کرنے کے لئے کسی بھی فورم پر کھڑا ہونے کے لئے تیار ہوں۔ آزمالیجئے محترم۔

باقی آپ کی طرح میں بھی جانتا ہوں کہ فیس بک کو ہم لوگ زیادہ تر دل لگی کے لئے استعمال کرتے ہیں جہاں میرے علاوہ سبھی اپنے آپ کو دانشور سمجھتے ہیں اور یہ بری بات بھی نہیں کیونکہ سوشل میڈیا نے ہمیں بات کرنے کا (جھوٹی یا سچی) اعتماد بخشا ہے۔ فیس بک بھلے سے غیر علمی پلیٹ فارم ہو لیکن ہمیں غیر منطقی اور غیر سائنسی تحریروں سے گریز کرنا چاہئے۔ میں نے دنیا کے سترہ ممالک میں پیشہ ورانہ کام کرنے کے باوجود گزشتہ تیرہ برس سے سوشل میڈیا سے تعلق بھی نہیں توڑا اور نہ کبھی اپنے قارئین کو ہلکا لیا ہے۔ معلوم نہیں اس راکھ میں کتنی چنگاریاں چھپی بیٹھی ہوں۔

بہر حال آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔

محمود فیاض۔

یقیناً آپ۔ نے جو کہا مجھے اس کا علم ہے۔

فیس بک اگر ایک سوشل پلیٹ فارم ہے تو آپ یقیناً یہ سوشل اخلاقیات جانتے ہونگے کہ کسی دوسرے نے اپنی بات کس پیرائے میں کرنا ہے، اور کس سے گریز کرنا ہے، اس پر آپ مشورہ بھی نہیں دے سکتے۔

البتہ اپنی رائے دے سکتے ہیں۔ وہ۔ بھی دستیاب مواد پر۔

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM879

برائے اپل

ماشاءاللہ جناب عالی جب آپ سیاست کی بات نہیں کرتے تو کتنے محب وطن، معصوم اور چنو منو سے لگتے ہیں کچھ دوستوں نے خوبصورت کمنٹس دیئے ہیں مثلاً کسی نے فرمایا کہ یہ ان پڑھ عوام کی وجہ سے سیلاب نے زیادہ تباہیاں مچائیں۔ وغیرہ۔ عرض ہے کہ اگر یہ پوچھا جائے کہ عوام دریا کے بیسن پر گھر کیوں بناتے ہیں تو شاید اسے میری بے حسی یا شق القلبی سمجھا جائے۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ تمام انسانی، حیوانی و املاکی تباہی صرف انہی لوگوں کی ہوئی۔ کیا کوئی امیر مرا، جاگیر دار لٹا یا سیلابی پانی کلفٹن، ڈیفنس یا بحریہ ٹاؤن میں آیا۔ باقی آپ خود سمجھدار ہیں۔

احمد ضیاء عبید

آپ کا علاقہ میدانی نہیں ہے اور hill torrent کے زمرے میں آتا ہے جو ہے ہی اونچائی سے گرنے والے پانی کے نشانے پر۔ معذرت خواہ ہوں کہ میں نے وسطی پنجاب اور سندھ کے بارے میں یہ بات لکھی تھی لیکن بلوچستان کے پہاڑی اور شمالی علاقہ جات کا ذکر نہیں کر سکا۔ کوئٹہ، پشین، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، رکھنی، بارکھان سے ڈیرہ غازی خان کے اوپری رود کوہی علاقے بھی اس

میں شامل نہیں کئے جو 300 کلو میٹر کی بیلٹ بنتی ہے۔ یہ ساری بیلٹ ان بارشوں سے شدید متاثر ہوئی ہے اور لگ بھگ دو لاکھ انسانوں کے مال مویشی اور فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM880

فرحت سلیمی

وجہ تو آپ نے خود بتادی 'کرہ ارض کے ساتھ دل کھول کر بد معاشی' کیا ہم اب سنبھل جائیں گے ؟ مجھے نہیں لگتا۔ ہوم میڈز اور ڈرائیورز ان کو لاکھ سمجھالو، وہ آپ کا کام چھاڑ کر چلے جائیں گے لیکن پائپ لگا کر فرش اور گاڑیاں دھونا نہیں چھوڑیں گے۔ صرف ایک مثال۔ اور بے شمار طریقوں سے اس زمین اور اس کے انوائرمنٹ کا استحصال ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر

ان بری عادتوں کے ساتھ سمجھوتے کی بجائے ان کے خلاف جہاد جاری رکھنا بے حد ضروری ہے۔ شاید ہماری انفرادی و اجتماعی کوششوں سے کرہ ارض پر ظہور پذیر ہونے والی وحشتناکیوں میں معمولی سی کمی سے ہماری زمین کی مجموعی تباہی میں تھوڑی سے تاخیر ہی ہو جائے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM881

اپل

ڈاکٹر صاحب ، آپ بھی بادشاہ بندے ہیں جناب ۔
اس وقت کل پاکستان کا ایک تہائی حصہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے ۔
کیا یہ سارے کا سارا علاقہ ، دریاؤں کا بیسن ہے ؟

ڈاکٹر

حضور اگر میں دعویٰ کروں کہ پورا بلوچستان ملا کر 65 فیصد زرعی پاکستان رود کوہی (hill torrential) ہے تو عمران کو پسند کرنے کے جرم میں مجھے قتل تو نہ کر دینگے آپ ؟

10 حاصلِ مطالعہ ۔DSM882

تنویر شاہ

ڈاکٹر صاحب میں کوہاٹ سے تعلق رکھتا ہوں ۔ وہاں بارش ہوئی تو تاندہ ڈیم منجمنٹ والوں نے پانی کو ڈیم میں نہیں جانے دیا ، پانی کا ریلا دریائے سندھ کی طرف گیا ۔۔۔

وہاں میں موجود تھا تو سوال کیا کہ آپ لوگوں نے سارا پانی ضائع کیوں کیا ۔۔۔

ان میں سے ایک بندے نے جواب میں کہا ہم صرف گلیشیر کا پانی ہی ڈیم میں چھوڑ دیتے ہیں ۔

نہیں تو ڈیم مٹی اور کوڑے سے بھر جائے گا ۔

ڈاکٹر

جی درست گلیشئر کے علاوہ سیلابی ریلے میں اتنا گند ہوتا ہے کہ اگر اسے بھی گرنے دیا جائے تو ڈیم کا فرش بہت جلد اوپر آ جاتا ہے جس کو صاف کر کے دوبارہ قابل استعمال بنانے میں خرچہ ایک نئے ڈیم جتنا اٹھتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ92

31اگست2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM883

مونا

یااللہ آپ قادر مطلق ہیں، آپ جو چاہے کر سکتے ہیں، اور آپ کے دربار میں کوئی کمی بھی نہیں۔ پیارے اللہ میاں، کیا آپ کے خزانے سے پٹواریوں کو تھوڑی سی، بس تھوڑی سے، بس ذرا سی عقل نہیں مل سکتی؟

ڈاکٹر

ابھی اللہ کو آپ کا مزید امتحان مقصود ہے کیونکہ بلاول نے کل ہی خان کا مقابلہ کرتے ہوئے زیادہ بھیک اکٹھی کی ہے اور اس پر پٹواری بغلیں بجا رہے ہیں۔

2حاصلِ مطالعہ۔884DSM

ڈاکٹر طاہرہ کاظمی

اگر آپ مجھ میں کوئی عیب دیکھو تو مجھ سے کہو کسی اور سے نہیں کیونکہ اس عیب کو میں نے بدلنا ہے کسی اور نے نہیں۔

مجھ سے کہو گے تو نصیحت کہلائے گی اور اجر لکھا جائے گا۔ کسی اور سے کہو گے تو غیبت کہلائے گی اور گناہ لکھا جائے گا۔۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM886

ڈاکٹر

جھوٹا تو ہمارے ملک میں ہر کوئی ہے صرف عمران اکیلا نہیں۔

قیوم شیخ

لیکن عمران خان کے جھوٹ کا دفاع کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر

تو نواز، زرداری، فضلو، بھٹو، ضیاء و مشرف وغیرہ کے جھوٹوں کا کب دفاع نہیں کئے ان کے چمچوں نے؟ کہیں خدانخواستہ سر آپ کی یادداشت تو نہیں کھو گئی؟

5حاصلِ مطالعہ۔DSM887

رشتوں کی ڈوری جب ٹوٹتی ہے تو دوبارہ جڑنے پر ذرا چھوٹی ہو ہی جاتی ہے کیونکہ کچھ جذبات کے موتی بکھر جاتے ہیں۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM888

یہ گلف ہی ہے جس نے چین کے ایماء پر ایران کو مجبور کر کے چاہ بہار کا بھارتی پراجیکٹ بند کرایا، سعودیہ کو تیل اور مال میں امریکی مرضی کے خلاف گوادر سے منسلک کرنے کا حوصلہ دیا، روس کے ساتھ ڈالر کی بجائے روبل میں تیل لینے کے لئے یورپ کو راضی کیا اور اس طرح اب دنیا کو تاریخی پھینٹی لگانے والے ممالک روس اور ترکی کے ساتھ یوں شیر و شکر ہو رہا ہے کہ امریکہ، اسرائیل اور سعودیہ کے ہتھی بندھی غلامی کے باوجود کسی محاذ پر ان کے سامنے ایسے چت نہیں لیٹ جاتا جیسے ہم لیٹتے ہیں۔ گلف کے حکمران سو سال آگے کا سوچ رہے ہیں اور عنقریب آپ سنیں گے کہ گلف نے بھارت کو بھی چین کے چرنوں پر لٹا دیا ہے۔ گو کہ یہ سب کچھ گلف والے اپنے مفادات کے لئے کرتے ہیں لیکن ان اقدامات کے نتیجے میں ہمیں یہ فائدہ ہے کہ ہمارے ساتھ بھڑے بغیر بھارت بھی گوادر ہی کو استعمال کرنے پہ مجبور ہو جائے گا۔ اگر گلف نے کئی مندر کھولے ہیں تو بھارت کو نکیل بھی تو یہی ممالک ڈال رہے ہیں۔ اب یہ امریکہ کی واضح رخصتی کا وقت ہے کیوں کہ دنیا امریکہ کے دباؤ پر ہزاروں کلومیٹر کا چکر کاٹ کر چین سے تجارت کیوں کرے؟ گوادر جو انہیں مل رہی ہے اپنے سفری اخراجات بچانے کے لئے۔

عائشہ احمد نے ٹھیک لکھا ہے کہ گلف ممالک چالاک ہیں۔ اور ہر اس ملک کو ہونا بھی چاہئے کہ جس کے مستقبل کے فیصلے ان کے اپنے سیاستدان کرتے ہیں۔

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM889

برائے صداقت

ویسے جو راتوں کو اٹھ کر خان کی باتیں سنتا ہے وہ کہیں مریم ہی نہ ہو جب سے خان نے کہا ہے کہ تیرا میاں غصہ نہ کر جائے اب چپکی ہو گئی ہے۔

8۔حاصلِ مطالعہ DSM890

Shaela Safwan

Things change in the direction you aim for. Be consistent and positive in the journey of life. Above the clouds، sun always shines.

شیلہ صفوان

چیزیں اس سمت میں بدل جاتی ہیں جس کا آپ مقصد کرتے ہیں۔ زندگی کے سفر میں مستقل مزاج اور مثبت رہیں۔

بادلوں کے اوپر، سورج ہمیشہ چمکتا ہے۔

DSM

Sun glitters but pays thanks to clouds whose presence made it more attractive.

ڈاکٹر سلطان محمود

سورج چمکتا ہے لیکن بادلوں کا شکریہ ادا کرتا ہے جن کی موجودگی نے اسے مزید دلکش بنا دیا ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM891

شکیل میاں

جس تیزی سے ہندوستانی سائنس کے مختلف موضوعات پر دستاویزی فلمیں بنا رہے ہیں، کچھ سالوں بعد نظر آتا ہے، انگریزی کے ساتھ ساتھ ہمیں "شدھ ہندی " بھی سیکھنی پڑے گی۔

ڈاکٹر

یہ مودی کی چالاکی ہے کہ ہمیں کشمیری تشدد پر احتجاج کی سیاست میں الجھا کر خود اپنی معیشت اور سائنسی ترقی پر توجہ دے رہا ہے۔ بہرحال یہ ہر قوم کا بنیادی حق ہے جس سے اسے روکا نہیں جا سکتا۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM892

صاحبان بغض سیاہ ست! سنگ آمد سخت آمد کے مصداق جو بھی حکومت آئے گی وہ پچھلی سے بدتر کام کرے گی۔ ہاں عمران اس تباہی کا رخ موڑ دے تو موڑ دے۔ ورنہ

اپنے غموں سے بھاگ کر ہم جس طرف گئے۔۔

ہر سمت ایک غم کا سمندر کھلا ملا۔۔۔!!

حاصلِ مطالعہ 93

04 ستمبر 2022ء

DSM حاصلِ مطالعہ۔1893

وڑائچ

تاریخ میں لکھا جائے گا جب ملک کی ایک تہائی آبادی سیلاب میں ڈوب رہی تھی ایک لیڈر مجرے اور جلسے کر رہا تھا اور اس کے حواری تالیاں بجا رہے تھے۔۔

ڈاکٹر

اور ساتھ ہی بلاول کی تعریف میں بھی تاریخ کے اوراق سیاہ کرے گا جو سیلاب میں ڈبکیاں لگا لگا کر لوگوں کی جان بچا رہا ہے۔

2۔حاصلِ مطالعہ DSM894

ہمارے ہاں بھی بڑے بڑے سائنسدان پیدا ہوئے لیکن ان سب کی شادی ہو گئی اور اب وہ بچوں کی نیپیاں بدل رہے ہیں۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM895

سچی بات ہی کا کسی کی غیر موجودگی میں دھرانا چغلی کہلاتی ہے وگرنہ جھوٹی بات دہرانا تو بہتان ہوتا ہے۔ دونوں کی سزائیں مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے برابر ہے۔ بشرطیکہ روز حساب پر ایمان ہو تو۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM896

پاکستان کا عالمی حدت یا ماحول خراب کرنے میں ایک فیصد بھی کردار نہیں لیکن پھر بھی موسمیاتی تبدیلی کے شکار دنیا کے پہلے پانچ ممالک میں اس کا نمبر ہے وجہ یہ کہ شمالی قطب سے باہر کے ممالک میں دنیا کے سب سے زیادہ گلیشئر پاکستان کے اوپر ہیں جن کی تعداد پانچ ہزار سے زائد ہے۔ عالمی حدت سے پگھلنے کے باعث شدید بارشوں کی وجہ سے یہی رحمت سب سے زیادہ زحمت بن جاتی ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM897

ثناءاسلم

آج کے بعد اپنی عمر کے کسی

6حاصلِ مطالعہ۔DSM898

شکیل میاں

20 سال پہلے ہندوستان نے بطور ریاست آئی ٹی کو اپنے بنیادی شعبے کے طور پر کام کرنے کے لیے منتخب کیااور اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے اپنی تمام تر کوششیں کیں اور آج اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ دنیا کی پانچویں بڑی معیشت بن گیاہے۔ اس میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

ڈاکٹر

سر سبق سیکھیں ہمارے دشمن۔ جنہوں نے سیکھ بھی لیاہے۔ہم غلط رہنماؤں کی پوجا کرنے والی قوم ہیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM899

پروفیسر نسیم صاحب وائس چانسلر

جونہی سیلابی ریلے ختم ہوئے ہم نے پھر اگلے سیلاب تک سو جانا ہے انشاءاللہ۔جناب خیراتی کام بھی ضرور کریں لیکن آفات کے خلاف لڑنے کے ساتھ ساتھ ان آفات کی وجہ بننے والے عوامل کی بھی بیخ کنی کریں۔ تبھی مستقبل محفوظ ہو گاورنہ ہر آفت کے بعد جھولی پھیلانی پڑے گی۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM900

ارشد جاوید

ڈیوٹی پر لیٹ آنا، چھٹی سے پہلے نکل جانا، دوران ڈیوٹی نجی کام کرنا، سرکاری فون کا ذاتی استعمال کرنا، دفتری چیز گھر لے آنا، کام نہ کرنا یا ادھورا چھوڑنا، سرکاری اوقات میں دوستوں سے ملنا، یا دوسرے افسر کے ساتھ گپ شپ کرنا، دفتری راز ادھر ادھر کرنا، یہ سب کرپشن کے زمرے میں آتے ہیں۔

ڈاکٹر

سبھی ملازمین ایسا کرتے بھی ہیں اور پھر آج کے تمام سرکاری و غیر سرکاری ملازمین اپنی تنخواہ کو حلال بھی سمجھتے ہیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM901

پاکستان کے ہر شعبے میں سیاست کے باعث نالائق بونے ہر جگہ کارٹل بنا لیتے ہیں۔ ادب بھی ان کی شکار گاہ ہے۔

10۔حاصلِ مطالعہ DSM 902

صداقت علی

شکریہ، آپ نے اتنا وقت دیا، صبح آپ کی باتوں کا تفصیلی جواب دوں گا۔

ڈاکٹر

کوئی بات نہیں سر جواب دینے کی ضرورت ہی نہیں۔ ہمارے مکالمے سے کون سا ہمارے ذہن بدل جائیں گے یا ہماری پسند ناپسند میں تبدیلی آجائے گی۔ ہمارے خطے کے مزاج کے مطابق زیادہ سے زیادہ یہ ہو گا کہ ہم کسی مثبت اور جاندار مکالمے سے کچھ مثبت تخیلاتی تبدیلی لانے کے لئے دلائل مضبوط دینے کی بجائے آواز اونچی کر لیں گے اور بالآخر اپنے اپنے اندر شکست محسوس کرتے ہوئے ایک دوسرے کو بلاک کر دیں گے۔ اگر ایسا ہو گیا تو کوئی اچھا کام تھوڑی ہو جائے گا؟ اس لئے بہتر ہے کہ ہم اپنے اپنے دائروں میں قید رہ کر ایک دوسرے کی خوشی کے لئے کوشاں رہیں۔

حاصلِ مطالعہ 94

07 ستمبر 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM903

نوریدفاطمہ

بنیادی مسئلہ اس سے بھی بڑا ہے۔۔۔وہ یہ کہ
میں فیس بُک کے اس سوشل میڈیم کو اپنی اور دوسروں کی تعلیم وتربیت اور سوشل لرننگ کے لئے استعمال کرتی ہوں۔ میرا تعلق تعلیم اور تعلم سے ہے اور یہی میرا مشن ہے کہ جہالت اور نفرت کو ختم کر کے تعلیم وتربیت اور باہمی روابط کو مہذب پیرائے میں پروان چڑھایا جائے۔ مگر جو لوگ نہ میری تحریر پڑھتے ہیں نہ وڈیو پیغامات سنتے ہیں، نہ میری تحریر کو شیئر کر کے خیر کے کام میں میرے حصہ دار بنتے ہیں میرے تئیں ایسے گم صُم نیم مردہ تماشائیوں کو خود ہی جگہ چھوڑ دینی چاہئے کہ یہ جگہ ان کے کام کی نہیں۔۔۔
سو دروازہ کھلا ہے، آپ تشریف لے جاسکتے ہیں۔۔۔
دوسری صورت میں، بھل صفائی پروگرام آج سے شروع ہے۔

ڈاکٹر

آپکے اعلان شدہ مقاصد کو اگر درست طریقے سے سمجھا جائے تو ایسی صفائی کی ضرورت ہی پیش نہیں آنی چاہئے۔ آپ کا مقصد تعلیم ہے تو کیا صرف ان کو علم بخشیں گی جو آپ کی تعریفیں کریں یا آپ کی پسند کے مطابق ہوں۔ ایسا کرنا تو بہت آسان ہے۔ اگر کرنا ہی ہے تو میری طرح کا مشکل کام کریں۔ پچھلے چار برس سے پانچ ہزار دوستوں تک پہنچنے کے بعد بھی صرف اس کو فارغ کرتا ہوں جس سے اچھے والے کی فرینڈ ریکویسٹ آجائے یا جو جہالت کا مظاہرہ کرے وگرنہ پیغام تو پیغام ہے اس میں درجہ بندی کیسی اور پسند ناپسند کیسی؟

نوربد

یہ میرا پیج نہیں پرسنل اکاؤنٹ ہے برادرم۔ یہاں سے ملنے والا فیڈبیک میرے نزدیک اس لئے اہم ہے کہ اس کی روشنی میں میں اپنی تحریر اور طریقہء تدریس میں بہتری لاسکتی ہوں۔ مگر جب تحریر پڑھنے والے چپ کر کے سکرول کر دیں گے تو مجھے الہام تھوڑی ہو گا کہ انھیں فائدہ ہوا یا نہیں۔ جیسے آپ اکثر طنز کرتے ہیں چاہے ایسے طنز ہی کریں۔۔۔ مگر اپنے زندہ و باشعور ہونے کا احساس تو دلائیں۔۔۔ رجال الغیب نہ بنیں۔

ڈاکٹر

محترمہ طنز و مزاح میرا شعبہ اظہار ہے اور "میٹھا سچ" میرے کالم کا نام ہے۔ واللہ میرا مزاح کسی کی

تضحیک کے لئے ہر گز نہیں۔ میرے اندر ایک مثبت نقاد اور گہرے تجزئے والی خصوصیات زیادہ ہیں۔ میں نے آج تک آپ کی تحریر پر ایک ہی تبصرہ کیا تھا جسے آپ برداشت نہ کر پائیں اور اسے اپنی ذات کی جانب موڑ لیا۔ پھر اس کے بعد میں نے ہمت نہیں پکڑی۔ خیر وہ ہر دوست کی وسعت قلبی پر منحصر ہوتا ہے جس کا انہیں میری طرح پورا پورا حق ہے۔

خوش رہیں۔

2حاصلِ مطالعہ 904ڈاکٹر سلطان محمود

جنگیں انسانیت کے خلاف عظیم ترین جرم ہوتی ہیں لیکن سیاست و جرائم سے بے خبر جو سپوت وطن پہ قربان ہو جائیں ان کی توصیف تو بنتی ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔905ڈاکٹر سلطان محمود

کیا معلوم کہ قرب قیامت کتنی مدت کو کہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ لاکھ دو لاکھ سال تک قیامت آ ہی جائے۔ ویسے سعودیہ کی مثال سے مثبت پیشین گوئی بھی کی جا سکتی ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔906ڈاکٹر سلطان محمود

"علم والے "سامنے نہ بھی آئیں تو کیا ہمیں بین السطور پتا نہیں چلتا؟ نشانیاں تو سمجھداروں کے لئے کھلی پڑی ہیں۔

5حاصلِ مطالعہ۔907۔ڈاکٹر سلطان محمود

برائے میاں وقار

کون سی عظیم تاریخ؟کتابوں میں لکھی ہوئی یا حقیقت میں نظر آنے والی؟ذرا ہمیں بھی تو بتائیں کہ عظیم کا مطلب کیا ہے؟

برائے وڑائچ صاحب

معافی کی درخواست کے ساتھ کیا پوچھ سکتا ہوں کہ بھٹو کے نواسے کے پوتے تک کو لیڈر کہنے والے زیادہ ذہنی مریض ہیں یا عمران کو ماننے والے جس کی اولاد تک سیاست میں نہیں؟

6حاصلِ مطالعہ 908 ڈاکٹر سلطان محمود

ہمارا میڈیا میراثیوں اور شوبز کو آگے رکھتا ہے اور اسے معلوم ہی نہیں کہ قارئین وناظرین کے دل میں سائنسدانوں اور ماہرین معیشت کی اہمیت کیسے اجاگر کرنی ہے؟

7۔حاصلِ مطالعہ 909ڈاکٹر سلطان محمود

برائے نعمان اشرف

جی درست ملکہ ایلزبتھ 1952ء تا 1956ء ہماری بھی ملکہ رہیں بلکہ بطور گورنر جنرل حضرت قائداعظم کے حلف میں بھی ایلزبتھ کے اباجارج ششم شہنشاہ عالم کی وفاداری کا اعلان کیا گیا تھا۔

برائے صبیح گل

محترمہ میں فائدے اور نقصان کو انسانی پیرائے کے علاوہ نہیں لیتا۔ پاکستان سمیت 31 ممالک کی ملکہ رہنابذات خود اس جانب اشارہ ہے کہ برطانیہ نے طاقت کے بل پر دنیا پر حکومت کی اور یورپ کے چند ممالک کو چھوڑ کر ساری غلام ریاستوں کی دولت ان کے پاس جمع رہی، کوہ نور ہیرے سمیت۔ اب آپ خود تجزیہ کرلیں کہ انسانیت کو غلام بنا کر رکھنا کہاں تک درست ہے؟

صبیح گل

سر جی یہ تو اس ٹائٹل کے قواعد وضوابط تھے جس کی بناء پر وہ ملکہ کہلائی جاتی تھیں بطور انسان میں ملکہ کی انسانیت کی بات کر رہی ہوں۔

ڈاکٹر

سیدہ صبیح گل یہ بات آپ کی درست ہے کہ بحیثیت انسان انہوں نے ایک بہترین مثال قائم کی۔

8حاصلِ مطالعہ۔910ڈاکٹر سلطان محمود

پاکستان کا پہلا سلیکٹڈ ایوب خان تھا۔ ہم اور پیچھے بھی جاسکتے ہیں لیکن کچھ مناسب نہیں لگتا۔

9حاصلِ مطالعہ۔911ڈاکٹر سلطان محمود

موناجی شاباش۔ہم نے بھی ملکہ کی وفات کے چھ منٹ بعد کل ایسا ہی تبصرہ ٹھونک مارا تھا جس پر کچھ دوست ایسے ناراض ہوئے کہ جیسے ان کی نانی لگتی ہو لیکن ہمیں بعد میں پتہ چلا کہ ہم پر بھی1952ء سے1956 تک پاکستان کی ملکہ رہنے والی شخصیت کا افسوس واجب تھا۔ ہماری اکثریت تو ان کے لئے جنت کی دعائیں بھی مانگ رہی تھی اور اگلے سال عرس بھی منائے گی۔

10حاصلِ مطالعہ۔912ڈاکٹر سلطان محمو

Bilal Malik

اسی لئے اس آئی ڈی پر مجھے ماہرہ سید "بنا بیٹھا تھا تو دونوں نے مجھے بلاک کر دیا تھا۔ اب لگتا ہے شہزادی آیت الزہرا بھی بلاک مار دے گیا۔

حاصلِ مطالعہ 95

09 ستمبر 2022ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 913 ڈاکٹر سلطان محمود

اپل

تو ملا ہے ، تو یہ احساس ہوا ہے مجھ کو ۔
یہ میری عمر ، محبت کے لئے تھوڑی ہے ۔
اس ذرا سا غم دوراں کا بھی حق ہے جس پر ۔
میں نے وہ سانس بھی تیرے لئے رکھ چھوڑی ہے ۔

ڈاکٹر

تصاویر اور کلام کی حد تک واقعی درست ہے لیکن یہ متاع حیات آہستہ آہستہ بے مایہ ہوتی جا رہی ہے۔

2 حاصلِ مطالعہ 914 ڈاکٹر سلطان محمود

لگتا ہے ساری دنیا نے تحریک انصاف جوائن کر لی ہے سوائے اسرائیل اور بھارتی وزیر اعظموں کے ۔

3حاصلِ مطالعہ۔915ڈاکٹر سلطان محمود

چند مفاد پرستوں کی طرف سے کاپی رائٹ حاصل کر لئے جاتے ہیں اور پھر فیس بک ان ہی کی طرف داری شروع کر دیتی ہے۔

4۔حاصلِ مطالعہ916ڈاکٹر سلطان محمود

فیصل

جی فیصل بھائی دل کڑا کر کے سارے کیسٹس پھینکنے پڑے۔ یادیں بھی پلٹ آتی ہیں جب ایسی یاد گاروں کو دیکھتے ہیں۔ اور ویسے بھی سارا میوزک اب اس شیطانی چرخے یعنی سیل فون کے ذریعے حاصل ہے۔ ہاں صرف ایک آڈیو کیسٹ بچایا ہے جس میں میری فیملی کی آوازیں ریکارڈ ہیں۔ ان میں مرحوم والدین اور دادی اماں کے علاوہ تین مرحوم بھائی بہنوں اور اللہ رکھے باقی سب موجود بہن بھائیوں کی بھی آوازیں ریکارڈ ہیں۔ چونکہ ٹیپ ریکارڈر اب ہم چلاتے نہیں تو سوچا ہے کہ اسے ڈیجیٹلائز کرالوں۔ ایسا ہی وڈیوز کے بارے میں بھی کروں گا جلد ہی۔

5۔حاصلِ مطالعہ917ڈاکٹر سلطان محمود

مونا

اقبال سے اپنی شدید محبت کے باوجود مجھے ان کے شاہ نامے بالکل پسند نہیں۔ شاید اسی محبت کے اظہار پر میرے استاد کو سر کا خطاب بھی ملا تھا جارج ششم سے۔

6 حاصلِ مطالعہ۔918 ڈاکٹر سلطان محمود

تمام طاغوت نے اقوام متحدہ بنا کر بھی سویٹزرلینڈ کو پلاننگ کے تحت باہر رکھا تا کہ دنیا بھر سے کرپٹ حکمران یہاں جو دولت جمع کرائیں وہ کوئی پوچھ نہ سکے۔ پھر بھی سویٹزرلینڈ کی عوام کرائے پر کیوں رہتی ہے؟

7 حاصلِ مطالعہ۔919 ڈاکٹر سلطان محمود

برائے قیوم نظامی
ساری بات ٹھیک ہو گی محترم لیکن بھٹو خاندان محب وطن ہے اس پر ہمارے شدید تحفظات ہیں۔ اگر ایسا ہی ہوتا تو بھٹو امریکہ کے کہنے پر تعلیم اور صنعت کو 1974ء میں نہ قومیاتے۔ صرف اس فیصلے نے ملک کی ترقی روک رکھی ہے پچھلی آدھی صدی سے۔

برائے مہربانی اب عمر کے ان حصوں میں ہمیں کسی شخصیت یا خاندان کا برانڈ نہیں بننا چاہئے بلکہ سب سے پہلے اپنا احتساب ضروری ہے کہ ہم اگلی نسل کو تحفے میں کیسے متنازع افکار دے کر جا رہے ہیں؟

امجد وڑائچ

سر تعلیم اور قومی صنعتوں کو قومیائے گئے فیصلے کو پاکستان کی تاریخ میں سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔

ڈاکٹر

سبحان اللہ وڑائچ صاحب پھر تو آئیں ہم دوبارہ کچی جماعت میں داخلہ لے لیتے ہیں۔

قیوم نظامی

محترم یہ آپ کا بھٹو خاندان سے تعصب کا اظہار ہے دلیل کوئی نہیں آپ کے خیال میں بھٹو نے چار سال میں پاکستان کو برباد کر دیا اور جنرل ضیاء الحق نے گیارہ سال میں پاکستان کو ترقی کا معاشی ماڈل بنا دیا۔

ڈاکٹر

محترم پاکستان سے بڑا نہ کوئی خاندان ہے اور نہ کوئی شخصیت۔ مجھے افسوس ہوا یہ جان کر کہ آپ اپنی اسی سالہ تجربے سے بھرپور زندگی گزار کر بھی ابھی تک صحت مندانہ قومی پالیسی اور ذاتیات تک لے جانے والی سوچ کے درمیان فرق نہیں کر سکے اور ایسا کہہ کر آپ نے مکالمے کا گلا گھونٹنے کی دانستہ مگر ناکام کوشش کی ہے۔

بھٹو کی تعلیم اور صنعت کو قومیانے پر میں آپ کو عوامی مباحثے کا نہایت ادب کے ساتھ چیلنج دیتا ہوں جہاں پڑھی لکھی غیر سیاسی عوامی عدالت کا فیصلہ ہم قبول کریں گے۔ نیز جس دلیل کی عدم موجودگی کا آپ نے کہا ہے وہ سب دلائل میں قومی سطح کے فورم پر دینے کا پابند ہوں گا۔

بھٹو پر ذاتی تعصب کا الزام نیز اس پالیسی مکالمے کو ضیاء الحق سے جوڑ کر آپ نے ویسے ہی ثابت کر دیا ہے کہ معذرت کے ساتھ آپ کے پاس سوائے ذاتی محبت یا ذاتی نفرت کے علمی و منطقی دلائل موجود ہی نہیں۔

محترم بھٹو کی قومیانے والی پالیسی کا ضیاء الحق کے دور حکومت سے کیا تعلق بنتا ہے؟ ان دونوں کو آپس میں جوڑ کر آپ نے ضیاء الحق کے سازشی، متنازع اور بے جوڑ آمرانہ ریفرنڈم کی یاد دلا دی ہے جس میں اس نے نفاذ اسلام والے سوال کو اپنی ذات سے جوڑ کر حکومت کو طول دے دیا تھا۔

میرا مؤدبانہ مشورہ ہے کہ سنجیدہ و باشعور عوامی نمائندوں کو اس قومی تباہی کا فیصلہ کرنے دیں اور آپ کی صحت کے پیش نظر میں آپ سے اس قومی مکالمے کا وقت اور جگہ متعین کرنے کی درخواست پیش کرتا ہوں۔ امید ہے مثبت جواب دیں گے۔ شکریہ۔

قیوم نظامی

we agree to disagree stay blessed. ،Sir

ڈاکٹر سلطان محمود

Qayyum Nizami You are great Sir.

8حاصلِ مطالعہ۔920 ڈاکٹر سلطان محمود

برائے شفق نذیر

مروت صاحب بھی اصل بات گول کر گئے ہیں جو یہ ہے کہ تحریک پاکستان کے چلنے سے بہت پہلے ہی (1917ء میں) امریکہ نے ہمارے سیاسی و مذہبی رہنماؤں کو گود لینا شروع کر دیا تھا کیونکہ وہ مستقبل میں ہماری فوج اور ملاء کے ہاتھوں سوویت یونین کے ٹکڑے کرنا چاہتا تھا جو اس نے 1989ء میں کر بھی دیئے۔ لہٰذا افغانستان کے بادشاہ ظاہر شاہ سمیت اس کے تمام حکمران روسی نفوذ میں ہونے کے باعث پاکستان کو تسلیم نہیں کرتے تھے اور اس ملک کو امریکی ریاست کہتے رہے بلکہ ولی خان کے باپ باچہ خان نے تین بار بھارت سے نوے نوے لاکھ روپوں کی تھیلیاں بھی لیں اور یہ بھی کہا کہ مجھے مرنے کے بعد پاکستان کی بجائے افغانستان میں دفن کیا جائے۔ افغانی نفرت پچھلے سو سال کی ہے جس میں ان کی پانچ نسلیں جوان ہوئی ہیں۔ باقی مروت صاحب کی باتیں درست ہیں کیونکہ روسی اشارے پر بھارت نے بھی ہمیشہ افغانستان (اور ایران کو بھی) ہمارے خلاف استعمال کیا۔ یہ تو بھلا ہو چین کا جس نے سو سالہ تاریخ کا دھارا موڑ دیا ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔921 ڈاکٹر سلطان محمود

مبشر

اپنی زندگی جئیں کسی کی خاطر جینے کے لئے اپنی خوبصورت زندگی والا موقع ضائع نہ کریں۔

10حاصلِ مطالعہ۔922 ڈاکٹر سلطان محمود

جب کوئی عورت کتاب پڑھتی ہے تو جان لو کہ اس کے خاوند اور اولاد نے بھی وہ کتاب پڑھ لی۔

امام ابن حزم

حاصلِ مطالعہ96

11 ستمبر 2022ء

DSM حاصلِ مطالعہ۔1923

ڈاکٹر سلطان محمود

2حاصلِ مطالعہ۔DSM924

چلیں بارہ منٹ میں جنسی لذت کشید کرنے والی تحقیق بھی مانے لیتے ہیں مگر برازیلین ناول نگار پاؤلو کویلو کا ناول "11 منٹ" بھی ایک بار پڑھ کر دیکھ لیں۔
ڈاکٹر سلطان محمود

3حاصلِ مطالعہ۔DSM925

ہم ملکہ کی وفات پر بہت غمناک اور دلگیر ہیں اور اس کے لئے افسوس میں بھی سرکاری طور پر منا رہے ہیں مگر ان کی فکر کسے ہے۔ سچ ہے کہ ہم چکاچوند کے دلدادہ ہیں لیکن معاشرے کے ان طبقات کی جانب سے آنکھ میچے بیٹھے ہیں۔
ڈاکٹر سلطان محمود

4حاصلِ مطالعہ۔DSM926

مجھے لگتا ہے کہ شاید اب ہم مستقبل میں بھارت کا مقابلہ نہ کر پائیں گے کیونکہ انہوں نے استاد کو عزت دینی شروع کر دی ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM927

جب معاملات لوگوں کے بس سے باہر ہو جاتے ہیں تو مجبور ہو کر کہتے ہی کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ ارے بھائی اللہ اگر دیکھ رہا ہے تو دیکھ کر کر کیا رہا ہے؟

6حاصلِ مطالعہ۔DSM928

اب ان بابوں کو باڈی لینگوئج یاNon verbal communication کا کیا پتہ جن کی ادھوری خواہشات میں عورت کا جسم پھنسا ہوا ہے۔
ڈاکٹر سلطان محمود

7حاصلِ مطالعہ۔DSM929

مادام یہ ہمارے اپنے فیصلے ہی نہیں ہوتے جنہیں نتیجے کی صورت میں ہم نصیب کہتے ہیں؟

8حاصلِ مطالعہ۔DSM930

ارشد مرشد

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے ساتھ ہی اقتدار کی کشمکش کا آغاز ہو گیا۔ آنے والے وقت میں چاروں خلفائے راشدین چار مختلف طریقوں سے اقتدار نشین ہوئے۔ سب سے تکلیف دہ بات یہ ہے کہ انتقالِ اقتدار کا کوئی واضح طریقہ کار نہ ہونے کی وجہ سے چار خلفائے راشدین میں سے تین کو شہید کر دیا گیا اور تینوں مقتولین کے قاتل کلمہ گو مسلمان تھے۔

ڈاکٹر

لیکن تاریخ نے ثابت کیا ہے کہ دنیاوی ترقی کے لئے قوموں کی رہنمائی میں کوئی ایک ذہن (آمریت) اور اس کا مضبوط جتھا یا گروہ ہی کامیاب ہوا ہے جیسے مدینہ، ترک، چینی و روسی نظام وغیرہ۔ دوسری جانب مغربی جمہوریت بھی ایک کامیاب ماڈل ہے لیکن اسے جڑ پکڑتے سینکڑوں سال لگ جاتے ہیں اور پانچ سو برس امریکی و برطانوی سسٹم کا انتظار ہر قوم نہیں کر سکی۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM931

برائے محمود فیاض

محترم جب تک ہم اپنے آپ سے سچ نہیں بولیں گے بچوں سے شرمندہ ہوتے رہیں گے۔ پاکستان قومی اتحاد کے وقتوں میں ہم انجانے میں ٹرپل اے AAA کے ساتھ کھڑے ہو گئے تھے لیکن آج ہم جانتے بوجھتے ہوئے بھی اسی ٹرپل اے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس وقت امریکہ روس سے جنگ میں ملوث تھا اور ہمیں کرائے پر استعمال کرنے کے لئے جلد از جلد ضیاء کو لانا چاہ رہا تھا لیکن آج وہی امریکہ چین سے چپقلش کی وجہ سے ہماری فوج میں چین نواز طبقے کو روکے بیٹھا ہے۔ نہ کل ہمارے فیصلے اپنے تھے اور نہ آج۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM932

جتنی حاجی صاحب نے خان صاحب کی مدد کی ہے اتنی وہ خود اپنی بھی نہیں کر سکے۔ خان صاحب کو صاف بچا کر ساری پی ڈی ایم کا منہ کالا کر دیا ہے۔ فیر کیندے نیں نیوٹرل پیڑھے نیں۔

حاصلِ مطالعہ 97

13- ستمبر 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔ DSM933

قیوم نظامی

وزیر اعظم پاکستان نے ملکہ برطانیہ کے سوگ میں پاکستانی پرچم سرنگوں کرنے کا حکم دے کر ثابت کر دیا کہ حکمران آج بھی انگریزوں کے ذہنی غلام اور سہولت کار ہیں۔

ڈاکٹر

اگر جان کی امان پاؤں تو عرض کروں کہ اگر بانی پاکستان کے حلف وفاداری بحیثیت گورنر جنرل میں یہ الفاظ شامل ہوں کہ میں تخت برطانیہ کا وفادار رہوں گا تو پھر اس میں کیا شک رہ جاتا ہے کہ ہم ان کے غلام نہیں۔ دیگرے ہم دشمن بھارت کو کون سا منہ پیش کریں گے کہ جس نے ایک دن کے لئے بھی ملکہ برطانیہ کو اپنی حاکمہ تسلیم نہیں کیا لیکن وہ 1952ء تا 1956ء ہماری ملکہ رہیں۔ سوم پاکستان کے تمام جاگیر دار برطانیہ کے حاشیہ بردار ہونے کے باعث آزادی کے بعد کالعدم قرار نہ پا سکے جبکہ بھارت میں بیک جنبش قلم کالعدم قرار دے دیئے گئے۔ چہارم ہمارے قومی لٹیروں کو

آج بھی برطانیہ میں سرکاری سرپرستی اور پناہ حاصل ہے کیونکہ آزادی سے قبل والی انگریزی لوٹ مار کے وہ آج بھی سہولت کار ہیں۔ پنجم گوراجب چاہتا ہے ہماری سپاہ کو کرائے پر حاصل کرلیتا ہے یا دوسری طاقتوں کو کرایے پر اٹھوانے میں مدد کرواکر اپنا عالمی ایجنڈا پورا کروالیتا ہے۔ ششم ہمارا آج بھی نصاب تعلیم گورے کی غلامی والا ہے آزادی والا ہر گز نہیں جسے اگر ہم آج تبدیل کریں تو ساٹھ ستر سال بعد آزاد فکر نسلیں وجود میں آئیں گی۔ ہفتم ہمارے ڈی جی آئی ایس آئی اور آرمی چیف آج بھی گورا مقرر کرتا ہے۔ ہشتم تمام عالمی بنک گورے کے کنٹرول میں ہیں جو ہمیں قرضے سیاسی رشوت کے طور پر دیتے ہیں اور حکمرانوں کی کرپشن سے آنکھیں بند رکھتے ہیں تبھی کسی بھی کرپٹ کو آج تک سزا نہیں ہو سکی۔ نہم ہمارے تمام مذہبی اکابرین مکمل طور پر گورے کے دست نگر ہیں جو انہیں دوست مسلم ممالک کے ذریعے فنڈنگ کرتا ہے۔ دہم ہماری حکومتیں آج بھی گورے کے اشارے پر بنتی ٹوٹتی ہیں کیونکہ مضبوط پارلیمان اور دیگر مقتدر اداروں کی آزادانہ حیثیت ان کی پاکستان میں موت کے مترادف ہے (نوٹ گورے کی اصطلاح یک جان دو قالب برطانیہ اور امریکہ کے لئے برابر مستعمل سمجھی جائے)

2حاصلِ مطالعہ۔DSM934

واقعی انٹرنیٹ ہی دین سے مغلظات دور کرنے کا باعث بن رہا ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM935

ضرورت سے زائد بولنا اور پھر تضحیک آمیز گفتگو کرنے سے بہتر نہیں کہ انسان رانا ثناء بننے کی دوڑ سے باز آجائے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM936

اللہ کرے کہ پاکستان میں تباہی نہ ہو اور پھر بھی ہمارے وزیر اعظم شہباز شریف پر دنیا اتنی ہی توجہ دے۔

یہ پاکستان کے ممکنہ نئے اتحاد کی جانب اشارہ ہے۔ موجودہ بدلتی عالمی سیاسی و تزویراتی صورتحال میں اگر چاچا خیر دین بھی اس وقت پاکستانی وزیر اعظم کے طور پر وہاں ہوتا تو ایسی ہی پذیرائی ملتی۔ یہ شہباز نہیں پاکستان کی اہمیت کا اظہار ہے۔

ایسے مواقع پہ ہزاروں تصاویر بنتی ہیں جسے ہر ملک کی وزارت خارجہ اپنے ملک کی اہمیت کو مد نظر رکھ کر خود جاری کرتی ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM937

مادام سیدہ صبیح گل اس درخت کی عمر تو ابھی صرف پچپن برس ہے لیکن یہ سپیشز بہت پرانا ہے اور اس پر پلنے والے ریشم کے کیڑے بہترین ریشم پیدا کرنے میں ثانی نہیں رکھتے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM938

بین الاقوامی خبروں کے مطابق ورلڈ بنک نے دنیا کو خبر دار کیا ہے کہ پاکستان جلد ہی معاشی عدم استحکام کا شکار ہونے جارہا ہے۔ جس کی نتیجے میں سماجی عدم استحکام بھی متوقع ہے۔ عوام میں غم و غصہ ابلنے کے درجہ حرارت پر پہنچ چکا ہے اور بڑھتے جرائم سماجی ٹوٹ پھوٹ کو جنم دینے والے ہیں۔

مترجم ڈاکٹر سلطان محمود

7حاصلِ مطالعہ۔DSM939

شہباز شریف کو اس کانفرنس میں عام سی مقبولیت ہی ملی ہے اور وہ بھی سیلاب میں ڈوبے پاکستان کے وزیر اعظم کی بحیثیت عالمی گداگر۔ ویسے تو ایسے موقعوں پر ہزاروں تصاویر لی جاتی ہیں لیکن اس بار پٹواری میڈیا نے دس بارہ تصاویر کو فوٹو شاپ کر کے اپنے ماننے والے احمق ترین بے دماغ بریانی چوروں کو اکڑاؤ بخش دیا ہے۔

مانا کہ اقوام عالم میں ہمارے حکمران پاکستان کا کوئی مثبت امیج پیش نہیں کر سکے لیکن چین کی ایشئین نیٹو بنانے والے منصوبے میں پاکستان کی تزویراتی اہمیت کے پیش نظر اس وقت چاچا خیر دین یا کوئی اور نتھو پھتو بھی شہباز کی جگہ ہوتا تو تب بھی روس ترکی چین وغیرہ اس سے ہاتھ ضرور ملاتے۔ اب اس موقعے سے فائدہ اٹھا کر نانی میڈیا کی فوٹو شاپ کردہ تصاویر احمق نونی دکھا دکھا کر

اپنا منحنی سا قد اونچا کرنے کے چکر میں ہیں حالانکہ وہ چکر صرف ان کو دے سکتے ہیں جن کے دماغوں میں بریانی بھری ہوئی ہے اور عالمی لٹیروں میں پہلے نمبر پر آنے والے نواز شریف کی رشوت کے بل پر تعریف کرنے پر مجبور ہیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM940

یونس

پیدا ہوتے وقت ہڈیاں 300 ہوتی ہیں لیکن بڑے ہونے پر صرف 206 رہ جاتی ہیں۔ چوری نہیں ہوتیں بلکہ جڑ کر بڑی ہڈیاں بن جاتی ہیں۔

ڈاکٹر

اچھا ہوا آپ نے بتا دیا میں تو سمجھتا تھا کہ وہ بیگم کھا جاتی ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM941

اس بار تباہی بھی زیادہ ہوئی ہے لیکن اندرونی و بیرونی امداد بھی کم ملی ہے۔ اندرونی مدد کی مد میں پاکستان 2011ء میں دنیا بھر میں 107ویں نمبر پر تھا، 2011ء میں 34ویں، 2013ء میں 53ویں لیکن اب کہیں کہیں سے سول سوسائٹی متحرک نظر آتی ہے۔ اس زوال کا تعلق چار عوامل سے

ہے، معاشی بدحالی، سیاسی عدم استحکام، بین الاقوامی این جی اوز پر پابندی اور امدادی رقم کی خوردبرد۔ بیرونی دنیا نقد امداد پر بیوروکریسی کے کردار سے مطمئن نہیں۔

10۔ حاصلِ مطالع DSM942

اقراء ایمان

نطشے دنیا کا بہت بڑا فلاسفر تھا لیکن ہمیں علم سے کیا لینا دینا ہمارے لئے تو شکل ہی سب کچھ ہے۔

حاصلِ مطالعہ98

18 ستمبر2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM943

الفاظ زخم لگانے کا محفوظ ترین ذریعہ ہیں۔نہ فنگر پرنٹ کا خطرہ نہ آلہ زخم بر آمد گی کا ڈر،نہ خون،نہ میڈیکل رپورٹ۔اور مضروب بھی مسلسل درد میں۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM944

ایک نسل کی جہالت دوسری نسل کی روایت اور پھر تیسری نسل کا عقیدہ بن جاتی ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM945

دوست ممالک پیسہ مانگنے پر کہتے ہیں،اوئے تم وہی ہو ناں جس کی ضمانت پر اس کا بڑا بھائی مفرور ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM946

عوام کا خون چوس کر ٹیکس لینے والی حکومت کو آئی ایم ایف اس بات پر تو مجبور کر دیتا ہے کہ بجلی اور گیس کے نرخ بڑھا دیئے جائیں لیکن مذکورہ اللے تللوں کا نوٹس کیوں نہیں لیتا۔

لاکھوں ڈالر کے خرچے والے شہباز کے سوشل میڈیا پر گھومتے کلپ کے علاوہ ابھی پچھلے ماہ کے دوسرے ہفتے میں راجہ "رینٹل "پرویز اشرف لاکھوں ڈالر کا خرچہ کر کے خصوصی پرواز سے پچیس رکنی وفد لے کر کینیڈا گیا تھا جہاں ان خون آشام بھیڑیوں نے مہنگے ہوٹلوں اور مہنگی ترین لیموزین گاڑیوں کے دس دن تک ایک ایسی کانفرنس کے نام پر عیاشیوں کے مزے لوٹے جس کا عنوان ہی غریب ممالک کی معیشت تھا۔ لیکن اسی کانفرنس میں ہمارے بچھڑے بھائی بنگلہ دیش کا صرف چھ رکنی وفد اوسط درجے کے ہوٹل اور عام ٹیکسیوں پر سفر کرتے ہوئے بھی شریک ہوا تھا۔

اس موقع پر ہم اپنے دوستوں کی اطلاع کے لئے فخر سے ذکر کرنا چاہیں گے کہ ہم نے اپنے ہی ایک نون لیگی اندھے مقلد "سید "اور "ڈاکٹر "دوست سے "جہالت "کا لقب بھی حاصل کر لیا ہے جو سائنسی علم سے خالی محض مردانہ وجاہت کے بل پر میڈیا کی آنکھ کے تارا ہیں اور مختلف چینلز پر بیٹھ کر ہانڈیاں پکا پکا کر اور خالی دیگچی میں ڈویاں پھیر پھیر کر غذا و صحت پر خالصتاً غیر سائنسی، غیر منطقی اور گمراہ کن "علم "پھیلانے کے بھی قصور وار ہیں۔ ہمیں اس لقب پر دکھ صرف اس لئے زیادہ نہیں ہوا کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اب بیس تیس فیصد شرح خواندگی رکھنے والی عوام کے اندر ایسا ہی ہو رہا ہے کہ محض سیاسی بنیادوں پر مخالفت رکھنے والے کج علم بونے بھی اپنے سے دس گنا زیادہ علم رکھنے والے پیشہ ورں سبجیکٹ سپیشلسٹ کا مقابلہ نہ کر سکیں تو کیا اپنا احساس کمتری بھی اس کے

نام نہ لگائیں بھلا؟ اب سیاستدانوں کی لوٹ مار کا ذکر کرنا بھی یہاں جہالت ٹھہرا کیونکہ ہمیں وہ چور بھی قبول ہے جو ہماری پسند کا ہو۔

وماعلینا الا البلاغ۔

ڈاکٹر سلطان محمود

5حاصلِ مطالعہ۔DSM947

یہ المیہ ہے۔

11 ستمبر کو بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی پر کوئی سرکاری تقریب منعقد نہیں کی گئی کیونکہ حکومت ملکہ برطانیہ کا سوگ منانے میں مصروف تھی جن سے قائداعظم نے ہمیں آزادی دلوائی تھی۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM948

تیز رفتاری سے جو انکشافات سامنے آرہے ہیں۔ انکی وجہ سے ایک بڑا سوال یہ اٹھتا ہے کہ پچھلی حکومت کے سربراہ عمران خان تھے یا درپردہ بشریٰ بی بی؟

جی صاف ظاہر ہے کہ بشریٰ بی بی کے ذریعے ہی بلیک میلنگ کی فائلیں تیار ہونا تھیں۔ یہ ایک عام فہم بات ہے کہ کسی بھی پاپولر سیاستدان کو قابو میں رکھنے کے لئے اس سے کرپشن کرائی جاتی ہے اور پھر فائلیں بلیک میلنگ میں استعمال کی جاتی ہیں۔ آپ ذرا تجزیہ کریں کہ عمران کی وزیر اعظم بنانے سے قبل بڑھاپے میں ایک کرپٹ خاندان میں شادی کیوں کرائی گئی؟ اگر ایمانداری سے آپ تجزیہ کر گئے تو آپ کو نواز شریف اور زرداری کی بھی سمجھ آ جائے گی اور موجودہ سیاسی مارشل لاء کی بھی۔

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM949

عمران خان کے فیس ماسک بنوا لئے گئے ہیں۔ تاکہ جو مرضی کہہ کر اسے عمران کے ذمے لگا کر عوام کو گمراہ کیا جا سکے۔ خصوصی طور پر مذہب کارڈ استعمال کرنے کے لئے۔ محتاط رہیں

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM950

ڈاکٹر

پس ثابت ہوا کہ شاگرد جماندروبے مغز تھا اور پاؤ بھر دماغ کی جگہ ایک کلو بریانی بھری تھی۔

اپل

آپ کے الفاظ سے ، اسقدر مایوسی کیوں چھلک رہی ہے جناب ؟

ڈاکٹر

جناب اس ملک کے لکھے پڑھے طبقے سے مجھے واقعی مایوسی ہو چلی ہے کیونکہ ہم تو تعلیم کو قومیا لئے جانے سے پہلے کے میٹرک ہیں اس کے باوجود ہم اپنا ذہنی معیار کیوں بلند نہیں کر پا رہے؟ محض ایک فیصد ہی ہم اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ ہیں پورے ملک میں لیکن پھلے آرائیں اور ہماری دماغی سطح ایک جیسی ہی نظر آنے لگ گئی ہے اب تو۔ شاید وجہ یہ بھی ہو کہ ابھی تک ہماری سوچ میں فیصل آبادی جگت بازی کا اثر موجود ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM951

ٹکوچی

پاناما اور انڈیا سے ڈالر لینے کے الزامات کا کیا بنا ہے سر ویسے اقوام متحدہ کی ساری کمپنیز خان صاحب کو پاپولر کروانے میں مصروف ہیں اتنا علم تو ہم بھی رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر

چلیں آپ کی بات سے یہ تو ثابت ہوا کہ عمران ایک عالمی پائے کا رہنماء ہے جسے اقوام متحدہ کی ساری ہزاروں کمپنیاں اپنے دھندے کے ساتھ ساتھ اس "یہودی "کو بھی وقت دے کر پروموٹ کر رہی ہیں ۔

ٹکوچی

کیوں نہیں سر اور کیا دنیا پر حکومت ایسے تو نہیں کی جاتی آخر چین اور اسلام سے مقابلہ ہے انکا۔

ڈاکٹر

چین تو خیر سامنے ہے لیکن اسلام کہاں ہے؟

ٹکوچی

سر جو کھیل لیبیا، عراق، مصر، فلسطین اور شام میں کھیل چکے ہیں کیا یہ صرف مسلمان ہونا انکی سزا نہیں تھا؟

ڈاکٹر

وہ سارے مسلمان کونسے دین کے مجاہد تھے۔ جیسے ہندو عیسائی اور یہودی ویسے ہی وہ بھی۔ دنیا میں دین مٹانے کی جنگ نہیں چل رہی بلکہ مال لوٹنے اور اپنے لئے مارکیٹ کی تلاش ہے۔ ہمیں غلط سمت والے ٹرک کی بتی کے پیچھے لگایا گیا ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM 952

اتنی بارشوں اور گلیشیئر پگھلنے کے باوجود منگلا ڈیم صرف 53 فیصد ہی بھر پایا۔ کیوں بھلا؟ غور کا مقام ہے۔

حاصلِ مطالعہ 99

23- ستمبر 2022ء

حاصلِ مطالعہ۔DSM-1953

سبحان اللہ سیلاب کے فائدے بھی ہیں جو تفصیل سے اس ماتھی سے سن لیں۔ حالانکہ یہ باتیں درست ہی ہیں لیکن ڈھکے چھپے الفاظ میں ڈیمز بنانے کی مخالفت بھی ہے۔ ایک نکتہ البتہ بہت ہی قابل غور ہے اور جسے میں پچھلے ایک مہینے سے کوئی نصف درجن انٹرویوز میں بتا بھی چکا ہوں اور وہ ہے کہ دریاؤں کے بیڈ میں بستیاں بسانا ہماری سراسر نالائقی ہے ورنہ قدرت کسی کی دشمن ہر گز نہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

2حاصلِ مطالعہ۔DSM954

شکیل میاں

میرا ماننا ہے کہ رگڑ(Friction)، بحران(Crisis)اور حرکت(Movement)پوری کائنات کے اہم ترین عناصر ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

لیکن ان سبھی عناصر کو جوڑ کر توازن میں رکھنا سب سے بڑا عامل ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM955

شکیل میاں

ایک عظیم آئیڈیالوجی اور دنیا کے زمینی حقائق کے درمیان ہمیشہ سے زبردست ٹکراؤ رہا ہے، نظریہ رکھنے والے لوگ اربوں لوگوں کے دلوں پر راج کرتے ہیں اور دنیا کے زمینی حقائق پر عمل کرنے والے نسلوں پر حکمرانی کرتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ امام حسین ایک عظیم نظریہ کے حامل تھے اور آج بھی اربوں لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں جبکہ یزید نے دنیا کے زمینی حقائق کی پیروی کی اور اس کے نتیجے میں اس نے اور ان کی نسلوں نے آنے والی کئی صدیوں تک زمین کے بڑے حصے پر حکومت کی۔

ڈاکٹر

آپ نے بڑی زبردست بات کرتے کرتے دو ایسی شخصیات کا ذکر کر دیا ہے جہاں تبصرے یا مکالمے کا گلا گھٹ جاتا ہے اور مذہبی شدت ابھر سکتی ہے۔ حالانکہ دونوں شخصیات کا تعلق اسلامی تاریخ سے ہے مذہب سے نہیں۔ اگر آپ غیر سیاسی و غیر مذہبی امثال کی جانب جاتے تو بہترین مکالمہ جنم لے سکتا تھا۔

حاصلِ مطالعہ۔DSM-4956

یونس زاہد

انسانوں کی آپس میں حسد /Jealousy کی وجوہات۔

ہم علم ہونا، ہم جنس ہونا، ہم پیشہ ہونا، ہم زلف ہونا، مشترکہ مخالف جنس میں شراکت کی کوشش۔

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ سب تو حسد کی بیماری کی علامات ہیں۔ وجوہات دماغ میں کیمیکل سیروٹونین اور محبت کا ہارمون آکسیٹوسین کی کمی ہے جو عدم برداشت اور بے سکونی کا باعث بنتے ہیں۔ خوش قسمتی سے ان کو بڑھانے کے طریقے بھی موجود ہیں۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM957

To Shakeel Mian good

Sir both personalities mentioned in your post are part of islamic history، and not the part of religion or Deen، but we have evolved a religious sect out of their characteristics just to disintegrate ummah. Otherwise، 2nd 3rd and 4th Caliphs were also sacrificed to protect Islam. Rather 3rd Caliph embraced the cruelest shahadat after a hunger and thirst of 40 days. But all such sacred and heroic deeds، including Hazrat Imam Hussain، were part of our post completion of Deen Islam، and never the part and parcel of religious rituals.

شکیل میاں۔جناب آپ کی تحریر میں مذکور دونوں شخصیات اسلامی تاریخ کا حصہ ہیں، دین یا دین کا حصہ نہیں، لیکن ہم نے صرف امت کو پارہ پارہ کرنے کے لیے ان کی خصوصیات سے ایک مذہبی فرقہ تیار کیا ہے۔ورنہ دوسرے تیسرے اور چوتھے خلیفہ بھی اسلام کی حفاظت کے لیے قربان ہو گئے۔بلکہ تیسرے خلیفہ نے 40 دن کی بھوک پیاس کے بعد ظالم ترین شہادت قبول کی۔لیکن اس

طرح کے تمام مقدس اور بہادرانہ اعمال، بشمول حضرت امام حسین، ہمارے دین اسلام کی تکمیل کے بعد کا حصہ تھے، اور کبھی بھی مذہبی رسومات کا حصہ اور حصہ نہیں تھے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM958

دو کشتیوں کا سوار سو فیصد ڈوبتا ہے لیکن ایک طرف لگ کر ڈوبنے کے چانس پچاس فیصد رہ جاتے ہیں

7حاصلِ مطالعہ۔DSM959

صبا ممتاز

عورت قتل ہو جائے تو پاکستان میں عورتیں متحد ہونے کی بجائے عورت کو ہی قصور وار ٹھہرانا شروع کر دیتی ہیں۔

اور مرد قتل ہو جائے تو اسے زن زر زمین کا طعنہ دیا جاتا ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM960

عارفہ وسیم

5 کلو میٹر میں آپکو 15 مساجد اور 25 مدرسے مل جائینگے لیکن 50 کلو میٹر میں ایسا بندہ نہیں ملے گا جس پر آپ اعتماد کر سکیں۔

ڈاکٹر

بات تو درست ہے لیکن بھروسہ دو انسانوں کے درمیان جنم لینے والی چیز ہے جہاں ہو سکتا ہے دونوں ہی بھروسے کے قابل بننے میں عار محسوس کرتے ہوں۔ لیکن مذہب یکطرفہ گیم ہے جس میں جواب آئے بغیر ہم خود ساختہ بھروسے نچھاور کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ اس میں ہمیں خود بھی نہیں پتا ہوتا کہ اللہ کیا سوچ رہا ہے اور ہم اپنے آپ سے کہتے ہیں بس لٹا دو سب کچھ۔ اگر ایسی اندھی محبت ایک انسان دوسرے انسان سے کرنا شروع کر دے تو کلو میٹر تو دور کی بات میٹر میٹر پر بھروسہ مل سکتا ہے۔

9۔ حاصلِ مطالعہ DSM961

شیخ قیوم

افغانیوں کو ہم سے تکلیف کیا ہے۔ یہ لوگ کیوں پاکستان کے بارے میں ہمیشہ زہر اگلتے رہتے ہیں؟ کیا ہم نے انہیں پناہ دے کر غلطی کی؟ آپ کی رائے مطلوب ہے۔

ڈاکٹر

سر الجھے ہوئے دھاگے کا سرا پکڑیں گے تو درست جواب ملے گا۔ افغانی مہاجر تو کل کی بات ہے اور یہاں سے بات چلائیں گے تو سمجھ میں کبھی نہیں آئے گی۔ افغانی اسی طرح روسی ہتھیار کے طور پر استعمال ہوتے چلے آئے ہیں جیسے ہند کے مسلمان انگریزی اور امریکی ہتھیار تھے۔ بات 1917ء کے لینن انقلاب سے بھی بہت پہلے 1608ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہند میں قدم رکھتے ہی سرد جنگ سے شروع ہوئی اور تحریک پاکستان سے گزرتی ہوئی سوویت یونین کے ٹوٹنے تک جاری رہی۔ ہم امریکی ایجنٹ اور افغانستان روسی ایجنٹ۔ باقی سرے خود جوڑ لیں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM962

جب معاشرے کو بامقصد طریقے سے سیکس فری بنایا جائے گا تب بھی یہ جنسی جنونیت تیسری نسل میں کہیں جا کر ہم میں سے ختم ہو گی۔

حاصلِ مطالعہ100

25 ستمبر2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM963

Mr. Justice (Faez Isa) if none in the audience raised hand، now it's your turn، either to raise the standard or quit.

جناب جسٹس (فائز عیسیٰ) اگر حاضرین میں سے کسی نے ہاتھ نہیں بلند کیا تو اب آپ کی باری ہے، یا تو معیار بلند کریں یا پھر عہدہ چھوڑ دیں۔

قاضی صاحب خود نون لیگ کے لے پالک ہیں نیز ہماری سبھی عدالتیں سیاسی گند میں گردن گردن دھنسی ہوئی ہیں۔ اس لئے کوئی احمق ہی ان کی تائید کرتا۔ ایک چیز البتہ بہت اطمینان بخش ہے کہ عوام میں شعور نظر آنا شروع ہو گیا ہے۔ یہ شعور میں نے بھٹو کے بعد عمران کے آنے سے واضح محسوس کیا ہے۔ اگر یہ شعور ایسے ہی پنپتا رہا تب بھی حقیقی جمہوریت کی منزل ابھی کافی دور نظر آتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

2حاصلِ مطالعہ۔DSM964

"اگر آپ اس دنیا میں انصاف تلاش کر رہے ہیں تو آپ غلط جگہ پر آ گئے ہیں"

روسی مصنف

3حاصلِ مطالعہ۔DSM965

ویسے شہباز پٹہ ڈلوا ہی لیتا تو اس کی بائیڈن سے کئی ملاقاتیں ہو جاتیں کیونکہ بائیڈن اپنے پالتو کتے کو بھی دن میں کئی بار ملتا ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM966

میرا خیال ہے کہ ڈار صاحب کا کڑا امتحان شروع ہو گیا ہے گو کہ ان کے اشارے پر انڈیکس پوائنٹ زیادہ ہونے کے باعث روپے پر چھ سات روپے فی ڈالر کا دباؤ کم ہوا ہے لیکن اب سوائے ڈالر کی مصنوعی بندش، سٹاک میں سرمایہ کاری کرنے والے بڑے پی ڈی ایم کے حامی گروہوں کی مدد، غیر ملکی سرمایہ کاری نیز مزید قرضوں کے حصول سے ہاتھ روک لینے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ اگر ڈالر کو 180 یا 190 پر باندھ دیا جائے، سٹاک مارکیٹ 55000 انڈیکس تک چلی جائے، دو سے تین ارب ڈالر کی غیر ملکی سرمایہ کاری آ جائے نیز اس مالی سال میں عالمی اداروں سے مزید قرض نہ لیا جائے تو موجودہ چالیس فیصد مہنگائی کو بیس فیصد کیا جا سکتا ہے۔ سیلاب زدگان کی امداد صرف ان کی بحالی پر

ہی لگے اور ڈالر کو باہر جانے سے روکنے کے لئے شرح سود کم سے کم رکھی جائے اور طویل مدتی پالیسیز بنائی جائیں تو کڑا وقت ٹل بھی سکتا ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM967

بد قسمتی سے اقوام متحدہ کی ایک حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آج بھی پڑھے لکھوں کا20 فیصد اور تربیت یافتہ باشعور پاکستانیوں کا 70 فیصد ترقی یافتہ ممالک کی جانب ہجرت کر جاتا ہے۔ اس لئے یہاں روز بروز کیچر ابڑھتا جارہا ہے۔

اور امیر ممالک میں صرف امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا نے غریب ممالک کو46 ارب ڈالر کی امداد دی لیکن ان ممالک ہی کے ماہرین سے 62 ارب ڈالر کا فائدہ اٹھایا۔

اللہ ہم پر بھی رحم کرے آمین۔ لیکن ناامیدی زیادہ ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM968

عورت ہی کے دم سے دنیا میں حسن ہے، محبت ہے، نزاکت ہے اور لطافت ہے اور یہ سب مرد کے لئے ہے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM969

اس وقت ترقی یافتہ 22 ممالک ہیں اور ان کے قریب 15 مزید ممالک۔ سب میں استاد کی اہمیت کا درجہ پہلا ہے۔ جج کا دوسرا، یا اگر میں غلط نہیں تو باقی سبھی تیسرے درجے میں شمار کئے جاتے ہیں لیکن سبھی فرائض پہلے ادا کرتے ہیں لیکن حقوق کا مطالبہ بعد میں۔ اور تو اور اب بھارت میں بھی حکومت اور معاشرے نے استاد کی تعظیم بڑھانی شروع کر دی ہے۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM970

انسان سمیت جو جانور جس قدر حالت خوف میں رہے گا اتنی ہی اس میں چربی بھی کم پیدا ہو گی۔ موٹے افراد کے لئے لمحہ فکریہ۔

9 حاصلِ مطالعہ۔DSM971

اشفاق احمد کہتے ہیں جس پہ کرم ہے، اُس سے کبھی پنگا نہ لینا۔ وہ تو کرم پہ چل رہا ہے۔ تم چلتی مشین میں ہاتھ دو گے، اُڑ جاؤ گے۔

کرم کا فارمولا تو کوئی نہیں۔ اُس کرم کی وجہ ڈھونڈو۔

جہاں تک میرا مشاہدہ ہے، جب بھی کوئی ایسا شخص دیکھا جس پر ربّ کا کرم تھا، اُسے عاجز پایا۔

پوری عقل کے باوجود بس سیدھا سا بندہ۔

بہت تیزی نہیں دکھائے گا۔

اُلجھائے گا نہیں۔

رستہ دے دے گا۔

بہت زیادہ غصّہ نہیں کرے گا۔

سادہ بات کرے گا۔

ڈاکٹر

اس تعریف کے مطابق تو حکمران، سیاستدان، جج، جرنیل، صحافی، تاجر وغیرہ سب کرم سے فارغ سمجھیں۔یعنی ہم ان مردودوں سے پنگے تو لے سکتے ہیں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM972

ذوالفقار علی بھٹو کی "معاشی خدمات"

دوستوں سے التماس ہے کہ وہ ایسے مضامین بھی تلاش کریں جس میں ایسی ہی تعلیمی تباہی کا ذکر ہو جو بھٹو کے ہاتھوں تعلیم کو قومیا کر ملک پر ایسے نازل کی گئی جس کے باعث آج بھی 60 فیصد عوام ان پڑھ بیٹھی ہے اور جو پڑھی لکھی بھی ہے ان کی تعلیم کو دنیا کے ترقی یافتہ ممالک ماننے کو تیار نہیں۔

حیرت ہے کہ بھٹو نے ملک دشمنی کا وہ تاریخی کھیل کھیلا جو صریحاً پاکستان کے دشمنوں کے دل کی آواز تھی لیکن پھر بھی اس ملک دشمن پارٹی کے ماننے والے کہتے ہیں کہ بھٹو کو فلاں ملک کے ایماء پر پھانسی دے دی گئی۔

بھٹو کو اپنی غلطیوں کا جب احساس ہوا تو بہت دیر ہو چکی تھی اور اس کی مداوے کے طور پر ایٹمی پروگرام شروع کرنے نیز ملک کو متفقہ آئین دینے جیسے مثبت اقدامات بھی پھر صنعت و تعلیم کی مکمل تباہی کو سنبھال نہ پائے اور ہم آج بھی ان دونوں معاملات میں گراؤنڈ زیرو پر کھڑے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

Hafeez Butt

Correct. Now Imran has imported people and handed over state bank to IMF. Any comment on this issue sir.

حفیظ بٹ

درست۔ اب عمران نے لوگ امپورٹ کر کے سٹیٹ بنک کو آئی ایم ایف کے حوالے کر دیا ہے۔ اس مسئلے پر کوئی تبصرہ جناب

No Sir I'm a literate person and will never avoid any question even the question is below the belt or even at the height of nonsenses. I've no bankrupt brain and will never use such a low language like youthias or Imrandoos about NS. Be sure.

Muhammad Hafeez Butt Now it looks appropriate to comment on your question about the siege of state bank by IMF. I think answer is hidden in my another question. To be honest، let me know that state bank ever enjoyed sovereignty in the history of Pakistan?

Fine Sir. Now your opinion about Bhutto's disasterous policies is clear. And the usage of the term Imrandoos is vividly saying many things about your hate and malice with IK. Now let me know your opinion about NS، the next menace of our engineered political system.

نہیں جناب میں ایک پڑھا لکھا آدمی ہوں اور کبھی بھی کسی سوال سے گریز نہیں کروں گا یہاں تک کہ سوال بیلٹ سے نیچے ہو یا بکواس کی بلندی پر۔ میرا کوئی دیوالیہ دماغ نہیں ہے اور میں کبھی بھی نواز شریف کے بارے میں یوتھ یا عمرانڈو جیسی گھٹیا زبان استعمال نہیں کروں گا۔ یقین رکھو۔

محمد حفیظ بٹ اب آئی ایم ایف کی جانب سے اسٹیٹ بینک کے محاصرے کے بارے میں آپ کے سوال پر تبصرہ کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ میرے خیال میں میرے ایک اور سوال میں جواب پوشیدہ ہے۔ سچ پوچھیں تو بتادیں کہ پاکستان کی تاریخ میں کبھی اسٹیٹ بینک نے خود مختاری حاصل کی؟

ٹھیک ہے جناب۔ اب بھٹو کی تباہ کن پالیسیوں کے بارے میں آپ کی رائے واضح ہے۔ اور عمرانڈو کی اصطلاح کا استعمال واضح طور پر عمران خان کے ساتھ آپ کی نفرت اور بغض کے بارے میں بہت سی باتیں کہہ رہا ہے۔ اب مجھے نواز شریف کے بارے میں اپنی رائے سے آگاہ کریں، ہمارے انجینئرڈ سیاسی نظام کی اگلی لعنت۔

پہلے بھٹو کی ملک برباد کرنے والی ان دو پالیسیوں پر اپنا نکتہ نظر دیں تو پھر میں بھی آپ کے سوال کی جانب آتا ہوں۔

Sultan Mahmood please read my comment again، his nationalization policy meant non industrial country، labour policy halted work in industry، and education policy retarded real education. Have you checked iq of people produced by universities at that time.

Sultan Mahmood there is no doubt that Bhutto halted industrial progress of the country،as he consider himself genius like Imrandus.

You yourself avoid discussing disaster created by Imrandus cult.

Sultan Mahmood

I may refer below one of my old statements about the use of bad language for IK by the bankrupt minds.

سلطان محمود میرا تبصرہ دوبارہ پڑھیں، ان کی قومیانے کی پالیسی کا مطلب غیر صنعتی ملک تھا، لیبر پالیسی نے صنعت میں کام روک دیا، اور تعلیمی پالیسی نے حقیقی تعلیم کو روک دیا۔ کیا آپ نے اس وقت یونیورسٹیوں کے ذریعہ تیار کیے گئے لوگوں کا آئی کیو چیک کی ہے؟

سلطان محمود اس میں کوئی شک نہیں کہ بھٹو نے ملک کی صنعتی ترقی کو روکا، کیونکہ وہ خود کو عمر انڈو جیسا جینئس سمجھتے تھے۔

عمران کی پالیسیوں کے بارے میں عالمی بینک کے اعداد و شمار کے بارے میں آپ کی رائے؟

آپ خود عمر انڈو فرقے کی پیدا کردہ تباہی پر بات کرنے سے گریز کریں۔

سلطان محمود

میں دیوالیہ ذہنوں کی طرف سے عمران خان کے لیے بری زبان کے استعمال کے بارے میں اپنے پرانے بیانات میں سے ایک ذیل میں حوالہ دے سکتا ہوں۔

حوالہ: میٹھا سچ DSM428

عوام سیاست میں اخلاقی لحاظ سے اس قدر نیچے جا گری ہے کہ پنجابی کی دو گالیوں کو بدل کر یوتھ سے یوتھیا بناڈالا اور عمران سے عمر انڈو بنا دیا گیا۔ پھر ان گالیوں کا اس قدر بے جا استعمال کیا گیا کہ اب تو

لگتا ہے کہ پاکستان میں بس کل دو ہی گروہ ہیں۔ پہلا گروہ یوتھیا اور عمرانڈو لوگوں کا ہے جبکہ دوسرا اصل گالیوں والوں کا۔

امجد حسین وڑائچ

واہ جی وارے وارے آپ پر۔ یہ حقائق ڈھونڈے ہیں آپ نے؟ اس کا مطلب تو یہ نکلا کہ آپ کو سرے سے تعلیم اور صنعتی معاملات کا پتا ہی نہیں۔

ذاتیات، غذائیات، حیوانیات، ماحولیات، سیاسیات، مزاحیات اور ادبیات پر مبنی ایک بے مثال فکری مسافت

فکرِ سلطان

ڈاکٹر سلطان محمود

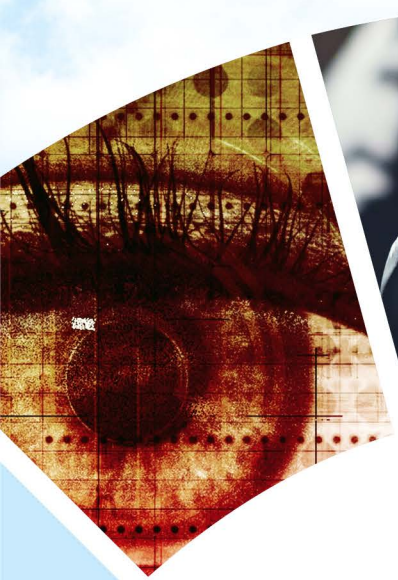

8

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

فکرِسلطان

ECOCARE Consultancy Services (Pvt) Ltd.

ECAP

SOCIETY OF ANIMAL SCIENCES

PAFP — PAKISTAN ACADEMY OF FAMILY PHYSICIANS

ڈاکٹر سلطان محمود

مفکر، محقق اور نقاد

"فکرِ سلطان" کی تمام سیریز آفیشل ویب پر موجود ہیں

ڈاکٹر سلطان محمود نے سائنسی انداز میں تحریکی کارکن بن کر غذائی تحفظ کی عالمی خود مختار تحریک کو مقامی رہنما کے طور پر پاکستان میں ایک غیر معمولی موڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں ان کے افکار اور عملی جدوجہد نے 'فکر سلطان' جیسی ایک طاقتور دستاویزی سیریز جنم دی ہے۔ اس میں وہ اپنی آدھی صدی کی شبانہ روز کوشش کو شاندار کہانی کے طور پر بیان کرتے ہوئے اہم معلومات سے بھری وہ تاریخ بھی بیان کر رہے ہیں جو ملک عزیز کے غیر مستحکم حالات کے باوجود مقامی اور نچلی سطح کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر کچھ اس انداز سے اٹھا لے جاتے ہیں کہ جہاں وہ حیاتیاتی تنوع یا بایوڈائیورسٹی کی ہیئت تبدیل کئے بغیر کارپوریٹ تسلط کے ساتھ جنگ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ڈویلپمنٹ مافیا کے خلاف کس طرح نچلی سطح کی لڑائی کو اٹھا کر قومی اور عالمی سطح پر لے جایا جاتا ہے۔ ان کی یہ سوچ بھی قابل داد ہے کہ دنیا بھر میں مقامی سطح کی کمیونٹی ہمیشہ مقدس اور خود مختار ہونی چاہئے تاکہ وہ اپنے علم اور حقوق کو حاصل کر کے مستقبل کی دنیا کی حقیقی کہانی کا نقشہ ترتیب دے سکے۔

ISBN
9 789697 431625

ذاتیات، غذائیات، حیوانیات، ماحولیات، سیاسیات، مزاحیات اور ادبیات پر مبنی ایک بے مثال فکری مسافت

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر، ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز، لاہور۔ بانی انوائرنمنٹ کنسلٹنٹس ایسوسی ایشن پاکستان؛ سوسائٹی آف اینیمل سائنسز اور ایگزیکٹو پاکستان اکیڈیمی آف فیملی فزیشنز

Mobile | +92 321 4302528 | Ecocare | www.ecocare.pk | ECAP | www.ecap.pk | PAFP | www.pafp.com.pk